ارشاد باری تعالیٰ

وَمَنۡ یَّبۡتَغِ غَیۡرَ الۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا فَلَنۡ یُّقۡبَلَ مِنۡہُ ۚ وَہُوَ فِی الۡاٰخِرَۃِ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ○

(آل عمران:86)

ترجمہ: اور جو بھی اسلام کے سوا کوئی دین پسند کرے تو ہرگز اُس سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور آخرت میں وہ گھاٹا پانے والوں میں سے ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

Weekly BADAR Qadian

جلد 68

ایڈیٹر: منصور احمد

نائبین: قریشی محمد فضل اللہ، تنویر احمد ناصر ایم اے

شمارہ 20

شرح چندہ: سالانہ 700 روپے

بیرونی ممالک: بذریعہ ہوائی ڈاک 50 پاؤنڈ یا 80 ڈالر امریکن یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

10 رمضان 1440 ہجری قمری • 16 ہجرت 1398 ہجری شمسی • 16 مئی 2019ء

اخبار احمدیہ

الحمد للہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر و عافیت ہیں۔

حضور پُرنُور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 10 مئی 2019 کو مسجد بیت الفتوح، مورڈن (لندن، برطانیہ) سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس کا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت و تندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

اسرائیلی سلسلہ کا آخری خلیفہ جو چودہویں صدی پر بعد از موسیٰ علیہ السلام آیا وہ مسیح ناصریؑ تھا، مقابل میں ضرور تھا کہ اس امت کا مسیح بھی چودہویں صدی کے سر پر آوے، علاوہ ازیں اہل کشف نے اسی صدی کو بعثت مسیح کا زمانہ قرار دیا جیسے شاہ ولی اللہ صاحبؒ وغیرہ

ارشادات عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

مسیح کو اس زمانہ سے کیا خصوصیت ہے؟

ہاں بعض کا حق ہے کہ یہ اعتراض کریں کہ مسیح کو اس زمانہ سے کیا خصوصیت ہے؟ قرآن شریف نے اسرائیلی اور اسماعیلی سلسلوں میں خلافت کی مماثلت کا کھلا کھلا اشارہ کیا ہے۔ جیسے اس آیت سے ظاہر ہے۔ وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسۡتَخۡلِفَنَّہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ کَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ۔ الآیۃ (النور:56) اسرائیلی سلسلہ کا آخری خلیفہ جو چودہویں صدی پر بعد از موسیٰ علیہ السلام آیا وہ مسیح ناصریؑ تھا۔ مقابل میں ضرور تھا کہ اس امت کا مسیح بھی چودہویں صدی کے سر پر آوے۔ علاوہ ازیں اہل کشف نے اسی صدی کو بعثت مسیح کا زمانہ قرار دیا جیسے شاہ ولی اللہ صاحبؒ وغیرہ۔ اہل حدیث کا اتفاق ہو چکا ہے کہ علامات صغریٰ کل اور علامات کبریٰ ایک حد تک پوری ہو چکی ہیں لیکن اس میں کسی قدر ان کی غلطی ہے۔ علامات کل پوری ہو چکیں۔ بڑی بھاری علامت یا نشان جو آنے والے کا ہے وہ بخاری میں یَکۡسِرُ الصَّلِیۡبَ وَیَقۡتُلُ الۡخِنۡزِیۡرَ الخ (بخاری، کتاب احادیث الانبیاء باب نزول عیسیٰ علیہ السلام) لکھا ہے۔ یعنی نزول مسیح کا وقت غلبہ نصاریٰ اور صلیبی پرستش کا زور ہے۔ سو کیا یہ وہ وقت نہیں؟ کیا جو جو کچھ پادریوں سے پہنچ چکا ہے اس کی نظیر آدم علیہ السلام سے لے کر آج تک کہیں ہے؟ ہر ملک میں تفرقہ پڑ گیا۔ کوئی ایسا خاندان اسلامی نہیں کہ جس میں سے ایک آدھ ان کے ہاتھ نہ چلا گیا ہو۔ سو آنے والے کا وقت صلیب پرستی کا غلبہ ہے۔ اب اس سے زیادہ کیا غلبہ ہوگا۔ کس طرح درندوں کی طرح اسلام پر کینہ وری سے حملے کئے گئے۔ کوئی گروہ ہے کہ جس نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہایت وحشیانہ الفاظ اور گالیوں سے یاد نہ کیا؟ اب اگر آنے والے کا یہ وقت نہیں تو بہت جلدی وہ آیا بھی تو سو سال کو آوے گا کیونکہ وہ وقت مجدد کا ہے۔ جس کی بعثت کا زمانہ صدی کا سر ہوتا ہے۔ تو کیا اسلام میں اور طاقت ہے کہ ایک صدی تک پادریوں کے روز افزوں غلبہ کا مقابلہ کر سکے۔ غلبہ حد تک پہنچ گیا اور آنے والا آ گیا۔ اب ہاں وہ دجال کو اتمام حجت سے ہلاک کرے گا کیونکہ حدیثوں میں آ چکا ہے کہ اس کے ہاتھ پر ملتوں کی ہلاکت مقدر ہے نہ لوگوں کی یا اہلِ ملل کی، تو ویسا ہی پورا ہوا۔

مسیح موعود کی تائید میں آفاقی نشانات

ایک یہ بھی نشان آنے والا کا ہے کہ اس زمانہ میں رمضان میں کسوف خسوف ہوگا۔ خدا کے نشان سے ٹھٹھا کرنے والا خدا سے ٹھٹھا کرتا ہے۔ کسوف خسوف کا اس کے دعویٰ کے بعد ہونا یہ ایک ایسا امر تھا جو افتراء اور بناوٹ سے بعید تر ہے۔ اس سے پہلے کوئی کسوف خسوف ایسا نہ ہوا۔ یہ ایک ایسا نشان تھا کہ جس سے اللہ تعالیٰ کو کل دنیا میں آنے والے کی منادی کرنی تھی چنانچہ اہلِ عرب نے بھی اس نشان کو دیکھ کر اپنے مذاق کے مطابق درست کہا۔ ہمارے اشتہارات بطور منادی جہاں جہاں نہ پہنچ سکتے تھے وہاں وہاں اس کسوف خسوف نے آنے والے کے وقت کی منادی کر دی۔ یہ خدا کا نشان تھا جو انسانی منصوبوں سے بالکل پاک تھا۔ خواہ کوئی کیسا ہی فلسفی ہو وہ غور کرے اور سوچے کہ جب مقرر کردہ نشان ہو گیا تو ضرور ہے کہ اس کا مصداق بھی کہیں ہو۔ یہ امر ایسا نہ تھا جو کسی حساب کے ماتحت ہو۔ جیسے کہ فرمایا تھا کہ یہ اس وقت ہوگا جب کوئی مدعی مہدویت ہو چکے گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ آدمؑ سے لے کر اس مہدی تک کوئی ایسا واقعہ نہیں۔ اگر کوئی تاریخ سے ایسا ثابت کر سکے تو ہم مان لیں گے۔

ایک نشان یہ بھی تھا کہ اس وقت ذوالسنین ستارہ طلوع کرے گا۔ یعنی ان برسوں کا ستارہ جو پہلے گزر چکے ہیں۔ یعنی وہ ستارہ جو مسیح ناصری کے ایام (برسوں) میں طلوع ہوا تھا۔ اب وہ ستارہ بھی چڑھ گیا جس نے یہودیوں کے مسیح کی اطلاع آسمانی طور سے دی تھی۔ اسی طرح قرآن کے دیکھنے سے بھی پتہ لگتا ہے۔ وَ اِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ ۔ وَ اِذَا الۡوُحُوۡشُ حُشِرَتۡ ۔ وَ اِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ ۔ وَ اِذَا النُّفُوۡسُ زُوِّجَتۡ ۔ وَ اِذَا الۡمَوۡءٗدَۃُ سُئِلَتۡ ۔ بِاَیِّ ذَنۡۢبٍ قُتِلَتۡ ۔ وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتۡ ۔ (التکویر:5 تا 11) یعنی اس زمانہ میں اونٹنیاں بے کار ہو جاویں گی۔ اعلیٰ درجہ کی سواری اور بار برداری جن سے ایام سابقہ میں ہوا کرتی تھی۔ یعنی اس زمانہ میں سواری کا انتظام کوئی ایسا پیدا ہوگا کہ یہ سواریاں بیکار ہو جاویں گی۔ اس سے ریل کا زمانہ مراد تھا۔ وہ لوگ جو خیال کرتے ہیں کہ ان آیات کو تعلق قیامت سے ہے وہ نہیں سوچتے کہ قیامت میں اونٹنیاں حمل دار کیسے رہ سکتی ہیں، کیونکہ عشار سے مراد حمل دار اونٹنیاں ہیں۔ پھر لکھا ہے کہ اس زمانہ میں چاروں طرف نہریں پھیل جاویں گی اور کتابیں کثرت سے اشاعت پاویں گی۔ غرض کہ یہ سب نشان اسی زمانہ کے متعلق تھے۔

مسیح موعود کی جائے ظہور

اب رہا مکان کے متعلق۔ سو یاد رہے کہ دجال کا خروج مشرق میں بتایا گیا ہے۔ جس سے ہمارا ملک مراد ہے چنانچہ صاحب حجج الکرامہ نے لکھا ہے کہ فتن دجال کا ظہور ہندوستان میں ہو رہا ہے اور یہ ظاہر ہے کہ ظہور مسیح اسی جگہ ہو جہاں دجال ہو۔ پھر اس گاؤں کا نام قدعہ قرار دیا ہے جو قادیان کا مخفف ہے۔ یہ ممکن ہے کہ یمن کے علاقہ میں بھی اس نام کا کوئی گاؤں ہو لیکن یاد رہے کہ یمن حجاز سے مشرق میں نہیں بلکہ جنوب میں ہے۔ آخر اسی پنجاب میں ایک اور قادیان بھی تو لدھیانہ کے قریب ہے۔

اسکے علاوہ خود قضاء و قدر نے اس عاجز کا نام جو رکھوایا ہے تو وہ بھی ایک لطیف اشارہ اس طرف رکھتا ہے۔ کیونکہ غلام احمد قادیانی کے عدد بحساب جمل پورے تیرہ سو (1300) نکلتے ہیں۔ یعنی اس نام کا امام چودہویں صدی کے آغاز پر ہوگا۔ غرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اشارہ اسی طرف تھا۔

حوادث ارضی و سماوی

حوادث بھی ایک علامت تھی۔ حوادث سماوی نے قحط، طاعون اور ہیضہ کی صورت پکڑ لی۔ طاعون وہ خطرناک عذاب ہے کہ اس نے گورنمنٹ تک کو زلزلہ میں ڈال دیا اگر اس کا قدم بڑھ گیا تو ملک صاف ہو جاوے گا۔ ارضی حوادث لڑائیاں و زلازل تھے جنہوں نے ملک کو تباہ کیا۔ مامور من اللہ کیلئے یہ بھی ضرور ہے کہ وہ اپنے ثبوت میں آسمانی نشان دکھاوے۔ ایک لیکھرام کا نشان کیا کچھ کم نشان تھا۔ ایک کشتی کے طور کئی سال تک ایک شرط بدھی رہی۔ پانچ سال برابر جنگ ہوتا رہا۔ طرفین نے اشتہار دیئے۔ عام شہرت ہو گئی، ایسی شہرت کہ جس کی مثال بھی محال ہے۔ پھر ایسا ہی واقعہ ہوا جیسے کہ کہا گیا تھا کیا اس واقعہ کی کوئی اور نظیر ہے؟ دھرم مہوتسو کے متعلق بھی کئی دن پہلے اعلان کیا کہ ہم کو اللہ تعالیٰ نے اطلاع دی ہے کہ ہمارا مضمون سب پر غالب رہے گا۔ جن لوگوں نے اس عظیم الشان اور پرُرعب جلسہ کو دیکھا ہے وہ خود غور کر سکتے ہیں کہ ایسے جلسہ میں غلبہ پانے کی خبر پیش از وقت دے دینی کوئی اٹکل یا قیاس نہ تھا۔ پھر آخر کار وہی ہوا جیسے کہا گیا۔ وَ اٰخِرُ دَعۡوٰنَاۤ اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ (ملفوظات، جلد اوّل، صفحہ 40 تا 44، مطبوعہ 2018 قادیان)

جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ امریکہ (اکتوبر 2018)

تربیت بہت اہم ذمہ داری ہے، سب سے پہلے نماز کی طرف توجہ دیں اور اسکے بعد مالی قربانی کی طرف توجہ دیں

اس کیلئے آئندہ ایک دو ہفتہ میں باقاعدہ ایک منصوبہ بنائیں، جو بھی منصوبہ بنائیں اس کی ایک نقل مجھے بھی بھجوائیں

اگر آپ اپنی عاملہ کے ممبران کے پیچھے پڑ جائیں اور انہیں نماز باجماعت کی اہمیت کا احساس دلائیں تو اس سے نمازیوں کی تعداد میں کافی اضافہ ہو جائے گا

سب سے پہلے تو ڈیٹا اکٹھا کریں کہ کتنے بچے، بچیاں ہیں جو یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور کتنے اسکولوں میں ہیں آپ کے پاس یہ ساری معلومات ہونی چاہئیں کہ ان کے نام، ان کی عمر، ان کی تعلیم، ان کے مستقبل کے پلان کیا ہیں، پھر ہر جماعت میں ایک کونسلنگ کا سسٹم بھی ہونا چاہئے، کم از کم بڑے شہروں کی بڑی بڑی جماعتوں میں یہ سسٹم ضرور موجود ہونا چاہئے، ہمارے طلباء کو یہ پتا ہونا چاہئے کہ انہوں نے آگے کیا کرنا ہے

صدر لجنہ بھی اصلاحی کمیٹی کا ممبر ہوتی ہے اس لیے آپ کی پہنچ تو ہر گھر تک ہونی چاہئے، جہاں کہیں بھی مسئلہ کا آغاز ہو اُسی وقت آپ کو رپورٹ ملنی چاہئے اس کیلئے آپ پلان بنائیں کہ لجنہ کی طرف سے آپ کو معلومات مل جائیں، بجائے اسکے کہ معاملہ اس حد تک چلا جائے جہاں اُسکا حل ہی ممکن نہ ہو اُسے شروع سے ہی دیکھ لیا جائے یا بجائے اس کے کہ معاملہ قضاء یا امورِ عامہ میں جائے، اصلاحی کمیٹی کو پہلے ہی معاملہ کو سلجھانے کی کوشش کرنی چاہئے

جو لوگ اپنی اصل آمد پر چندہ ادا نہیں کرتے ان کیلئے کوئی پلان بنائیں، اگر وہ کسی وجہ سے اصل آمد پر چندہ ادا نہیں کر سکتے تو وہ باقاعدہ لکھ کر چھوٹ لے لیں اس حوالہ سے مربیان سے بھی مدد لیں، لیکن اس بات کی یقین دہانی کرلیا کریں کہ جن کو جماعتوں میں بھجوانا ہے اُن کے اپنے چندہ جات اصل آمد کے مطابق ہیں

نیشنل مجلس عاملہ یو.ایس.اے کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ اور حضور انور کے زرّیں ارشادات

(رپورٹ: عبد الماجد طاہر، ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)

04 نومبر 2018ء (بروز اتوار) بقیہ رپورٹ

نکاحوں کے اعلان

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چند نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور خطبہ نکاح کی مسنونہ آیات کی تلاوت کے بعد درج ذیل گیارہ نکاحوں کا اعلان فرمایا:

(1) عزیزہ صائمہ نوید بسرا بنت نوید احمد بسرا صاحب آف ورجینیا کا نکاح عزیزم طلحہ ریاض (مربی سلسلہ نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ ربوہ) ابن مکرم ریاض احمد صاحب بسرا آف ربوہ کے ساتھ طے پایا۔

(2) عزیزہ صوبیہ احمد بنت مکرم ندیم احمد پال صاحب آف ورجینا کا نکاح عزیزم خرم وقار ملک ابن مکرم وقار احمد ملک صاحب آف فلاڈلفیا جماعت کے ساتھ طے پایا۔

(3) عزیزہ نبیلہ انعام کوثر بنت مکرم انعام الحق کوثر صاحب (امیر جماعت آسٹریلیا) کا نکاح عزیزم فراز احمد ابن مکرم طاہر احمد کھوکھر صاحب کے ساتھ طے پایا۔

(4) عزیزہ عزہ میر بنت مکرم نبراس میر صاحب آف Willingboro کا نکاح عزیزم شہریار سرور ابن مکرم محمد سرور بھٹی صاحب کے ساتھ طے پایا۔

(5) عزیزہ میرال فاطمہ چوہدری بنت مکرم محمد مبشر اللہ صاحب آف کینیڈا کا نکاح عزیزم چوہدری نعیم احمد ابن مکرم ندیم اسلم ارشد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

(6) عزیزہ حانیہ منصور بنت منصور احمد قریشی صاحب آف ڈیٹرائٹ کا نکاح عزیزم کامل باسط سلام ابن مکرم عبد السلام ملک صاحب کے ساتھ طے پایا۔

(7) عزیزہ مریم سعدیہ سوسن ملک بنت مکرم شاہد سعید ملک صاحب آف ورجینیا کا نکاح عزیزم شعیب محمود ملک ابن مکرم خلیل احمد ملک صاحب کے ساتھ طے پایا۔

(8) عزیزہ منصورہ احمد سراجی بنت مکرم معین الدین سراجی صاحب آف واشنگٹن ڈی سی کا نکاح عزیزم عبد الکبیر عادل ابن مکرم عبد القادر شاجی صاحب کے ساتھ طے پایا۔

(9) عزیزہ مریم تحسین بنت تحسین احمد باجوہ صاحب آف ورجینیا کا نکاح عزیزم تسلیم احمد مظفر ابن مکرم مظفر احمد نجمی صاحب کے ساتھ طے پایا۔

(10) عزیزہ سجیل جمیل بنت مکرم محمد جمیل صاحب آف ملواکی کا نکاح عزیزم نفیس احمد ابن مکرم حفیظ احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

(11) عزیزہ مدیحہ شمیم ملک بنت مکرم شمیم احمد ملک صاحب آف نارتھ کیرولینا کا نکاح عزیزم محمود کعکی ابن سعید کعکی صاحب (لبنان) کے ساتھ طے پایا۔

نکاحوں کا اعلان فرمانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ''دعا کرلیں۔ اللہ تعالیٰ یہ تمام نکاح ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔'' دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فریقین کو شرفِ مصافحہ سے نوازا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

نیشنل مجلس عاملہ یو.ایس.اے کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ

پروگرام کے مطابق 6 بجکر 35 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میٹنگ روم میں تشریف لائے جہاں نیشنل مجلس عاملہ یو.ایس.اے کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میٹنگ کا آغاز دعا کے ساتھ فرمایا۔

☆ اسکے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر امیر صاحب نے عرض کیا کہ اس وقت جو یہاں نائب امراء اور سیکرٹریان حاضر ہیں ان کی کُل تعداد 32 ہے۔

☆ اسکے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نائب امیر ڈاکٹر حمید الرحمان صاحب سے اُن کے سپرد کام کے متعلق استفسار فرمایا۔ ڈاکٹر حمید الرحمان صاحب نے عرض کیا کہ میرے سپرد نارتھ ویسٹرن سٹیٹس کی جماعتیں ہیں۔ امیر صاحب کی ہدایات کے مطابق جب بھی ضرورت ہوتی ہے میں ان جماعتوں کا دورہ کرتا ہوں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ خود سے ان جماعتوں کا دورہ کرنے کا پروگرام نہیں بناتے؟ آپ کو خود ان جماعتوں کے دورہ جات کرنے چاہئیں۔ ان جماعتوں کی تجنید کیا ہے اور ان میں سے چندہ عام ادا کرنے والے کتنے ہیں اور ان میں سے کتنے کمانے والے ہیں؟ سب سے بڑی جماعت کونسی ہے اور اسکی تجنید کیا ہے؟ ڈاکٹر صاحب نے عرض کیا کہ سب سے بڑی جماعت LA East ہے۔ چندہ ادا کرنے والوں کی تعداد کے حوالہ سے مجھے امیر صاحب کی طرف سے latest ڈیٹا مہیا نہیں کیا گیا۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ تو آپ کو چاہیے تھا کہ آپ اپنی جماعتوں کا ڈیٹا انہیں مہیا کرتے بجائے اس کے کہ وہ آپ کو مہیا کریں۔ آپ اپنی جماعتوں کے نمائندہ ہیں۔ آپ کو چاہیے کہ آپ یہ اعداد و شمار مہیا کریں۔

☆ LA East میں کمانے والے احمدیوں کی تعداد کے حوالہ سے نیشنل سیکرٹری مال نے عرض کیا کہ وہاں کمانے والے چندہ دہندگان کی تعداد 155 ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت کرنے پر سیکرٹری مال نے عرض کیا کہ ہم نے چندہ کی ادائیگی کے حساب کو مدِ نظر رکھ کر لوگوں کی انکم کا حساب لگایا ہے تو معلوم ہوا ہے کہ یہ انکم poverty line سے نیچے ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ایسے لوگوں کیلئے آپ کو چیریٹی کی ضرورت پڑتی ہوگی۔ آپ کو مرکز کی مدد کی ضرورت ہے تو بتائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا: لوگوں کو انکی اصل آمد پر چندہ ادا کرنے کے حوالہ سے آپ نے کیا اقدامات کیے ہیں؟ اس پر سیکرٹری مال نے عرض کیا کہ ہم نے ہر جماعت کو اعداد و شمار مہیا کیے ہیں کہ آپ کے لازمی چندہ جات کی یہ صورتحال ہے۔ پہلا قدم تو یہی ہے کہ ان جماعتوں میں awareness پیدا کی جائے۔

☆ اسکے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری تربیت سے دریافت فرمایا کہ LA

باقی رپورٹ صفحہ نمبر 8 پر ملاحظہ فرمائیں

خطبہ جمعہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر تو خدا تعالیٰ کا کوئی محبوب نہیں، آپؐ حبیب خدا ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی بے نیازی اور اس کے خوف اور خشیت کا یہ عالم ہے کہ اپنے بارے میں بھی فرماتے ہیں کہ مجھے نہیں پتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا

پس ہمارے لیے کس قدر خوف کا مقام ہے اور کس قدر ہمیں فکر ہونی چاہئے کہ نیک اعمال کریں، خدا تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ کریں

حضرت زیدؓ نے کہا کہ مَیں زندہ بچ کے آؤں یا نہ آؤں لیکن یہ بہرحال سچ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے سچے رسول اور نبی ہیں

یہ ابتدائی معلمین جو تھے سندھ میں بھی انہوں نے بڑی قربانی کر کے وہاں گزارہ کیا ہے خود ہی پانی ڈھویا ہے دُور دُور سے پانی لے کر آتے تھے، مٹی اکٹھی کی پھر اینٹیں بنائیں اور پھر خود ہی اپنا رہائش کا کمرہ بنایا، کوئی مطالبہ جماعت سے نہیں کیا

اخلاص و وفا کے پیکر بدری اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حضرت عثمان بن مظعونؓ اور حضرت وہب بن سعد بن ابی سرح رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ کی سیرتِ مبارکہ کا دلنشین تذکرہ

مکرم ملک محمد اکرم صاحب مبلغ سلسلہ کی وفات پر ان کا ذکرِ خیر اور نمازِ جمعہ کے بعد نمازِ جنازہ حاضر

مکرم چوہدری عبدالشکور صاحب مبلغ سلسلہ، مکرم ملک صالح محمد صاحب معلم وقفِ جدید اور مکرم موینیشے جمعہ صاحب آف تنزانیہ کی وفات پر ان کا ذکرِ خیر اور نمازِ جمعہ کے بعد نمازِ جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 26/اپریل 2019ء بمطابق 26/شہادت 1398 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن، لندن (یو.کے)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔

گزشتہ خطبے میں مَیں نے حضرت عثمانؓ بن مظعون کے متعلق بیان کرتے ہوئے اس بات پر اپنی بات ختم کی تھی کہ آپؓ جنت البقیع میں مدفون ہونے والے پہلے شخص تھے۔

(اسد الغابہ، جلد 3، صفحہ 591، عثمان بن مظعون، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

جنت البقیع کی بنیاد اور ابتدا کے بارے میں جو تفصیل ملی ہے وہ اس طرح ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ میں وُرود کے بعد وہاں بہت سے قبرستان تھے۔ یہودیوں کے اپنے قبرستان ہوا کرتے تھے جبکہ عربوں کے مختلف قبائل کے اپنے اپنے قبرستان تھے۔ مدینہ طیبہ چونکہ اس وقت مختلف علاقوں میں بٹا ہوا تھا۔ اس لیے ہر قبیلہ اپنے ہی علاقے میں کھلی جگہ پر اپنی میتوں کو دفنا دیتا تھا۔ قبا کا الگ قبرستان تھا جو زیادہ مشہور تھا گو کہ وہاں چھوٹے چھوٹے کئی اَور قبرستان بھی تھے۔ قبیلہ بنوظفر کا اپنا قبرستان تھا اور بنوسلمہ کا اپنا الگ قبرستان تھا۔ دیگر قبرستانوں میں بنو ساعِدہ کا قبرستان تھا جس کی جگہ بعد میں سوق النبیؐ قائم ہوا۔ جس جگہ پر مسجد نبویؐ تعمیر ہوئی وہاں بھی کھجوروں کے جھنڈ میں چند مشرکین کی قبریں تھیں۔ ان تمام قبرستانوں میں بَقِیْعُ الْغَرْقَد سب سے پرانا اور مشہور قبرستان تھا۔ اور پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مسلمانوں کے قبرستان کے لیے منتخب کر لیا تو اس کے بعد سے آج تک اسے ایک منفرد اور ممتاز حیثیت حاصل رہی ہے جو ہمیشہ رہے گی۔

حضرت عبیداللہ بن ابی رافعؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی ایسی جگہ کی تلاش میں تھے جہاں صرف مسلمانوں کی قبریں ہوں اور اس غرض سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف جگہوں کو ملاحظہ بھی فرمایا۔ جا کے دیکھا۔ یہ فخر بَقِیْعُ الْغَرْقَد کے حصے میں لکھا تھا۔ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اس جگہ کو یعنی بقیع الغرقد کو منتخب کر لوں۔ اسے اس دَور میں بَقِیْعُ الْخَبْخَبَہ کہا جاتا تھا۔ اس میں بے شمار غرقد کے درخت اور خودرَو جھاڑیاں ہوا کرتی تھیں۔ مچھروں اور دیگر حشرات الارض کی اس جگہ پہ بھرمار تھی اور مچھر جب اس جگہ گند کی وجہ سے یا جنگل کی وجہ سے اڑتے تھے تو ایسا لگتا تھا کہ دھوئیں کے بادل چھا گئے ہوں۔

وہاں سب سے پہلے جن کو دفن کیا گیا اور جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے وہ حضرت عثمانؓ بن مظعون تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی قبر کے سرہانے ایک پتھر نشانی کے طور پر رکھ دیا اور فرمایا یہ ہمارے پیش رَو ہیں۔ ان کے بعد جب بھی کسی کی فوتیدگی ہوتی تو لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھتے کہ انہیں کہاں دفن کیا جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ ہمارے پیش رَو عثمانؓ بن مظعون کے قریب۔ بقیع عربی میں ایسی جگہ کو کہتے ہیں جہاں درختوں کی بہتات ہوں، بہت زیادہ درخت ہوں۔ مدینہ طیبہ میں اس مقام کو بقیع الغرقد کے نام سے جانا جانے لگا کیونکہ وہاں غرقد کے درختوں کی بہتات تھی۔ اس کے علاوہ وہاں دیگر خودرَو صحرائی جھاڑیاں بھی بہت زیادہ تعداد میں تھیں۔ اسے جنت البقیع بھی کہا جاتا ہے۔ جنت کے لفظ کا عربی میں ایک مطلب ہے باغ یا فردَوس۔ اس لیے یہ جگہ زیادہ تر عجمی زائرین میں جنت البقیع کے نام سے جانی جاتی ہے۔ عبدالحمید قادری صاحب ہیں انہوں نے یہ تفصیل لکھی ہے۔ پھر کہتے ہیں کہ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ عرب عموماً اپنے مقابر اور قبرستانوں کو جنت ہی کہہ کر پکارتے ہیں۔ اس کا ایک نام مَقَابِرُ الْبَقِیْع بھی ہے جو اعرابیوں میں زیادہ مشہور ہے۔ (ماخوذ از جستجوئے مدینہ از عبدالحمید قادری صاحب، صفحہ 598، مطبوعہ اورینٹل پبلی کیشنز لاہور پاکستان 2007ء)

جو صحرا کے رہنے والے تھے، گاؤں کے رہنے والے تھے ان میں یہ زیادہ مشہور ہے۔ حضرت سالم بن عبد اللہؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب کوئی فوت ہو جاتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے اس کو آگے ہمارے گئے ہوئے بندوں کے پاس بھیج دو۔ عثمانؓ بن مظعون میری امت کا کیا ہی اچھا پیش رَو تھا۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، جلد 12، صفحہ 228، حدیث نمبر 13160، دار احیاء التراث العربی بیروت 2002ء)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جب حضرت عثمانؓ کی وفات ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی نعش کے پاس آئے۔ آپؐ ان پر تین بار جھکے اور سر اٹھایا اور بلند آواز سے فرمایا اے ابوسائب! اللہ تم سے درگزر کرے۔ تم دنیا سے اس حال میں گئے کہ دنیا کی کسی چیز سے آلودہ نہیں ہوئے۔

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمانؓ بن مظعون کی نعش کو بوسہ دیا جبکہ آپؐ رو رہے تھے۔ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رو رہے تھے اور آپؐ کی دونوں آنکھیں اشک بار تھیں۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضورؐ نے حضرت عثمانؓ کی وفات کے بعد آپؓ کو بوسہ دیا۔ کہتی ہیں کہ مَیں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنسو حضرت عثمانؓ کے رخسار پر بہ رہے تھے، اتنے زیادہ تھے کہ پھر وہ آنسو بہ کر حضرت عثمانؓ کے رخساروں پر بھی گرنے لگے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے ابراہیم نے وفات پائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اَلْحِقْ بِالسَّلَفِ الصَّالِحِ عُثْمَانَ ابْنَ مَظْعُوْن یعنی سلف صالح عثمانؓ بن مظعون سے جا کر مل جاؤ۔ (اسد الغابہ، جلد 3، صفحہ 591، عثمان بن مظعون، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 303 ''عثمان بن مظعون'' دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

حضرت عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمانؓ بن مظعون کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس پر چار تکبیرات کہیں۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی التکبیر علی الجنازۃ اربعاً، حدیث نمبر 1502)

بعض لوگ بعض دفعہ کہتے ہیں کہ تین سے زیادہ نہیں ہو سکتیں۔ چار تکبیرات بھی ہو سکتی ہیں۔ مُطَّلِبْ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عثمانؓ بن مظعون کی وفات ہوئی۔ ان کا جنازہ نکالا گیا پھر ان کو دفن کیا گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ ایک پتھر لائے۔ وہ پتھر نہ اٹھا سکا، بڑا بھاری پتھر تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف کھڑے ہوئے، ادھر گئے۔ آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھ، دونوں بازوؤں سے کپڑا اوپر کیا، اپنے بازو کی آستینیں چڑھائیں، قمیض کی آستینیں چڑھائیں۔ مُطَّلِبْ نے کہا، جس نے یہ واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سے روایت کیا ہے اس نے کہا کہ گویا مَیں اب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں بازوؤں کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔ ابھی بھی مجھے وہ واقعہ بڑی اچھی طرح یاد ہے اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے باز و خوبصورت تھے۔ اُن کی سفیدی مجھے نظر آ رہی ہے جب آپؐ نے ان سے کپڑا ہٹایا تھا، آستینیں چڑھائی تھیں۔ پھر آپؐ نے وہ پتھر اٹھایا اور اسے حضرت عثمانؓ بن مظعون کے سرھانے رکھ دیا اور فرمایا مَیں اس نشانی کے ذریعے اپنے بھائی کی قبر پہچان لوں گا اور میرے اہل میں سے جو وفات پائے گا اسے میں اس کے پاس دفن کروں گا۔ سنن ابی داؤد کا یہ حوالہ ہے۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب فی جمع الموتی فی قبر والقبر یعلم، حدیث 3206)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ نے حضرت عثمانؓ بن مظعون کی وفات سے متعلق جو تفصیل بیان کی ہے اس میں سے چند باتیں پیش کرتا ہوں۔ آپؓ، حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ 2 ہجری کے واقعات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ’’اسی سال کے آخر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کیلئے مدینے میں ایک مقبرہ تجویز فرمایا جسے جنت البقیع کہتے تھے۔ اسکے بعد صحابہ عموماً اس مقبرے میں دفن ہوتے تھے۔ سب سے پہلے صحابی جو اس مقبرے میں دفن ہوئے وہ عثمانؓ بن مظعون تھے۔ عثمان بہت ابتدائی مسلمانوں میں سے تھے اور نہایت نیک اور عابد اور صوفی منش آدمی تھے۔ مسلمان ہونے کے بعد ایک دفعہ انہوں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور مجھے اجازت مرحمت فرمائیں تو میں چاہتا ہوں کہ بالکل تارک الدنیا ہو کر اور بیوی بچوں سے علیحدگی اختیار کر کے اپنی زندگی خالصتاً عبادت الٰہی کیلئے وقف کر دوں مگر آپؐ نے اس کی اجازت نہیں دی۔‘‘ اس کی تفصیل بھی میں گذشتہ خطبے میں بیان کر چکا ہوں۔ بہر حال پھر یہ مرزا بشیر احمد صاحب ہی آگے لکھتے ہیں کہ ’’......عثمانؓ بن مظعون کی وفات کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت صدمہ ہوا اور روایت آتی ہے کہ وفات کے بعد آپؐ نے ان کی پیشانی پر بوسہ دیا اور اس وقت آپؐ کی آنکھیں پُرنم تھیں۔ ان کے دفنائے جانے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی قبر کے سرھانے ایک پتھر بطور علامت کے نصب کروا دیا اور پھر آپؐ کبھی کبھی جنت البقیع میں جا کر ان کیلئے دعا فرمایا کرتے تھے۔ عثمانؓ پہلے مہاجر تھے جو مدینہ میں فوت ہوئے۔‘‘

(سیرت خاتم النبیینؐ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ، صفحہ 462-463)

حضرت عثمانؓ بن مظعون کی وفات پر آپؓ کی بیوی نے مرثیہ میں لکھا اور وہ یہ تھا کہ

یَا عَیْنُ جُوْدِیْ بِدَمْعٍ غَیْرِ مَمْنُوْنٍ
عَلٰی رَزِیَّةِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ
عَلٰی امْرِیءٍ بَاتَ فِیْ رِضْوَانِ خَالِقِهٖ
طُوْبٰی لَهٗ مِنْ فَقِیْدِ الشَّخْصِ مَدْفُوْنٍ
طَابَ الْبَقِیْعُ لَهٗ سُکْنٰی وَ غَرْقَدُهٗ
وَأَشْرَقَتْ اَرْضُهٗ مِنْ بَعْدِ تَعْیِیْنٍ
وَأَوْرَثَ الْقَلْبَ حُزْنًا لَا انْقِطَاعَ لَهٗ
حَتَّی الْمَمَاتِ فَمَا تَرْقٰی لَهٗ شُوْنِیْ

(اسد الغابہ، جلد 3، صفحہ 591، عثمان بن مظعون، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

ترجمہ اس کا یہ ہے کہ اے آنکھ! عثمان کے سانحے پر تو نہ رکنے والے آنسو بہا۔ اس شخص کے سانحے پر جو اپنے خالق کی رضامندی میں شب بسر کرتا تھا۔ اس کیلئے خوشخبری ہو کہ ایک فقید المثال شخص مدفون ہو چکا ہے۔ بقیع اور غرقد اپنے اس مکین سے پاکیزہ ہو گیا اور اس کی زمین آپؓ کی تدفین کے بعد روشن ہو گئی۔ آپؓ کی وفات سے دل کو ایسا صدمہ پہنچا ہے جو موت تک کبھی ختم نہ ہونے والا ہے اور میری یہ حالت نہ بدلنے والی ہے۔ (اسد الغابہ، جلد 3، صفحہ 495، دار الفکر بیروت) یہ ان کی اہلیہ نے اپنے جذبات کا اظہار کیا ہے۔

حضرت اُمِّ علاءؓ جو انصاری عورتوں میں سے ایک خاتون تھیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کر چکی تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ جب انصار نے مہاجرین کے رہنے کیلئے قرعے ڈالے تو حضرت عثمانؓ بن مظعون کا قرعہ سُکونت یعنی ٹھہرنے کی جگہ ہمارے نام نکلا کہ ہم اپنے گھر ٹھہرائیں۔ حضرت اُمِّ علاءؓ کہتی تھیں کہ حضرت عثمانؓ بن مظعون ہمارے پاس رہے۔ وہ بیمار ہوئے تو ہم نے ان کی خدمت کی اور جب وہ فوت ہو گئے اور ہم نے انہیں ان کے کپڑوں میں ہی کفنایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے۔ میں نے کہا یعنی حضرت ام علاء کہتی ہیں کہ مَیں نے کہا کہ اللہ کی رحمت ہو تم پر ابو سائب! یہ ان کی، حضرت عثمانؓ بن مظعون کی کنیت تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے انہوں نے، حضرت ام علاءؓ نے یہ الفاظ دہرائے کہ اللہ کی رحمت ہو تم پر ابو سائب! میری شہادت تو تمہارے متعلق یہی ہے کہ اللہ نے تجھے ضرور عزت بخشی ہے۔ یہ الفاظ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دہرائے کہ میں شہادت دیتی ہوں کہ اللہ نے تمہیں ضرور عزت بخشی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ بات سنی تو اُن سے پوچھا، کہتی ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا کہ تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے ضرور عزت بخشی ہے۔ تو کہتی ہیں میں نے کہا کہ یا رسولؐ اللہ! میرے ماں باپ آپؐ پر قربان۔ مَیں نہیں جانتی، مجھے یہ تو نہیں پتا لیکن بہر حال میرے جذبات تھے میں نے اظہار کر دیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاں تک عثمانؓ کا تعلق ہے تو وہ اب فوت ہو گئے اور مَیں ان کیلئے بہتری کی ہی امید رکھتا ہوں۔ یہی امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ضرور ان کو عزت بخشے گا لیکن اللہ کی قسم! آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ اللہ کی قسم! میں بھی نہیں جانتا کہ عثمانؓ کے ساتھ کیا ہوگا۔ دعا تو ضرور ہے لیکن میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ انہیں ضرور عزت بخشی ہے حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ یہ سن کر حضرت ام علاءؓ نے کہا بخدا اس کے بعد میں کسی کو بھی یوں پاک نہیں ٹھہراؤں گی۔ اس طرح کے الفاظ نہیں دہراؤں گی کہ ضرور بخشا گیا اور مجھے اس بات نے غمگین کر دیا۔ کہتی تھیں کہ میں سو گئی۔ اسی غم میں مَیں سو گئی، ایک خاص تعلق تھا۔ جذبات بھی تھے۔ تو بہر حال کہتی ہیں جب میں رات کو سوئی تو مجھے خواب میں حضرت عثمانؓ کا ایک چشمہ دکھایا گیا جو بہ رہا تھا۔ پانی کا ایک چشمہ تھا وہ بہ رہا تھا اور یہ دکھایا گیا کہ یہ حضرت عثمانؓ کا چشمہ ہے۔ اس خواب کے دیکھنے کے بعد کہتی ہیں مَیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور میں نے آپؐ کو یہ بتایا کہ میں نے اس طرح خواب دیکھی ہے تو آپؐ نے فرمایا یہ اس کے عمل ہیں۔

(صحیح البخاری، کتاب الشھادات، باب القرعۃ فی المشکلات، حدیث 2687)

یہ چشمہ جو بہ رہا تھا تو اب اللہ تعالیٰ نے تمہیں دکھا دیا کہ وہ جنت میں ہے اور یہ اس کے عمل ہیں جس کے چشمے اب وہاں بہ رہے ہیں۔ پس یہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت کا ایک طریق تھا کہ یوں ہی اتنے وثوق سے اللہ تعالیٰ کی بخشش کے بارے میں شہادت نہ دے دیا کرو۔ ہاں جب خواب میں حضرت عثمانؓ بن مظعون کے اعلیٰ اعمال ایک چشمے کی صورت میں حضرت ام علاءؓ کو دکھائے گئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تصدیق فرمائی۔ ورنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو جانتے تھے کہ ان بدری صحابہ سے خدا تعالیٰ راضی ہوا ہے اور خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں اور آپؓ کے متعلق جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جذبات کا اظہار فرمایا وہ واضح کرتا ہے کہ آپؐ کو ان کے بارے میں یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ وہ دعائیں سنے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے ہوں گے لیکن پھر بھی آپؐ نے کہا تم کسی کے بارے میں شہادت نہیں دے سکتے۔

مسند احمد بن حنبل میں یہ مضمون کچھ اس طرح بیان ہے کہ خَارِجَہ بن زَید اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ حضرت عثمانؓ بن مظعون کی جب وفات ہوئی تو خارجہ بن زید کی والدہ نے کہا ابو سائب! تم پاک ہو۔ تمہارے اچھے دن بہت اچھے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو سن لیا اور فرمایا یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا میں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیا چیز بتاتی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! عثمانؓ بن مظعون یعنی ان کے عمل اور ان کی عبادتیں ایسی تھیں۔ یہی چیزیں مجھے ظاہر کرتی ہیں کہ ضرور اللہ تعالیٰ نے ان سے مغفرت کا سلوک کر دیا، بخش دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے عثمانؓ بن مظعون میں بھلائی کے سوا کچھ نہیں دیکھا۔ یقیناً عثمانؓ بن مظعون ایسا شخص تھا کہ بھلائی کے سوا میں نے اس میں کچھ نہیں دیکھا لیکن ساتھ ہی آپؐ نے فرمایا کہ اور یہ بھی یاد رکھو کہ مَیں اللہ کا رسول ہوں لیکن بخدا میں بھی نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا۔ (مسند احمد بن حنبل، جلد 8، صفحہ 872، حدیث ام العلاء الانصاریہ، حدیث نمبر 28006، عالم الکتب بیروت 1998ء)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر تو خدا تعالیٰ کا کوئی محبوب نہیں۔ آپؐ حبیبِ خدا ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی بے نیازی اور اسکے خوف اور خشیت کا یہ عالم ہے کہ اپنے بارے میں بھی فرماتے ہیں کہ مجھے نہیں پتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا۔ پس ہمارے لیے کس قدر خوف کا مقام ہے اور کس قدر ہمیں فکر ہونی چاہیے کہ نیک اعمال کریں۔ خدا تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ کریں اور اسکے باوجود اس بات پر فخر نہیں بلکہ عاجزی میں بڑھتے چلے جائیں اور اس سے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا رحم اور اسکے فضل کی بھیک مانگتے رہیں کہ وہ اپنے رحم اور فضل سے ہمیں بخش دے۔

مسند احمد بن حنبل کی ایک اَور روایت میں درج ہے کہ حضرت ام علاء کہتی ہیں کہ ہمارے ہاں عثمانؓ بن مظعون بیمار ہو گئے۔ ہم نے ان کی تیمارداری کی یہاں تک کہ جب فوت ہو گئے تو ہم نے ان کو ان کے کپڑوں میں لپیٹ دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے۔ میں نے کہا اے ابو سائب! اللہ کی رحمت آپ پر ہو۔ یہ میری آپؓ پر گواہی ہے کہ اللہ نے آپؓ کا اکرام کیا ہے، بہت عزت احترام کیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیا پتا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا اکرام کیا ہے؟ کہتی ہیں مجھے نہیں پتا میرے ماں باپ آپؐ پر قربان۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاں تک اس کا تعلق ہے اس کو وہ یقینی بلاوا یعنی موت اس کے رب کی طرف سے آ گیا ہے اور مَیں اس کے لیے خیر کی امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسکے ساتھ خیر کا معاملہ کرے گا لیکن اللہ کی قسم! مَیں بھی نہیں جانتا، مَیں اللہ کا رسول ہوں کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا۔ وہ کہتی ہیں کہ میں نے کہا میں اس کے بعد کسی کو پاک نہیں قرار دوں گی لیکن اسکے بعد اس بات نے مجھے غمگین کیا پھر اسی خواب کا ذکر کیا۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب سنائی۔ (مسند احمد بن حنبل، جلد 8، صفحہ 871-872، حدیث ام العلاء الانصاریہ، حدیث نمبر 28004، عالم الکتب بیروت 1998ء)

تو پہلی دو مختلف کتابوں میں، حدیثوں میں اس واقعے کو لکھا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے درجات تو بلند کیے ہی ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں بھی تھیں اور ہمیشہ بلند فرماتا چلا جائے اور وہ نیک نمونے ہم لوگ بھی اپنے اندر قائم کرنیوالے ہوں۔

اگلے صحابی جو ہیں جن کا ذکر ہوگا وہ حضرت وَہْب بن سَعْد بن ابی سَرْحؓ۔ حضرت وہبؓ کے والد کا نام سعد تھا۔ ان کا تعلق قبیلہ بنو عامر بن لُؤی سے تھا۔ آپ عبداللہ بن سعد بن ابی سرح کے بھائی تھے۔ آپ کی والدہ کا نام مُھَانَہ بنتِ جابِر تھا جو اشعری قبیلہ سے تھیں۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 217، وھب بن سعد، دار احیاء التراث العربی بیروت 1996ء)

حضرت وَہْبؓ کا بھائی عبداللہ بن سعد بن ابی سرح وہی کاتب وحی تھا جس نے ارتداد اختیار کر لیا تھا۔ ان کے بھائی کے بارے میں اس واقعے کی تفصیل حضرت مصلح موعودؓ نے اس طرح بیان کی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک کاتبِ وحی تھا جس کا نام عبداللہ بن ابی سرح تھا اور سیرۃ الحلبیۃ میں لکھا ہے کہ یہ حضرت عثمان بن عفانؓ کا رضاعی بھائی تھا۔ بہر حال پھر آپؓ لکھتے ہیں کہ آپؐ پر جب کوئی وحی نازل ہوتی تو اسے بلوا کر لکھوا دیتے تھے۔ ایک دن آپ سورۃ المومنین کی آیت 14 اور 15 لکھوا رہے تھے۔ جب آپؐ یہاں پہنچے کہ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ تو یہ جو کاتب وحی تھا اس کے منہ سے بے اختیار نکل گیا کہ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔ سورۃ المؤمنون کی

آیت 15 میں اس کا ذکر ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہی وحی ہے اس کو لکھ لو۔ اس بدبخت کو یہ خیال نہ آیا کہ پچھلی آیتوں کے نتیجے میں یہ آیت طبعی طور پر آپ ہی بن جاتی ہے۔ اس نے سمجھا کہ جس طرح میرے منہ سے یہ آیت نکلی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو وحی قرار دے دیا ہے اسی طرح آپؐ نعوذ باللہ خود سارا قرآن بنا رہے ہیں۔ چنانچہ وہ مرتد ہو گیا اور مکّے چلا گیا۔ فتح مکہ کے موقع پر جن لوگوں کو قتل کرنے کا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تھا ان میں ایک عبداللہ بن ابی سرح بھی تھا مگر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے پناہ دے دی۔ اور اس پناہ کی تفصیل یہ ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر جب عبداللہ بن ابی سرح کو معلوم ہوا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو قتل کا حکم دیا ہے تو یہ اپنے رضاعی بھائی حضرت عثمان بن عفانؓ کے پاس ان کی پناہ لینے چلا گیا اور ان سے کہنے لگا کہ اے بھائی اس سے پہلے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری گردن ماریں مجھے ان سے امان دلوا دو۔ سیرۃ الحلبیۃ میں یہ لکھا ہے۔ بہرحال حضرت مصلح موعودؓ لکھتے ہیں کہ وہ آپؓ کے گھر میں تین چار دن چھپا رہا۔ ایک دن جبکہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکّے کے لوگوں سے بیعت لے رہے تھے تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبداللہ بن ابی سرح کو بھی آپ کی خدمت میں لے گئے اور اسکی بیعت قبول کرنے کی درخواست کی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے تو کچھ دیر تامل فرمایا مگر پھر آپؐ نے اسکی بیعت لے لی اور اس طرح دوبارہ اس نے اسلام قبول کر لیا۔ (ماخوذ از تفسیر کبیر، جلد 6، صفحہ 139) (السیرۃ الحلبیہ، جلد 3، صفحہ 130، باب ذکر مغازیہ/ فتح مکہ، دارالکتب العلمیہ بیروت 2002ء)

اَور بھی اس کی بہت ساری باتیں تھیں جس کی وجہ سے، فتنہ اور فساد کی وجہ سے اور بھڑکانے کی وجہ سے بھی یہ حکم دیا گیا تھا۔ صرف ایک ہی وجہ نہیں تھی کہ یہ مرتد ہو گیا تھا اس لیے قتل کا حکم دے دیا۔

عاصم بن عمر بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت وَہْبؓ نے مکّے سے مدینے کی طرف ہجرت کی تو آپؓ نے حضرت کلثوم بن ھِدم کے ہاں قیام کیا۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت وَہْبؓ اور حضرت سُوَید بن عَمروؓ کے درمیان عقدِ مؤاخات قائم فرمایا یعنی یہ دونوں بھائی بنے تھے۔ آپ دونوں جنگ مؤتہ کے دن شہید ہوئے۔ حضرت وَہْبؓ غزوۂ بدر، احد، خندق اور حدیبیہ اور خیبر میں شریک ہوئے اور آپؓ جمادی الاولیٰ 8 ہجری میں جنگ مؤتہ میں شہید ہوئے۔ شہادت کے روز آپؓ کی عمر 40 سال تھی۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 217، وھب بن سعد، داراحیاء التراث العربی بیروت 1996ء)

جنگ مؤتہ کیا تھی یا اسکے اسباب کیا تھے؟ اسکا طبقات الکبریٰ میں کچھ ذکر ہے۔ یہ جنگ جمادی الاولیٰ سنہ 8 ہجری میں ہوئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حارِث بن عُمیرؓ کو قاصد بنا کر شاہ بُصریٰ کے پاس خط دے کر بھیجا۔ جب وہ مُؤتہ کے مقام پر اترے تو انہیں شُرَحْبِیْل بن عَمْرو غَسَّانِی، (شرحبیل جو تھا وہ سیرۃ الحلبیۃ کے مطابق قیصر کے شام پر مقرر کردہ امراء میں سے ایک تھا، اس) نے روکا اور ان کو شہید کر دیا۔ حضرت حارِث بن عمیرؓ کے علاوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور کوئی قاصد شہید نہیں کیا گیا۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سانحے کی اطلاع پہنچی تو آپؐ پر یہ بہت گراں گزرا۔ اس کا بہت افسوس ہوا۔ آپؐ نے لوگوں کو جنگ کے لیے بلایا۔ لوگ جمع ہو گئے۔ ان کی تعداد تین ہزار تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان سب کے امیر حضرت زَید بن حارِثہؓ ہیں اور ایک سفید جھنڈا تیار کر کے حضرت زیدؓ کو دیتے ہوئے یہ نصیحت کی کہ حضرت حارِث بن عمیرؓ جہاں شہید کیے گئے ہیں وہاں پہنچ کر لوگوں کو اسلام کی دعوت دیں اگر وہ قبول کر لیں تو ٹھیک ہے۔ نہیں تو ان کے خلاف اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں اور ان سے جنگ کریں۔ (الطبقات الکبریٰ، جلد 2، صفحہ 314، سریہ مؤتہ داراحیاء التراث العربی 1996ء)

(السیرۃ الحلبیہ، جلد 3، صفحہ 96، باب ذکر مغازیہ/ غزوہ مؤتہ، مطبوعہ دارالکتب العلمیۃ بیروت 2002ء)

حضرت وَہْبؓ بھی اس جنگ میں شامل تھے۔ اس جنگ کی تفصیل مزید بیان کر دیتا ہوں۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سریہ مؤتہ کیلئے حضرت زید بن حارثہؓ کو امیر مقرر فرمایا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر زیدؓ شہید ہو جائیں تو جعفرؓ امیر ہوں گے اور اگر جعفرؓ بھی شہید ہو جائیں تو عبداللہ بن رَوَاحہؓ تمہارے امیر ہوں گے۔ اس لشکر کو جَیْشِ امراء بھی کہتے تھے۔

(صحیح البخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ مؤتۃ من اَرض الشام، حدیث 4261) (مسند احمد بن حنبل، جلد 7، صفحہ 505، حدیث 22918، مسند ابوقتادہ انصاری، مطبوعہ عالم الکتب بیروت 1998ء)

اسکی تفصیل میں حضرت مصلح موعودؓ نے اتنا ہی لکھا ہے کہ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ اس وقت وہاں قریب ایک یہودی بھی بیٹھا تھا۔ اس نے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سنی تو حضرت زیدؓ کے پاس آیا اور آ کر کہا کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم سچے ہیں تو تم تینوں میں سے کوئی بھی زندہ بچ کے واپس نہیں آئے گا۔ اس پر حضرت زیدؓ نے کہا کہ مَیں زندہ بچ کے آؤں یا نہ آؤں لیکن یہ بہرحال سچ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے سچے رسول اور نبی ہیں۔ (ماخوذ از فریضۂ تبلیغ اور احمدی خواتین، انوار العلوم، جلد 18، صفحہ 405-406)

اس جنگ کے حالات کی، شہدا کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوئی۔ اس بارے میں ایک روایت ہے حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زیدؓ نے جھنڈا لیا اور وہ شہید ہوئے۔ پھر جعفرؓ نے اسے پکڑا اور وہ بھی شہید ہو گئے۔ پھر عبداللہ بن رواحہؓ نے جھنڈے کو پکڑا اور وہ بھی شہید ہو گئے۔ یہ خبر دیتے ہوئے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ پھر جھنڈے کو خالدؓ بن ولید نے بغیر سردار ہونے کے پکڑا اور انہیں فتح حاصل ہوئی۔

(صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب الرجل ینعی الیٰ اھل المیت بنفسہ، حدیث 1246)

اللہ تعالیٰ ان صحابہ کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا چلا جائے۔

ان کے ذکر کے بعد اب میں بعض مرحومین کا ذکر کروں گا جن کے آج جنازے بھی پڑھاؤں گا۔

پہلا ذکر تو مکرم ملک محمد اکرم صاحب کا ہے جو مربی سلسلہ تھے اور کل 25 راپریل کو مانچسٹر میں انکی وفات ہوئی ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ ان کا جنازہ یہاں حاضر ہے اور نماز کے بعد میں ان شاء اللہ تعالیٰ باہر جا کے ان کا جنازہ پڑھاؤں گا۔

2 رفروری 1947ء کو یہ ملکوال ضلع گجرات میں پیدا ہوئے تھے اور 1961ء میں انہوں نے خود بیعت کی۔ جماعت میں شامل ہوئے۔ ان کے بڑے بھائی ماسٹر اعظم صاحب پہلے احمدی تھے۔ انہوں نے بھی خود بیعت کی تھی۔ ان کے ذریعے سے انہوں نے بھی بیعت کر لی۔ انہوں نے ایک مضمون لکھا تھا۔ مجھے یاد ہے اس میں یہی لکھا تھا کہ میں ربوہ تعلیم حاصل کرنے کیلئے آیا اور ربوہ کے ماحول سے متاثر ہوا اور پھر اس کے بعد بیعت بھی کر لی۔ بہرحال 1962ء میں انہوں نے اپنے آپ کو بیعت کے بعد جماعت کیلئے وقف کیا۔ بی۔اے کرنے کے بعد شاہد اور عربی فاضل کی ڈگری انہوں نے حاصل کی۔ ان کا تقرر 1971ء میں بطور مربی سلسلہ ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ان کا نکاح 1970ء میں امۃ الکریم صاحبہ جو مولوی ابوالبشارت عبدالغفور صاحب کی بیٹی ہیں ان سے پڑھایا۔ یہ پاکستان میں مختلف علاقوں میں اور پھر بیرونی ممالک میں بھی خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ یو.کے میں آکسفورڈ (Oxford)، مانچسٹر (Manchester)، گلاسگو (Glasgow) اور کارڈف (Cardiff) کی جماعتوں میں تیس سال تک خدمت کی توفیق ملی۔ ان کا کل عرصہ خدمت 48 سال بنتا ہے۔ یو.کے میں کئی سال یہ نائب افسر جلسہ گاہ بھی رہے۔ 71ء سے 73ء تک پاکستان میں یہ مختلف جگہوں پر رہے۔ پھر 73ء سے 77ء تک گیمبیا میں رہے۔ پھر دوبارہ 77ء سے 79ء تک کراچی پاکستان میں رہے۔ پھر 79ء سے 80ء تک ربوہ مرکز میں وکالت تبشیر میں رہے۔ 80ء سے 83ء تک نائیجیریا مشنری کالج اِلارو کے پرنسپل رہے۔ پھر یہ واپس ربوہ آئے اور 89ء تک (eighty nine تک) یہ ربوہ میں رہے۔ پھر یہ 89ء سے 2018ء تک یو.کے میں خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ پہلے تو یہ اپنی عمر کے لحاظ سے فروری 2007ء میں ریٹائرڈ ہوئے۔ اس کے بعد دوبارہ ری ایمپلائی ہوئے اور 2018ء تک ان کو خدمت کی توفیق ملتی رہی۔ وقفِ زندگی تو وقف ہی رہتا ہے لیکن بہرحال گذشتہ دنوں بیماری کی وجہ سے پھر ایکٹو (active) خدمت سرانجام نہیں دے سکے اور اس طرح ان کی ریٹائرمنٹ ہوئی تھی لیکن ہم یہی کہہ سکتے ہیں کہ انہوں نے اس طرح چند مہینے ہی بغیر باقاعدہ خدمت کے گزارے اور ایک لحاظ سے خدمت کرتے ہوئے انہوں نے اپنی جان دی۔

امیر صاحب یو.کے لکھتے ہیں کہ بڑے محنتی اور اطاعت گزار تھے۔ مزاج بہت متحمل تھا۔ جو بھی جماعتی خدمت ان کے سپرد کی جاتی بڑی محنت اور دیانت داری کے ساتھ سرانجام دیتے اور ان کو فوری طور پر رپورٹ بھی کرنے کی عادت تھی، پھر رپورٹ کرتے۔ مانچسٹر میں تعینات تھے تو مسجد دارالامان کی تعمیر ہوئی ہے۔ ملک صاحب نے اس مسجد کیلئے فنڈ اکٹھا کرنے میں بہت فعال کردار ادا کیا ہے۔

عطاء المجیب راشد صاحب کہتے ہیں کہ اکرم صاحب بہت اچھے اخلاق اور خوبیوں کے مالک تھے۔ بہت نیک، دیانتدار، نہایت مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ پرجوش مبلغ، ذمہ داری سے کام کرنے والے، خلافت کی اطاعت میں بہت اعلیٰ مقام رکھنے والے خادمِ سلسلہ تھے۔ مجید سیالکوٹی صاحب لکھتے ہیں کہ بے شمار خوبیوں کے مالک تھے۔ سب سے نمایاں یہ کہ وہ خلافت کے وفا شعار خادم تھے۔ تبلیغ کا ان کو بہت زیادہ شوق تھا اور سیالکوٹی صاحب کہتے ہیں کہ ہمارے طالب علمی کے زمانے میں جب پڑھتے تھے تو اس وقت بھی چھٹیوں میں ہمارے گاؤں ایک دفعہ آئے پھر وہاں بھی انہوں نے کہا تبلیغ کریں اور پھر تبلیغ میں مصروف ہو گئے اور خدام و انصار کے تحت خدمت کرنے کے لیے اپنی چھٹیاں، رخصتیں جو تھیں ان کو وقف کیا ہوا تھا اور ہمیشہ بڑی اطاعت سے انہوں نے زندگی گزاری۔

اسلم خالد صاحب جو پرائیویٹ سیکرٹری لندن میں خدمت انجام دے رہے ہیں وہ کہتے ہیں میرے یہ عزیز رشتہ دار بھی بعد میں بن گئے۔ ان کی شادی کی وجہ سے سسرالی رشتہ دار تھے۔ پھر یہ لکھتے ہیں کہ جہاں جہاں آپ کی تقرری ہوئی بڑے پیار سے احباب جماعت کے دل جیتے اور بیماری میں بھی جہاں جہاں انہوں نے خدمت کی خاص طور پر مانچسٹر کے احباب کا بڑی محبت سے ذکر کیا کرتے تھے۔ جماعت کے بچوں سے، نوجوانوں سے بھی بڑا شفقت کا تعلق تھا۔ اس کی ایک مثال دیتے ہوئے اسلم خالد صاحب کہتے ہیں کہ مجھے بتایا کہ وہ بچے جواَب جوان ہو چکے ہیں اور ان کی شادیاں ہو چکی ہیں ان میں سے ایک بچے نے اپنی شادی کے بعد جب پہلا بچہ پیدا ہوا تو رات کو اڑھائی تین بجے مجھے فون کر کے بتایا کہ مربی صاحب میرے ہاں بیٹا پیدا ہوا ہے۔ اکرم صاحب کہتے ہیں پہلے مجھے دل میں خیال آیا کہ رات کو اطلاع دینے کا یہ کون سا وقت ہے۔ صبح بھی بتا سکتا تھا لیکن اس بچے کی اپنے مشنری سے، مبلغ سے، تربیت کرنے والے سے جو محبت تھی کہتے ہیں کہ اگلے فقرے میں اس نے میرا منہ بند کروا دیا اور اس لڑکے نے کہا کہ مربی صاحب میں نے یہ عہد کیا تھا کہ جب بھی اللہ تعالیٰ مجھے بچہ دے گا تو سب سے پہلے آپ کو بتاؤں گا۔ اب آپ کو بتا دیا ہے۔ اب اپنے والد کو اطلاع کروں گا۔ تو لوگوں کا ان کے ساتھ اور ان کا بھی جماعت کے لوگوں کے ساتھ یہ پیار تھا محبت تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرماتا چلا جائے۔ مغفرت فرمائے۔ ان کے لواحقین کو صبر اور حوصلہ عطا فرمائے۔ یہ تو اِن کا تو جنازہ حاضر ہے جیسا کہ میں نے کہا ابھی نماز کے بعد میں باہر جا کے پڑھاؤں گا۔

دوسرا جنازہ غائب ہے جو چوہدری عبدالشکور صاحب مبلغِ سلسلہ کا ہے۔ یہ چوہدری عبدالعزیز صاحب سیالکوٹی کے بیٹے تھے۔ 12 راپریل کو ان کی وفات ہوئی ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ یہ 10 رنومبر 1935ء کو پیدا ہوئے تھے۔ پیدائشی احمدی تھے۔ ان کے دادا نے 1901ء میں بیعت کی تھی۔ مکرم عبدالشکور صاحب نے ایف.اے کیا۔ پھر شاہد کیا۔ مولوی فاضل کیا اور جون 1956ء میں زندگی وقف کی۔ اس سے قبل ریلوے ڈویژن میں بطور ٹائپسٹ کلرک کام کر رہے تھے۔ 1962ء میں مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا اور 1963ء میں جامعہ احمدیہ سے شاہد کا امتحان پاس کیا۔ جولائی 1963ء سے آپ کا تقرر وکالت مال ثانی میں ہوا پھر

ربوہ کے مختلف دفاتر میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ 64ء میں تبلیغِ اسلام کی غرض سے سیرالیون بھجوایا گیا۔ نومبر 68ء تک وہاں خدمت کی توفیق پائی۔ دسمبر 70ء سے دسمبر 73ء تک گھانا میں رہے۔ 75ء سے 1978ء تک گیمبیا میں رہے۔ فروری 1980ء سے اپریل 1986ء تک لائبیریا میں خدمت کی توفیق پائی۔ ان ممالک میں موصوف نے بطور امیر اور مشنری انچارج خدمت کی توفیق پائی۔ 1990ء میں آپ کا تقرر نائب وکیل التبشیر کے طور پر ہوا۔ نائب وکیل المال ثالث، سیکرٹری کمیٹی آبادی، نائب وکیل المال ثانی کے طور پر بھی خدمت بجالاتے رہے اور 1995ء میں ریٹائرمنٹ کے بعد 2004ء تک بطور رِیِ اِمپلائی خدمت کی توفیق پائی۔ آنکھوں میں تکلیف کی وجہ سے، کالے موتیے کی وجہ سے پھر 2004ء میں یہ ریٹائرڈ ہوئے تھے۔

ان کے بیٹے ڈاکٹر عبدالصبور صاحب جو امریکہ میں رہتے ہیں کہتے ہیں کہ میرے والد نہایت سادہ اور محنتی تھے۔ ہمیں لائبیریا میں بطور امیر مشنری انچارج ان کو تبلیغی اور تربیتی کاموں میں مصروف عمل دیکھنے کا موقع ملا۔ ہمیشہ بہت محنت سے خطبات کی تیاری کرتے۔ قرآن کریم، حدیث، کتبِ سلسلہ اور بائبل وغیرہ سے حوالے نکال کر بہت اعلیٰ خطبہ دیتے۔ عیسائیت اور مسلمانوں کو دلائل کے ساتھ تبلیغ کرتے تھے اور بڑے پیار سے بات کرتے تھے۔ پھر یہ کہتے ہیں کہ ہم سب بہن بھائیوں کی تعلیم کے تمام اخراجات اپنے محدود وسائل میں پورے کیے اور ہم سب کو اعلیٰ تعلیم کے زیور سے آراستہ کیا۔

محمود طاہر صاحب جو پاکستان میں انصار اللہ کے قائد عمومی ہیں۔ کہتے ہیں بڑے خاموش خدمت کرنے والے تھے۔ کام سے کام رکھتے تھے اور بہت صائب الرائے تھے۔ نائب وکیل التبشیر شیخ حارث صاحب ہیں وہ کہتے ہیں کہ بڑے منکسر المزاج تھے۔ شریف النفس تھے۔ نفیس طبیعت کے مالک تھے۔ خلافت اور سلسلہ کے نہایت وفادار اور فدائی تھے۔ حیدر علی ظفر صاحب جو آجکل جرمنی کے نائب امیر ہیں وہ کہتے ہیں کہ عبدالشکور صاحب بہت خوبیوں کے مالک تھے۔ بڑے مخلص، سادہ، منکسر المزاج، محنتی، جماعتی اموال کو بڑی احتیاط سے خرچ کرتے تھے۔ ایک متقی اور بااصول آدمی تھے۔ جماعت کی بُک شاپ کو جو لائبیریا میں تھی بہت عمدگی سے اس کو چلایا اور اس سے جو آمد ہوئی اس سے مسجد اور مربی ہاؤس از سرِ نو تعمیر کیا۔ تھوڑی سی جگہ میں ایک چھوٹا سا کمپلکس بنا دیا جس میں لائبریری بھی تھی۔ مہمان خانہ بھی تھا۔ مردوں اور عورتوں کیلئے مسجد میں علیحدہ علیحدہ حصے تھے۔ مربی ہاؤس بھی تھا اور مسجد کی تعمیر کے وقت خود اپنے ہاتھ سے مزدوروں کے ساتھ بھی کام کرتے رہے۔ ایک تو خود آمد پیدا کر کے مسجد بنائی، کمپلکس بنایا۔ پھر مزدوری بھی خود کرتے رہے۔ یہ حیدر علی صاحب کہتے ہیں کہ 1986ء میں جب مَیں نے ان سے چارج لیا تو وہاں ان کو الوداعیہ دیا گیا اور مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر کا جب ذکر کیا گیا کہ انہوں نے بڑی محنت سے یہ سب کام کیا ہے اور بڑا سراہا گیا تو انہوں نے بڑی عاجزی سے کہا کہ مجھ سے پہلے ایک مبلغ نے یہ جگہ خریدنے کی توفیق پائی تھی اور اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق دی کہ میرے وقت میں یہ مکمل ہوگئی۔ اب آپ لوگ اس میں تبلیغی ایکٹویٹیز (activities) کر سکتے ہیں اور اصل میں تو اللہ تعالیٰ کے فضل ہیں جو اس نے توفیق دی۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

تیسرا جنازہ جو غائب ہے وہ مکرم ملک صالح محمد صاحب معلم وقف جدید کا ہے۔ یہ 21 اپریل 2019ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے تھے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ ان کے پڑنانا ملک اللہ بخش صاحبؓ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے جنہوں نے چاند سورج گرہن کا نشان دیکھ کر لودھراں سے پیدل قادیان جا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کرنے کی سعادت حاصل کی تھی۔ ان کے والد مکرم غلام محمد صاحب سلسلہ کے ابتدائی معلمین میں سے تھے۔ ان کے والد بھی معلم تھے۔ 1959ء میں ان کی پیدائش ہوئی تھی۔ 76ء میں انہوں نے جامعہ احمدیہ میں داخلہ لینے کی کوشش کی لیکن عمر زیادہ ہوگئی تھی۔ داخلہ نہیں مل سکا۔ چنانچہ کوٹری میں ایک مِل میں ملازمت اختیار کر لی تو ان کے بیٹے لکھتے ہیں کہ میرے دادا ملک غلام محمد صاحب جو معلم تھے وہ ان سے ملنے کوٹری گئے تو وہاں کا ماحول اچھا نہیں لگا۔ انہوں نے ان کو ہدایت کی کہ فوراً نوکری چھوڑ دیں اور وقف جدید کے تحت معلم بن کے اپنی زندگی وقف کریں۔ چنانچہ یہ نوکری چھوڑ کر آ گئے۔ اس وقت ان کی شادی بھی ہو چکی تھی۔ وہاں نوکری میں ان کو اس زمانے میں ساڑھے چار سو روپے تنخواہ ملتی تھی اور معلم کلاس میں آ کر شامل ہوئے۔ اس کے بعد معلم بنے جہاں جماعت کی طرف سے 135 روپے گزارہ الاؤنس ہوتا تھا لیکن اس پر بھی ان کو یہ تھا کہ میرے لیے بہت بڑا اعزاز ہے جو مجھے اللہ تعالیٰ خدمتِ دین کی توفیق دے رہا ہے۔ تقریباً 1/4 یا 1/3 آمد یہ سمجھ لیں کہ آ کے وقف شروع کیا۔ پہلے دنیا کما رہے تھے۔ نگر پارکر میں ان کی تقرری 1989ء میں ہوئی۔ بڑے مشکل حالات تھے۔ ان کے بیٹے وہ خود مربی سلسلہ ہیں لکھتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ بیان کرتی ہیں کہ جب ان کا نگر پارکر کے گاؤں حبا سر سینٹر میں تبادلہ ہوا تو وہاں ایک لمبے عرصے سے معلم ہاؤس بند پڑا تھا۔ گھر گِر چکا تھا۔ چنانچہ والد صاحب کافی دُور سے دن کو پانی لے کر آتے، اور مٹی اکٹھے کرتے اور رات کو دونوں میاں بیوی مل کر کچی اینٹیں بناتے۔ اور جب اینٹیں بن گئیں تو دونوں نے اپنی مدد آپ کے تحت رہائش کا انتظام کر لیا۔ اس جگہ رہنے کی کوئی جگہ نہیں تھی تو یہ جو سندھ میں بھی ابتدائی معلمین تھے انہوں نے بڑی قربانی کر کے وہاں گزارہ کیا ہے۔ خود ہی پانی ڈھویا ہے دور دور سے پانی لے کر آتے تھے مٹی اکٹھی کی۔ پھر اینٹیں بنائیں اور پھر خود ہی اپنا رہائش کا کمرہ بنایا۔ کوئی مطالبہ جماعت سے نہیں کیا۔ یہ ان کے بیٹے ہی لکھتے ہیں کہ انہوں نے بتایا کہ نگر پارکر میں ان کے پاس سہولیات نہیں ہوتی تھیں۔ چنانچہ جب میٹنگ پر آتے تو اپنے لیے مہینے کا سارا راشن اور ہومیوپیتھی دوائیاں اور دیگر سامان لے کے آتے کیونکہ ریموٹ ایریا میں رہتے تھے۔ ایک دفعہ اسی طرح میٹنگ پر آئے ہوئے تھے تو واپسی پر راستہ بھول گئے۔ وہاں کا بڑا علاقہ بالکل صحرائی علاقہ ہے اور ریت پر چلنے کے نشانات دیکھ کر آدمی رستہ کی نشان دہی کرتا تھا تو یہ صحیح نشانوں کو پہچان نہیں سکے۔ رستہ بھول گئے اور اس دوران میں ان کا پانی بھی ختم ہوگیا۔ سندھ میں بڑی گرمی ہوتی ہے۔ پیاس اور تھکاوٹ کی وجہ سے آخر بیہوش ہو کر گر پڑے اور وہیں گرے ہوئے تھے کہ اس دوران میں دو آدمیوں کا وہاں سے اونٹ کے اوپر گزر ہوا تو انہوں نے دیکھا کہ کوئی آدمی ریت پر گرا ہوا ہے اور جب ان کے پاس آئے تو پتا چلا کہ یہ تو ڈاکٹر صاحب ہیں۔ کیونکہ نگر پارکر میں ہومیو پیتھک کی دوائیاں دیا کرتے تھے اس لیے ڈاکٹر صاحب کے نام سے مشہور ہو گئے تھے اور یہ جو دو آدمی تھے وہ ان کے مریض تھے۔ انہوں نے انہیں پہچان لیا، پانی پلایا اور پھر اپنے گاؤں لے کے آئے۔ وہاں رات گزاری۔ اگلے دن ان کو سینٹر پہ چھوڑ کے آئے۔ یہ لکھتے ہیں کہ اپنی اولاد کو نماز کی تلقین کیا کرتے تھے۔ بڑی باقاعدگی سے تہجد پڑھنے والے تھے۔ جس دن فوت ہوئے اس دن بھی تہجد ادا کی اور والدہ کو بھی اٹھایا۔ نہایت خوش اخلاق اور لوگوں سے محبت کرنے والے تھے۔ کوئی برا سلوک بھی کرتا تو ہمیشہ صبر کرتے اور کبھی جواب نہیں دیتے تھے۔ اور لوگوں سے تعلقات بڑھانے میں بھی بڑے اچھے تھے اور کافی مشہور تھے۔ لوگ ایمان داری کی وجہ سے ان کے پاس امانتیں بھی رکھوا دیا کرتے تھے۔ کہتے ہیں کوئی بھی خاندان میں رنجش ہوتی تو ہمیشہ صلح کروانے والے تھے۔

مرحوم موصی بھی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مبارک احمد منیر صاحب برکینا فاسو میں مربی سلسلہ کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے ہیں اور اس وجہ سے اپنے والد کی وفات پر پاکستان بھی نہیں جا سکے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرماتا چلا جائے۔ مغفرت اور رحم کا سلوک فرمائے اور ان کی اولاد کو بھی اس جذبے اور قربانی سے خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔

چوتھا جنازہ غائب مکرم موِیشیے (Mwishehe) جمعہ صاحب کا ہے۔ یہ تنزانیہ کے تھے۔ یہ 13 مارچ کو وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ یہ 34-1933ء میں تنزانیہ کے ریجن موروگورو (Morogoro) میں ان کی پیدائش ہوئی۔ 1967ء میں یہ جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے اور ان کے جماعت میں شامل ہونے کا واقعہ اس طرح ہے کہ سنی علماء میں وہاں رواج تھا کہ فوت شدگان کا ختم دلوانے اور فوت شدہ بچے کا عقیقہ ایک ہی جگہ کرنے پر ان کو اختلاف تھا کہ یہ کیا ختم ہے اور فوت شدہ بچے کا یہ کیسا عقیقہ ہے۔ اس پر کہتے ہیں کیونکہ بعض سنی علما اس بچے کا عقیقہ کرنے کے قائل تھے جو جلد فوت ہو گیا ہو نہ کہ اس بچے کا جو زندہ ہوتا کہ ختم دلوا کر اور عقیقہ کر کے بار بار کھانے کے سامان پیدا ہو سکیں۔ انہوں نے اسلامی تعلیم میں تو کوئی ایسی تعلیم نہیں دیکھی تھی جس پر مولویوں کا عمل ہو رہا تھا۔ تو اس پہ ان کو بہت رنج ہوا اور مسلمانوں کی حالتِ زار پر بڑے افسردہ رہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نازل فرما، تاکہ وہ آ کر اسلام کو دوبارہ زندہ کریں۔ تو مشنری انچارج صاحب لکھتے ہیں کہ ان کے اپنے بیان کے مطابق جب ان کی ملاقات جمیل الرحمٰن رفیق صاحب سے ہوئی جو اس وقت وہاں مبلغ سلسلہ تھے اور آج کل پاکستان میں وکیل التصنیف ہیں تو انہوں نے ان کو کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ جس شخص نے اپنے وقت کے امام کو نہیں پہچانا وہ جاہلیت کی موت مرا۔ اس پر کہتے ہیں انہوں نے گمان کیا کہ میں نے امامِ وقت کو نہیں مانا اس لیے حقیقی مسلمان نہیں ہوں۔ فوراً خیال آیا اور پھر بغیر وقت ضائع کیے، فوراً انہوں نے بیعت کر لی۔ بیعت کے بعد اپنے گاؤں میں گئے، اپنے بہن بھائیوں کو تبلیغ کی، خاندان والوں کو تبلیغ کی، دوستوں کو تبلیغ کی اور سب کو جمع کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام پہنچایا اور اسی سال کے دوران ان کے بھائی عیدی سلمان صاحب اور محمد جمعہ صاحب جو فوت ہو چکے ہیں اور جمعہ صاحب کی اہلیہ نے فوری طور پر ان کی تبلیغ سے جماعت میں شمولیت اختیار کر لی۔ مرحوم کو سخت مخالفت کا بھی سامنا کرنا پڑا لیکن آہستہ آہستہ لوگ جماعت میں شامل ہونے لگے اور ان کے گاؤں مکویونی (Mkuyuni) کے ساتھ ساتھ اطراف کے جتنے بھی دیہات ہیں ان میں جماعت کا بڑا اچھا نفوذ ہو گیا۔ مشنری انچارج لکھتے ہیں کہ اب مکویونی جماعت جو ہے موروگورو (Morogoro) ریجن کی ایک مثالی جماعت ہے اور وہ ان کی محنت سے قائم ہوئی، ہوئی جماعت ہے۔

جماعت میں شامل ہونے کے بعد وفات تک ان کے ہر عمل سے یہ اظہار ہوتا تھا کہ خلافت کے انتہائی شیدائی ہیں اور مبلغین کرام اور جماعتی عہدیداران کا بھی بڑا عزت اور احترام کیا کرتے تھے۔ جماعتی نظام کی بڑی پابندی کیا کرتے تھے۔ تبلیغ کا بڑا شوق اور جذبہ تھا اور ہمیشہ تبلیغ کرتے رہتے، کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے۔ چندہ جات کی ادائیگی کرنے والوں میں صفِ اوّل میں شمار ہوتے تھے بلکہ ہر وقت اسی فکر میں رہتے تھے کہ کوئی بھی آمد ہو تو چندہ دوں اور یہ کہا کرتے تھے کہ اس عارضی دنیا کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ آپ موصی بھی تھے اور لوگوں کو اس بابرکت نظام میں شامل ہونے کی تحریک کیا کرتے تھے۔ قیام نماز میں بھی اپنی مثال آپ تھے۔ پنجگانہ نماز کا التزام خود کرتے۔ اپنے بچوں اور پوتوں پوتیوں اور نواسے نواسیوں کو بھی اس کا التزام کروانے کی نصیحت کی۔ تہجد بڑے شوق سے ادا کیا کرتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں آپ کو بہت یاد تھیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کا بھی بڑا شوق تھا۔ ان کے بیٹے شمعون جمعہ صاحب جو جامعہ احمدیہ تنزانیہ میں استاد ہیں کہتے ہیں کہ 1987ء سے 1990ء کے دوران ہم تین بھائی جامعہ تنزانیہ میں پڑھتے تھے۔ (مبشر کا کورس وہاں ہوتا ہے) اور مجھے یاد پڑتا ہے کہ ایک دفعہ چھٹیوں کے دوران ہم بھائیوں نے آپس میں یہ مشورہ کیا کہ ہم میں سے ایک بھائی جامعہ کی پڑھائی چھوڑ کر گھر واپس آ جائے اور والدین کا روزمرہ کے کاموں میں ہاتھ بٹائے اور ہم نے اس بات کا ذکر اپنے والد صاحب سے کیا تو انہوں نے اسے سخت برا منایا، ان کے بیٹے شمعون جمعہ صاحب لکھتے ہیں کہ مجھے وہ دن نہیں بھولتا کہ والد صاحب بڑے جلال میں تھے اور انہوں نے ہمیں سمجھایا کہ اللہ پر توکل کرو اور جامعہ کی پڑھائی جاری رکھو اور پڑھائی بالکل نہیں چھوڑنی۔ انہوں نے اپنے تینوں بچوں میں جماعت کی خدمت کی ایک روح پھونکی۔

اللہ تعالیٰ ان سے رحمت اور مغفرت کا سلوک فرمائے، درجات بلند کرے اور ان کی نسل کو بھی سچا خادمِ دین اور خادمِ اسلام بنائے۔ جیسا کہ میں نے کہا ہے نماز کے بعد میں ان سب کے جنازے ادا کروں گا۔ ایک جنازہ حاضر ملک اکرم صاحب کا ہے وہ مَیں باہر جا کے ادا کروں گا اور احباب یہیں مسجد کے اندر ہی نماز میں شامل ہوں۔ ☆☆

یہ وہ لوگ تھے جو غریب اور کمزور ہونے کے باوجود دین کی حفاظت کرنے والوں میں صف اوّل میں تھے، دشمن کی طاقت سے مرعوب نہیں ہوئے بلکہ ان کا تمام تر توکل اللہ تعالیٰ کی ذات پر تھا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے وفا اور محبت کا عہد کیا تو اس کیلئے اپنی جانیں قربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کیا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 12 /اکتوبر 2018 بطرز سوال وجواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بدری صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا کیا مقام و مرتبہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ان صحابہ کا جو مقام ہے ان کا چاہے مختصر ذکر ہی ہو، ان لوگوں کا ذکر خیر بھی ہمارے لئے برکت کا موجب ہے۔ یہ وہ لوگ تھے جو غریب اور کمزور ہونے کے باوجود دین کی حفاظت کرنے والوں میں صف اوّل میں تھے۔ دشمن کی طاقت سے مرعوب نہیں ہوئے بلکہ ان کا تمام تر توکل اللہ تعالیٰ کی ذات پر تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے وفا اور محبت کا عہد کیا تو اس کیلئے اپنی جانیں قربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کیا۔ ان کے اس عہد وفا کے نبھانے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے بھی ان کو جنت کی بشارت دی اور ان سے راضی ہونے کا اعلان فرمایا۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت عبدربہ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عَبۡدُ رَبِّہٖ بن حق بن اوس ایک صحابی تھے۔ بعض نے ان کا نام عَبۡدُ رَبِّہٖ اور بعض نے عبداللہ لکھا ہے۔ ابن اسحاق کے نزدیک ان کا نام عبداللہ بن حق جبکہ ابن عمارہ کے مطابق عبدِ رب بن حق ہے۔ ان کا تعلق بنوخزرج کے خاندان بنوساعدہ سے تھا۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلمہ بن ثابت کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت سَلَمہ بن ثابت کا پورا نام سَلَمہ بن ثابت بن وقش ہے۔ غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔ غزوہ احد میں ابوسفیان نے حضرت سلمہ بن ثابت کو شہید کیا تھا۔ حضرت سلمہ کے والد، چچا اور بھائی بھی غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے۔ اس خاندان کے بہت سارے افراد غزوہ احد میں شریک ہوئے۔ ان کی والدہ کا نام لیلی بنت یمان تھا جو حضرت حذیفہ بن یمانؓ کی بہن تھیں۔

سوال حضور انور نے حضرت سنان بن صیفی کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت سنان بن صیفی کا تعلق خزرج کی شاخ بنوسلمہ سے تھا۔ ان کی والدہ کا نام نائلہ بنت قیس تھا۔ 12 نبوی میں مصعب بن عمیر کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں اسلام قبول کیا۔ بیعت عقبہ ثانیہ کے موقع پر ستر انصار کے ساتھ شامل ہوئے اور غزوہ بدر، احد اور خندق میں شریک ہوئے۔ غزوہ خندق میں آپ کو شہادت نصیب ہوئی۔

سوال حضور انور نے حضرت عبداللہ بن عبدمناف کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: حضرت عبداللہ بن عبدمناف کا تعلق قبیلہ بنونعمان سے تھا۔ ان کی کنیت ابو یحیٰ تھی۔ ان کی والدہ حُمَیمہ بنت عبید تھیں۔ انکی ایک بیٹی تھیں ان نام بھی حُمَیمہ تھا جن کی والدہ رُبَیِّع بنت طفیل تھیں۔ آپ غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے تھے۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مُحۡرِز بن عامر بن مالک کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ان کا تعلق بنوعدی بن نجار سے تھا۔ ان کی والدہ کا نام سُعۡدٰی بنت خیثمہ کا تعلق اَوس قبیلہ سے تھا جو حضرت سعد بن خیثمہؓ کی ہمشیرہ تھیں۔ ام سھل بنت ابی خارجہ سے آپ کی اولاد اسماء اور کلثم تھیں۔ آپ نے غزوہ بدر میں شرکت کی۔ جس دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد کے لئے نکلنا تھا اس دن صبح کے وقت ان کی وفات ہوگئی تھی۔ لیکن آنحضرتؐ نے ان کو شامل ہونے والوں میں شمار فرمایا۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عائذ بن ماعصؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عائذ بن ماعص انصاری صحابی ہیں۔ ان کا تعلق انصار کے قبیلہ بنو زُرَیق سے تھا۔ رسول اللہؐ نے ان کی مؤاخات حضرت سُوَیبِط بن حرملہ سے کروائی۔ آپ غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔ رسول اللہؐ کے ساتھ تمام غزوات میں شامل ہوئے۔ آپ حضرت ابوبکر کے دور خلافت میں 12 ہجری میں جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔

سوال حضور انور نے حضرت عبداللہ بن سلمہ بن مالک انصاری کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آپ انصار کے قبیلہ بَلِیّ سے تعلق رکھتے تھے۔ غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے اور غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ آپ کی والدہ نے رسول اللہؐ سے عرض کیا یا رسول اللہ! میرا بیٹا غزوہ احد میں شہید ہوگیا ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ اسے اپنے پاس لے آؤں تا کہ میں اس کی قربت سے مانوس ہو سکوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اجازت عنایت فرمائی۔ حضرت عبداللہ بن سلمہ بھاری جسم کے تھے اور حضرت مجذّر دبلے پتلے تھے تاہم روایتوں میں یہ لکھا ہے کہ اونٹ پر دونوں کا وزن برابر رہا۔ اس پر لوگوں نے تعجب کیا تو رسول اللہؐ نے فرمایا کہ ان دونوں کے اعمال نے انہیں برابر کر دیا ہے۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسعود بن خلدہ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: بعض روایات میں ان کا نام مسعود بن خالد بیان ہوا ہے۔ ان کا تعلق انصار کے قبیلہ بنوزُرَیق سے تھا۔ غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔ بعض روایات سے پتہ چلتا ہے کہ آپ واقعہ بئر معونہ میں شہید ہوئے جبکہ بعض دیگر روایات میں ہے کہ آپ غزوہ خیبر میں شہید ہوئے۔

سوال حضور انور نے حضرت مسعود بن سعد انصاری کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت مسعود کا تعلق انصار کے قبیلہ بنوزُرَیق سے تھا۔ غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔ بعض کے نزدیک حضرت مسعود بن سعد واقعہ بئر معونہ میں شہید ہوئے جبکہ محمد بن عُمارہ اور ابونُعَیم کے نزدیک آپ غزوہ خیبر میں شہید ہوئے۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت زید بن اسلم انصاری کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: حضرت زید بن اسلم انصاری کا تعلق انصار کے قبیلہ بنوعجلان سے تھا۔ غزوہ بدر اور احد میں شامل ہوئے۔ حضرت ابوبکر کے دور خلافت میں طُلَیحہ بن خُوَیلِد الاسدی کے خلاف لڑتے ہوئے بُزاخہ کے دن شہید ہوئے۔ بزاخہ نجد میں ایک چشمہ ہے جہاں مسلمانوں کی اسلامی حکومت کے باغی اور مدعی نبوت طلیحہ بن خویلد الاسدی سے جنگ ہوئی تھی۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوالمنذر بن عامر کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت ابوالمُنذِر یزید بن عامر کا نام یزید بن عمرو بھی بیان ہوا ہے۔ ان کا تعلق انصار کے قبیلہ بنوسواد سے تھا۔ بیعت عقبہ، غزوہ بدر اور احد میں شامل ہوئے اور ان کی اولاد مدینہ اور بغداد میں بھی تھی۔

سوال حضور انور نے حضرت عمرو بن ثعلبہ انصاری کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت عمرو بن ثعلبہ انصاری کا تعلق انصار کے قبیلہ بنوعدی سے تھا۔ غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سیالہ مقام پر ملے اور یہاں پر اسلام قبول کیا اور آپ نے ان کے سر پر ہاتھ پھیرا۔ سو سال کی عمر میں بھی حضرت عمرو بن ثعلبہ کے سر پر جس جگہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ پھیرا تھا وہاں بال سفید نہ ہوئے تھے۔

سوال حضور انور نے حضرت ابوخالد حارث بن قیس کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت ابوخالد حارث بن قیس بن خالد بن مُخَلَّد کا تعلق انصار کے قبیلہ بنو زُرَیق سے تھا۔ آپ بیعت عقبہ اور غزوہ بدر سمیت تمام غزوات میں رسول اللہؐ کے ساتھ شریک ہوئے۔ جنگ یمامہ میں شامل ہوئے اور زخمی ہو گئے۔ زخم مندمل ہو گیا لیکن حضرت عمرؓ کے دور میں دوبارہ زخم پھٹ پڑا جس سے آپکی وفات ہوگئی۔ اسلئے آپ کو جنگ یمامہ کے شہداء میں شامل کیا جاتا ہے۔

سوال حضور انور نے حضرت عمرو بن سراقہ المُعۡتَمِر کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آپ کی والدہ کا نام قدامہ بنت عبداللہ بن عمر تھا۔ آپ کا تعلق قبیلہ بنوعدی سے تھا۔ حضرت عبداللہ بن سراقہ آپ کے بھائی تھے۔ جب آپ مدینہ آئے تو حضرت رفاعہ بن عبد المنذر انصاری نے آپ کو اپنے ہاں ٹھہرایا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے آپ کی حضرت سعد بن زید کے ساتھ مؤاخات قائم فرمائی۔ آپ نے غزوہ بدر، احد، خندق سمیت تمام غزوات میں شرکت کی۔

سوال حضور انور نے حضرت عمرو بن سراقہ کا سریہ نخلہ سے تعلق رکھنے والا کیا دلچسپ واقعہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عامر بن ربیعہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے ہمیں سریہ نخلہ پر بھیجا اور ہمارے ساتھ حضرت عمرو بن سراقہ بھی تھے۔ آپ کا جسم دبلا اور قد لمبا تھا۔ دوران سفر حضرت عمرو بن سراقہ پیٹ پکڑ کر بیٹھ گئے، کیونکہ کھانے پینے کا وہاں کچھ نہیں تھا، بھوک کی شدت کی وجہ سے چل نہیں سکتے تھے۔ ہم نے ایک پتھر آپ کے پیٹ کے ساتھ باندھ دیا پھر آپ چلنے لگے۔ ہم ایک قبیلہ میں پہنچے تو قبیلہ والوں نے ہماری ضیافت کی۔ اسکے بعد پھر آپ چل پڑے۔ کھانے کے بعد حضرت عمرو بن سراقہ کہنے لگے کہ پہلے مَیں سمجھتا تھا کہ انسان کی دونوں ٹانگیں اس کے پیٹ کو اٹھاتی ہیں لیکن آج مجھے معلوم ہوا ہے کہ اصل میں پیٹ ٹانگوں کو اٹھاتا ہے۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوسَبُرۃ بن ابی رُھم کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ان کی کنیت ابوسَبرۃ تھی۔ ان کی والدہ کا نام برّہ بنت عبدالمطلب ہے جو رسول اللہؐ کی پھوپھی تھیں۔ اس طرح آپؐ آنحضرتؐ کے پھوپھی زاد بھائی ہوئے۔ حضرت ابوسبرۃ نے حبشہ کی طرف دونوں دفعہ ہجرت کی۔ ان کی بیوی ام کلثوم بنت سہیل تھیں۔ ان کے تین بیٹے تھے جن کے نام محمد، عبداللہ اور سعد تھے۔

......☆......☆......☆......

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
RSB Traders & whole seller

Specialist in Teddy Bear Ladies & Kids items, All Types of Bags & Garments items
Mob: 9647960851
9082768330
Branch: Aroti Tola Po muluk Bolpur-Birbhum
Head office: Q84 Akra Road Po.Bartala, Kolkata-18
طالب دعا : جانِ عالم شیخ
(جماعت احمدیہ شانتی نکیتن، بولپور، بیربھوم۔بنگال)

بقیہ رپورٹ دورہ حضور انور از صفحہ نمبر 2

East جہاں آپ کی مسجد ہے وہاں مغرب وعشاء کی نمازوں کی ادائیگی کیلئے کتنے لوگ آتے ہیں؟ سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ میرے پاس اس وقت اعداد و شمار موجود نہیں ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ بغیر تلوار کے میدان جنگ میں آگئے ہیں۔

☆اسکے بعد نائب امیر ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب نے عرض کیا کہ خاکسار نائب امیر کے علاوہ نیشنل سیکرٹری سمعی و بصری بھی ہے اور میرے سپرد میڈیا ٹیم بھی ہے۔ (اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ نیشنل سیکرٹری امورِ خارجہ کے قواعد نکال کر رکھیں)

☆اسکے بعد نائب امیر وسیم ملک صاحب نے بتایا کہ ان کے سپرد ملک بھر میں جماعتوں کا دورہ کر کے مسجد فنڈ اکٹھا کرنا ہے۔ اسی طرح یو.ایس.اے جماعت کا IT ڈیپارٹمنٹ بھی ان کے سپرد ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا: مسجد فنڈ کیلئے کتنی رقم اکٹھی کرتے ہیں؟ دورانِ سال کتنی رقم جمع ہوئی ہے؟

اس پر موصوف نے عرض کیا کہ 2018ء۔2019ء کی پہلی سہ ماہی میں ہم نے 2 لاکھ 18 ہزار ڈالرز جمع کیے ہیں۔ جبکہ گزشتہ مالی سال میں 3.9 ملین ڈالرز جمع کیے گئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کہ اس میں سے کتنی رقم خرچ ہوئی ہے۔ امیر صاحب نے عرض کیا کہ ساری رقم خرچ ہو چکی ہے بلکہ 'مسجد فنڈ' اس وقت خسارے میں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس کا مطلب ہے کہ اس وقت 'مسجد فنڈ' میں آپ کے پاس کوئی رقم نہیں ہے۔ آئندہ مساجد بنانے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے؟ آئندہ دو تین سال میں کسی بھی مسجد کا پراجیکٹ نہیں ہے؟ اس پر نائب امیر فلاح الدین شمس صاحب جو شعبہ جائیداد کی نگرانی بھی کرتے ہیں انہوں نے عرض کیا کہ Zion، Illinois میں ہم نئی عمارت خرید رہے ہیں۔ وہاں نئی مسجد تعمیر ہوگی انشاء اللہ۔ اس کا آغاز ہو چکا ہے۔ ہم نے دس ایکڑ کی جگہ خریدی ہے اور اس کی صفائی کا کام شروع ہو چکا ہے۔ اگلے سال تک ہمارا مسجد کی تعمیر مکمل کرنے کا منصوبہ ہے۔ Zion کیلئے سپیشل فنڈ ہے۔ وہاں اس وقت ہمارے پاس تین بلڈنگز ہیں جن میں سے دو پہلے ہی فروخت کی جا چکی ہیں اور ایک مسجد مربی ہاؤس ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر موصوف نے عرض کیا کہ نئی جگہ جو خریدی ہے وہ موجودہ جگہ سے زیادہ دور نہیں ہے۔ تین سے چار میل کا فاصلہ ہے۔ احمدیوں کی اکثریت بھی اُسی علاقہ میں رہائش پذیر ہے۔ وہاں چھوٹی جماعت ہے اس لیے 5500 مربع فٹ کی مسجد تعمیر کر رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر موصوف نے عرض کیا کہ جماعت کی تجنید 189 ہے۔ وہاں اس وقت جمعہ پر 12 سے 15 مرد اور اتنی ہی خواتین شامل ہوتی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: 189 میں سے صرف 25 سے 30 لوگ جمعہ پر حاضر ہوتے ہیں۔ وہاں پر تربیت کی ضرورت ہے۔

☆امیر صاحب نے عرض کیا کہ ابوبکر سعید صاحب انٹرنل آڈیٹر بھی اسی جماعت سے ہیں۔ اس پر ابوبکر سعید صاحب نے عرض کیا کہ یہ تعداد درست نہیں ہے۔ جمعہ پر 45 کے قریب حاضری ہوتی ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ تعداد بھی کوئی حوصلہ افزا نہیں ہے۔ تیسرا حصہ بھی نہیں ہے۔ ابوبکر سعید صاحب نے عرض کیا کہ میں وہاں سے 45 منٹ کی ڈرائیو پر رہتا ہوں اس لیے میں جمعہ ملواکی جماعت میں ادا کرتا ہوں۔ ملواکی اور زائن کی جماعت کے ایک ہی مبلغ ہیں۔ وہ مہینہ میں ایک جمعہ Zion میں ادا کرتے ہیں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ کو وہاں مستقل مبلغ کی ضرورت نہیں ہے؟ اس پر امیر صاحب نے عرض کیا کہ مزید مبلغین ملیں گے تو وہاں پر بھی مبلغ کا تقرر کرنے کا پلان ہے۔ Zion ملواکی اور شکاگو کے درمیان ہے۔ ملواکی میں بھی مبلغ موجود ہے اور شکاگو میں بھی مبلغ ہے۔ ہمارا ارادہ ہے کہ Zion میں بھی مربی ہاؤس بنائیں اور اسکے بعد وہاں مبلغ کا تقرر ہو جائے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استفسار پر امیر صاحب نے عرض کیا کہ ہماری کُل 74 جماعتوں میں سے 56 جماعتوں میں مساجد موجود ہیں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استفسار پر سیکرٹری جائیداد نے عرض کیا کہ ان 56 مساجد میں سے 19 باقاعدہ purpose-built مساجد ہیں جبکہ باقی 37 چرچز اور دیگر عمارات ہیں جنہیں مسجد میں تبدیل کیا گیا ہے۔ حضور انور کے استفسار پر سیکرٹری جائیداد نے عرض کیا کہ امریکہ میں جماعتی پراپرٹیز جن میں بعض خالی زمین کے قطعات بھی شامل ہیں ان کا کُل رقبہ 1000 ایکڑ سے زائد ہوگا۔ ان کی مالیت 120 سے 122 ملین ڈالرز کے قریب ہوگی۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس حساب سے آپ کی انشورنس تو بہت کم ہے۔ سیکرٹری جائیداد نے عرض کیا کہ جو خالی زمین ہے جہاں کوئی عمارات وغیرہ تعمیر نہیں ہیں ان کی انشورنس نہیں ہے۔

☆اسکے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر سیکرٹری اشاعت نے عرض کیا کہ گزشتہ دو سالوں میں ہم نے چار کتب مکمل کی ہیں جن میں ''سیرت خاتم النبیین ﷺ'' (Chief of the Prophets) اور ''کرنہ کر'' شامل ہیں مرکز سے منظوری آچکی ہے۔ سیرت خاتم النبیینؐ تو مرکز سے شائع ہوگی لیکن ''کرنہ کر'' یہاں امریکہ سے شائع ہوگی۔ شاید انصار اللہ شائع کرے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر سیکرٹری اشاعت نے عرض کیا کہ دس ہزار کی تعداد میں تو ہم شائع نہیں کر سکتے کیونکہ یہاں اتنی بڑی مارکیٹ نہیں ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اسکا انگریزی میں ترجمہ ہو رہا ہے۔ انگریزی کتب کی مانگ تو ساری دنیا میں ہے۔ اگر آپ شائع کریں تو یو.کے کی جماعت ہی آپ سے دس ہزار کاپی خرید لے گی۔ لیکن امریکن انگریزی میں spelling وغیرہ کا فرق ہوتا ہے اس لیے آپ وکیل التصنیف صاحب لندن کو بھجوا دیں۔ مرکز اسے شائع کر سکتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی (یہ نوٹ کرلیں۔ اگر اسکا ترجمہ ہو گیا ہے تو اس کو لندن میں شائع کر دیں)

☆اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری تربیت سے جماعتوں کی تعداد اور تجنید کے حوالہ سے دریافت فرمایا۔ اس پر سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ امریکہ میں 74 جماعتیں ہیں جبکہ کُل تجنید 20 ہزار 394 ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حال ہی میں تھائی لینڈ، سری لنکا اور نیپال وغیرہ سے کافی احمدی رفیوجیز امریکہ منتقل ہوئے ہیں۔ ان کو بھی تجنید میں شامل کریں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ جماعت میں نماز سنٹرز کی تعداد 200 سے لیکر 275 تک ہے۔ تعداد تبدیل ہوتی رہتی ہے کیونکہ بہت سے نماز سنٹر لوگوں کے ذاتی گھروں میں بنے ہوئے ہیں۔ جن لوگوں کے گھر مسجد سے دس سے پندرہ منٹ کی ڈرائیو پر ہیں، وہاں صلوٰۃ سنٹر نہیں بنائے جاتے لیکن جن لوگوں کے گھر مسجد سے آدھے گھنٹے کی ڈرائیو یا اس سے زیادہ دوری پر ہیں وہاں صلوٰۃ سنٹر بنائے گئے ہیں۔ گزشتہ چند سالوں میں صلوٰۃ سنٹرز کی تعداد 200 سے اوپر ہی رہی ہے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ خدام، اطفال اور انصار کو ملا کر تعداد 8500 کے قریب بنتی ہے۔ ہم نے سروے کیا تھا۔ اس سروے کے مطابق 35 فیصد لوگ مساجد میں باقاعدگی سے نماز ادا کرتے ہیں۔ باقی 22 فیصد کا کہنا ہے کہ وہ ہفتہ میں دو سے تین مرتبہ مسجد جاتے ہیں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ سپرنگ ویلی، بیت الرحمٰن کی جماعت میں نماز پڑھنے والوں کی تعداد کم ہے۔ یہاں ہمیں اس حوالہ سے challenges کا سامنا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر اظہر حنیف صاحب مبلغ انچارج امریکہ نے عرض کیا کہ یہاں پر مرد و خواتین کو ملا کر جمعہ پر کُل حاضری 350 کے قریب ہوتی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ تو پانچویں حصہ سے بھی کم ہے۔ اگر لوگ نہیں آرہے تو اس کیلئے آپ کیا کوشش کر رہے ہیں؟ لوگوں کو مسجد بلانے کیلئے شعبہ تربیت نے کیا اقدامات کیے ہیں؟ حضور انو رایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ بیت الرحمٰن کے پاس تین جماعتیں ہیں اور یہاں ایک مقامی جماعت کے عاملہ ممبرز کی تعداد 20 کے قریب ہوگی اور تین جماعتوں کے عاملہ ممبرز کی تعداد 60 ہوگی۔ اسی طرح تینوں جماعتوں میں خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کی عاملہ ممبرز کی تعداد 60، 60 ہوگی۔ اس طرح 180 تو صرف عاملہ ممبرز ہی بن جاتے ہیں۔ اگر عاملہ ممبرز ہی نمازوں پر آنا شروع ہو جائیں تو موجودہ تعداد سے تین گنا اضافہ ہو جائے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: نماز بنیادی چیز ہے۔ میں تو گاہے بگاہے، اگر مہینہ میں ایک مرتبہ نہیں تو دو مہینہ میں ایک مرتبہ تو ضرور نماز کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ یہ بہت ضروری ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر تربیت ٹھیک ہوگی تو سیکرٹری مال کو چندہ کی وصولی کے حوالہ سے بھی کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ اس لیے تربیت بہت اہم ذمہ داری ہے۔ سب سے پہلے نماز کی طرف توجہ دیں اور اسکے بعد مالی قربانی کی طرف توجہ دیں۔ اس کیلئے آئندہ ایک دو ہفتہ میں باقاعدہ ایک منصوبہ بنائیں۔ جو بھی منصوبہ بنائیں اسکی ایک نقل مجھے بھی بھجوائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ گزشتہ تین سالوں میں انہوں نے 20 سے 30 جماعتوں کا دورہ کیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مبلغین سے بھی مدد لیا کریں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ گزشتہ دو تین سال سے شعبہ تربیت کے

حدیث نبوی ﷺ

اپنے ہاتھ سے کمائی ہوئی روزی سے بہتر کوئی روزی نہیں

(صحیح بخاری، کتاب البیوع)

طالبِ دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چنتہ کنٹہ)

حدیث نبوی ﷺ

اپنی اولاد کی بھی عزت کیا کرو اور انکی تربیت کو بہترین قالب میں ڈھالنے کی کوشش کرو

(ابن ماجہ، کتاب الادب)

طالبِ دعا: افراد خاندان و فیملی مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیماپوری مرحوم، حیدرآباد

پاس باقاعدہ کوئی مبلغ نہیں ہے۔اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ کے پاس مبلغین کی کمی ہے۔ پاکستان سے مبلغین کو یہاں کا ویزا نہیں ملتا۔گھانین مبلغین کو تو ویزا مل سکتا ہے۔ وہاں سے بھی مبلغ بھجوائے جاسکتے ہیں۔

نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مبلغ انچارج صاحب سے فرمایا: آپ کو چاہیے کہ امریکہ سے بھی زیادہ سے زیادہ لڑکوں کو جامعہ احمدیہ بھجوائیں اس کیلئے باقاعدہ منصوبہ بنائیں اور کوشش کریں کہ افریقن امریکن میں سے اگر دس نہیں تو کم از کم ایک یا دو افریقن امریکن لڑکے ضرور جامعہ جائیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر عاملہ کے ایک ممبر نے عرض کیا کہ ہمیں واقفینِ نو کے دس فیصد بچوں کو جامعہ بھجوانے کا ٹارگٹ ملا تھا۔ دورانِ سال یہاں سے تین واقفینِ نو جامعہ بھجوائے گئے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ تو ٹارگٹ کا تیسرا حصہ بنتا ہے۔کوشش کریں کہ امریکہ سے زیادہ سے زیادہ بچوں کو جامعہ بھجوایا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر افریقن امریکن عاملہ ممبر ابوبکر صاحب نے عرض کیا کہ ان کا ایک بیٹا ہے۔اُن کی خواہش ہے کہ وہ ہائی سکول کی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد جامعہ احمدیہ میں داخل ہو۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اور بھی گھانین لوگ جن کے بچے وقفِ نو میں ہیں انہیں جامعہ احمدیہ میں بھجوانے کے حوالہ سے کوشش کی جائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ابوبکر سعید صاحب سے فرمایا: آپ نے افریقن امریکن واقفین کے علاوہ ویسٹ افریقہ سے تعلق رکھنے والے دس لڑکے مجھے جامعہ کیلئے دینے ہیں۔ یہ آپ کا ٹارگٹ ہے اور آپ نے اسے ضرور حاصل کرنا ہے۔

اسکے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری تربیت سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا: اگر آپ اپنی عاملہ کے ممبران کے پیچھے پڑ جائیں اور انہیں نماز باجماعت کی اہمیت کا احساس دلائیں تو اس سے نمازیوں کی تعداد میں کافی اضافہ ہوجائے گا۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر جنرل سیکرٹری نے عرض کیا کہ 60 فیصد جماعتیں اپنی رپورٹس بھجواتی ہیں۔ جو نہیں بھجواتیں انہیں بار بار یاددہانی کروائی جاتی ہے اور اب اس میں اضافہ ہورہا ہے۔

☆اسکے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری تبلیغ سے فرمایا: آپ سپینش ایریا پر زیادہ توجہ دے رہے ہیں۔ پورے امریکہ میں بھی تبلیغ کے حوالہ سے آپ کا کوئی منصوبہ ہے؟ اس پر نیشنل سیکرٹری تبلیغ نے عرض کیا کہ شوریٰ میں بھی تبلیغ کے حوالہ سے تجاویز تھیں جن کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظوری عطا فرمائی تھی۔ ہم ان پر کام کررہے ہیں۔ اسی طرح گاہے بگاہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے جو بھی ہدایات ملتی ہیں اس پر عمل کرنے کی کوشش ہوتی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یوکے میں مبلغین کی میٹنگ کے موقع پر فرمایا تھا کہ ’’اسلام، کافی اور کیک‘‘ پر ہی اکتفا نہ کریں۔ اس لیے اب ہم مزید چیزوں پر بھی غور کررہے ہیں۔ اسی طرح ریویو آف ریلیجنز کو تبلیغ کیلئے استعمال کرنے کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی تھی۔ ہم نے اس کیلئے ایک ممبر مقرر کیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہمسایوں کو تبلیغ کرنے کے حوالہ سے ہدایت فرمائی تھی۔ اس حوالہ سے بھی کوشش کی جارہی ہے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ ’’اسلام، کیک اور کافی‘‘ کے پروگرام کے ذریعہ آپ کے کُل کتنے رابطے قائم ہوئے ہیں؟ اس پر سیکرٹری تبلیغ نے عرض کیا کہ گزشتہ اڑھائی سالوں میں ’’اسلام، کیک اور کافی‘‘ کی کُل 4100 نشستیں منعقد ہوئیں جنکے ذریعہ 11 ہزار 300 لوگوں سے رابطہ ہوا۔ لیکن وہ لوگ جنکو ہم نے اپنے ڈیٹا بیس میں داخل کیا ہے اُن کی تعداد 1027 بنتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مسلم کاؤنسل یا مسلم کمیونٹی کی طرف سے مخالفت کا سامنا بھی ہوتا ہے؟ ابھی انہوں نے ایک اوپن لیٹر بھی لکھا تھا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات پر کافی اعتراضات کیے تھے۔ آپ نے ان کے جواب بھی دیے ہیں؟ نیشنل سیکرٹری تبلیغ نے عرض کیا کہ ابھی تک ان کے جوابات نہیں دیے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ان اعتراضات کے فوری طور پر جوابات دینے چاہئیں۔ ورنہ بعض مسلمان جو یہ اعتراض پڑھیں گے وہ سوچیں گے کہ یہ اعتراض ٹھیک ہیں۔ آپ کو چاہیے کہ کم از کم پانچ سو لوگوں کی ایک ٹیم بنائیں جو کہ سوشل میڈیا پر فوری طور پر جوابات دیں۔ اسکے بعد اگر آپ اس حوالہ سے تفصیلی جوابات دینا چاہتے ہیں تو ان کو viral کرنے سے پہلے ان کی منظوری مجھ سے لیں۔ اس لیے غیر احمدیوں نے جو خط لکھا تھا اُس کا کل تک کم از کم 100 احمدیوں کو چاہیے کہ جواب دے دیں۔ آج رات اسی کام پر لگائیں۔

☆اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری تعلیم عاطف میاں سے فرمایا کہ آپ سیکرٹری تعلیم ہیں۔ میں تو سمجھا تھا کہ آپ جماعت کے اکنامک ایڈوائزر ہوں گے کیونکہ عمران خان نے تو آپ کو ایڈوائزری کمیٹی کا ممبر بنانے سے انکار کردیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی: انہیں فنانس کمیٹی کا ممبر بھی ہونا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر نیشنل سیکرٹری تعلیم نے عرض کیا کہ ان کے پاس اس وقت یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کا ڈیٹا موجود نہیں ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ کے پاس یہ ڈیٹا تو ہونا چاہیے۔ میں نے خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کو کہا ہے کہ وہ شعبہ امورِ طلباء اور مہتمم امورِ طلباء مقرر کریں جن کا کام ہی طلباء کی نگرانی کرنا ہو۔ آپ ان سے ڈیٹا حاصل کرلیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر نیشنل سیکرٹری تعلیم نے عرض کیا کہ ہم نے مختلف age groups کیلئے مختلف پروگرام رکھے ہیں۔ مثال کے طور پر ہم نے نرسری سے لے کر آٹھویں کلاس کے بچوں کیلئے Maths کا ایک پروگرام رکھا ہے جو کہ وہ گرمیوں میں مکمل کریں گے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ 12 گریڈ کے امتحانوں میں بچوں کے نتائج کیسے آرہے ہیں؟ اس پر سیکرٹری تعلیم نے عرض کیا کہ نتائج بہت زیادہ اچھے نہیں ہیں۔ اس حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ اس کو شوریٰ میں رکھیں۔ اس پر موصوف نے کہا ہم نے خدام الاحمدیہ کے ساتھ بھی اسکو discuss کیا ہے اور حضور انور کی ہدایت کے مطابق شوریٰ میں بھی رکھیں گے کہ کس طرح ہم اپنے بچوں کے تعلیمی معیار کو بہتر کرسکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ سب سے پہلے تو ڈیٹا اکٹھا کریں کہ کتنے بچے، بچیاں ہیں جو یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کررہے ہیں اور کتنے سکولوں میں ہیں۔ آپ کے پاس یہ ساری معلومات ہونی چاہئیں کہ ان کے نام، ان کی عمریں، انکی تعلیم، ان کے آگے مستقبل کے پلان کیا ہیں۔ پھر ہر جماعت میں ایک کونسلنگ کا سسٹم بھی ہونا چاہیے۔ کم از کم بڑے شہروں کی بڑی بڑی جماعتوں میں یہ سسٹم ضرور موجود ہونا چاہیے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا عام طور پر طلباء مختلف اداروں اور آرگنائزیشنز سے رہنمائی لیتے ہیں کہ انہیں کیا کرنا چاہیے۔ بعض تو کمرشیل ادارے بھی ہیں جو باقاعدہ فیس لیکر بتاتے ہیں کہ آپ کو کیا کرنا چاہیے۔ اس لیے اگر آپ ہائی سکول کے طلباء کو ان کے مستقبل کے حوالہ سے کونسلنگ مہیا کریں کہ انہیں کونسی فیلڈ اختیار کرنی چاہیے اور کونسی فیلڈ اہم ہے تو اس سے ان کو بہت فائدہ ہوگا۔ ہمارے طلباء کو یہ پتہ ہونا چاہئے کہ انہوں نے آگے کیا کرنا ہے۔ یہاں تو کافی پڑھے لکھے لوگ موجود ہیں، اس لیے اگر آپ ہر ریجن میں ایسے لوگوں پر مشتمل ایک کمیٹی بنالیں تو وہ طلباء کو کونسلنگ مہیا کرسکتی ہے۔ اگر ہر جماعت یا ہر ریجن میں کمیٹی بنانا ممکن نہیں تو کم از کم ایک سنٹرل کمیٹی تو ہونی چاہیے جو کہ طلباء کی رہنمائی کرسکے۔ بجائے اسکے کہ وہ کہیں اور پیسے خرچ کریں، وہ کونسلنگ کیلئے آپ کے پاس آئیں۔

☆اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری اشاعت سے استفسار فرمایا کہ آپ اخباروں میں آرٹیکل وغیرہ لکھنے کے علاوہ اور کیا کیا کام کرتے ہیں؟ اس پر سیکرٹری اشاعت نے عرض کیا: ہم بُک سٹور کو manage کررہے ہیں اور اب Amazon پر کتابیں فروخت کرنا شروع کی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اب ایڈیشنل وکیل الاشاعت برائے ترسیل کا تقرر ہوچکا ہے۔ اس لیے آپ کا اُن کے ساتھ رابطہ ہونا چاہیے۔ جونہی کوئی نئی کتاب چھپے اس کی معلومات آپ کو ملنی چاہئیں اور آپ پھر انہیں بتائیں کہ آپ کو کتنی کتب کی ضرورت ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر سیکرٹری اشاعت نے عرض کیا کہ جہاں جہاں مبلغین متعین ہیں وہاں لائبریریز موجود ہیں لیکن پبلک کیلئے بعض جگہوں پر لائبریریز نہیں ہیں کیونکہ وہاں جگہیں نہیں ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ آئندہ جب آپ مسجد وغیرہ کے نقشہ کی ڈرائینگز بناتے ہیں تو اس میں لائبریری کیلئے بھی جگہ مقرر کیا کریں۔

☆اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ نے عرض کیا کہ ہمارے ڈیٹا بیس میں تقریباً 450 لوگوں کا ڈیٹا ہے اور گزشتہ سال 12 رشتے طے ہوئے ہیں۔ 80 لڑکے جبکہ 230 سے زائد لڑکیاں ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ نے عرض کیا کہ لڑکوں کی عمریں زیادہ تر 25 سے 35 سال ہیں اور ان کی تعلیم کے معیار بھی مختلف ہیں۔ دوسری طرف لڑکیاں کافی پڑھی لکھی ہیں۔ اس وجہ سے بھی مسائل کا سامنا ہے۔

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’ہم حقیقی احمدی اُسی وقت بن سکتے ہیں جب ہم عارضی اور دُنیاوی خواہشات اور لذّات کو اپنا مقصد نہ بنائیں۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5رمئی 2017)

طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین، ننگل باغبانہ، قادیان

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’حصول دُنیا میں اصل غرض دین ہو اور ایسے طور پر دُنیا کو حاصل کیا جاوے کہ وہ دین کی خادم ہو۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5رمئی 2017)

طالبِ دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبید اللہ قریشی اینڈ فیملی و افراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ نے عرض کیا کہ اُن کا انٹرنیشنل رشتہ ناطہ کمیٹی کے ساتھ رابطہ ہے اور انہوں نے بعض تجاویز بھی بھیجی ہیں۔حضورانو نے فرمایا: اس حوالہ سے مرکز سے باقاعدہ رابطہ رکھیں۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ نے عرض کیا کہ ابھی تک دس رشتے طے ہو چکے ہیں۔ان میں وہ شامل ہیں جن کے نکاح ہو چکے ہیں۔

☆اسکے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری امورِ خارجہ سے استفسار فرمایا کہ آپ کا اس سال کا کیا پلان ہے؟ آپ کے شعبہ کے سپرد کون سے کام ہیں؟ کیا آپ کو ان کاموں کا پتہ ہے؟ اس پر نیشنل سیکرٹری امورِ خارجہ نے عرض کیا کہ تحریکِ جدید کے قواعد کے مطابق گورنمنٹ اتھارٹیز، مذہبی آرگنائزیشنز اور دیگر اداروں کے ساتھ روابط قائم کرنا۔الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں جماعتی نقطہ نظر کو اُجاگر کرنا ان کے کام ہیں۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کا کام تو آپ نہیں کر رہے۔سیکرٹری امورِ خارجیہ نے عرض کیا کہ حضور یہ کام میڈیا ٹیم کے سپرد ہے۔اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج سے یہ کام میں آپ کے سپرد کر رہا ہوں۔ایک کمیٹی بنائیں یا ٹیم بنائیں جو کہ میڈیا، پریس اور اس سے متعلقہ تمام معاملات سنبھالے۔آئندہ سے جماعتی نقطہ نظر کو میڈیا میں اُجاگر کرنے کا کام آپ کے سپرد ہے۔اگر کہیں جماعتی پالیسی کا کوئی مسئلہ ہوتا ہے تو میڈیا یا پریس میں بھجوانے سے پہلے مجھ سے ہدایت لیا کریں۔جماعتی statements اور پریس ریلیز یا انٹرویوز دینے کیلئے آپ جماعتی نمائندہ ہوں گے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب انچارج میڈیا ٹیم سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا: اگر آپ کا میڈیا ٹیم کے حوالہ سے کوئی پلان ہے یا جو بھی ہدایات ہیں وہ سیکرٹری امورِ خارجہ کو دے دیں۔آج سے شعبہ امورِ خارجہ یہ معاملات دیکھے گا۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: شعبہ امورِ خارجہ ہی دوسری جماعتوں اور کمیونٹیز سے دوستانہ تعلقات رکھنے کی کوشش کرے گا۔میں آپ کو ایک نئی assignment یہ دے رہا ہوں کہ آپ نے نارتھ امریکن مسلم کونسل کے ساتھ دوستانہ تعلقات بنانے ہیں۔انہوں نے جو جماعت پر اعتراضات وغیرہ لگائے ہیں اُن کے جوابات بھی آپ نے دینے ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آپ ایک ٹیم بنائیں۔آپکی بعض statements جو حالاتِ حاضرہ کے مسائل کے حوالہ سے ہوتی ہیں اور کچھ بیانات کا تعلق انٹرنیشنل حالات اور بالخصوص پاکستان میں احمدیوں کے حوالہ سے ہوتا ہے۔ان میں آپ کو احتیاط سے کام لینا ہوگا۔جہاں بھی پاکستانی احمدیوں کا معاملہ ہو وہاں آپ نے میری اجازت کے بغیر ازخود کوئی بیان نہیں دینا۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ براہِ راست امیر صاحب کی ہدایات کے تحت کام کریں گے۔آپ بالکل آزاد نہیں ہیں۔اس کے علاوہ میرے پریس اینڈ میڈیا سیکشن سے بھی رابطہ رکھیں۔اگر کوئی ایمرجنسی صورتحال ہے تو آپ بذریعہ فون یا ای میل عابد وحید صاحب کے ساتھ رابطہ کر سکتے ہیں۔یہ دفتر 24 گھنٹے کھلا ہوتا ہے۔صرف عابد صاحب ہی نہیں ، بلکہ اور بھی سٹاف ممبر وہاں کام کرتے ہیں۔وہاں کام کرنے والوں کے رابطہ نمبرز حاصل کر لیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: دوسری بات یہ ہے کہ ضروری نہیں کہ اخبارات میں آنے والے ہر ایشو پر ہی بیان جاری کیا جائے۔بسا اوقات بعض معاملات کا تعلق جماعت کے ساتھ نہیں ہوتا، ایسے ایشوز میں دخل اندازی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ایسی چیزوں کا حصہ نہ بنیں۔دوسرے مسلمانوں کو خود جواب دینے دیں۔ہاں اگر پریس خود آپ کے پاس آتا ہے تو پھر آپ ان کے سوالوں کے جوابات دے سکتے ہیں لیکن پالیسی کے معاملات کے حوالہ سے احتیاط کرنی ہوگی۔اگر کوئی policy matter ہو جسکا جواب دینا نہایت ضروری ہو وہاں آپکا بیان diplomatic ہونا چاہیے اور پھر بعد میں مجھ سے ایسے معاملات کے متعلق ہدایت لے لیں۔ہدایت لینے کے بعد آپ پھر حتمی بیان جاری کر سکتے ہیں۔

☆اسکے بعد نیشنل سیکرٹری امورِ عامہ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے زیادہ تر معاملات شادی بیاہ کے جھگڑوں کے حوالہ سے ہوتے ہیں۔گزشتہ اڑھائی سال میں ہمارے پاس 42 خلع اور 18 طلاق کے کیسز آئے ہیں۔ان میں سے 44 کیسز کو حل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔15 کیسز کی صورت میں ہم نے صلح کروائی ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: صلح تو ہو جاتی ہے لیکن سال بعد بالعموم عورتیں پھر اپنے خاوندوں کی شکایتیں لیکر آجاتی ہیں کہ اُن کا رویہ ٹھیک نہیں ہے۔اس لیے ان معاملات کو حل کرنے کے بعد ایسے لوگوں کے ساتھ رابطہ بھی رکھنا چاہیے۔کم از کم سیکرٹری تربیت کا ایسے لوگوں کے ساتھ ضرور رابطہ ہونا چاہیے۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ نیشنل لیول پر بھی اصلاحی کمیٹی قائم ہے اور اسی طرح مقامی سطح پر 35 اصلاحی کمیٹیاں قائم ہیں۔حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری تربیت کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ صدر لجنہ بھی اصلاحی کمیٹی کا ممبر ہوتی ہے اس لیے آپ کی پہنچ تو ہر گھر تک ہونی چاہیے۔جہاں کہیں بھی مسئلہ کا آغاز ہو اُسی وقت آپ کو رپورٹ ملنی چاہیے۔اس کیلئے آپ پلان بنائیں کہ لجنہ کی طرف سے آپ کو معلومات مل جائیں۔بجائے اس کے کہ معاملہ اس حد تک چلا جائے جہاں اُسکا حل ہی ممکن نہ ہو، اُسے شروع سے ہی دیکھ لیا جائے۔یا بجائے اس کے کہ معاملہ قضاء یا امورِ عامہ میں جائے، اصلاحی کمیٹی کو پہلے ہی معاملہ کو سلجھانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری امورِ عامہ سے استفسار فرمایا کہ ان معاملات کے علاوہ جو رفیوجیز آئے ہیں، انہیں ملازمتیں وغیرہ دلوانے میں مدد کرنا بھی آپ کا کام ہے۔اس حوالہ سے کیا کر رہے ہیں؟ اس پر سیکرٹری امورِ عامہ نے عرض کیا کہ ہم نے امریکہ میں چار مختلف جگہوں پر سنٹرز بنائے ہوئے ہیں۔گزشتہ ایک یا ڈیڑھ سال میں ہم نے 28 فیملیوں کی مدد کی ہے۔اس حوالہ سے ہم خدام الاحمدیہ اور شعبہ صنعت وتجارت کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سیکرٹری صنعت و تجارت سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ اس حوالہ سے کیا کر رہے ہیں؟ وہاں سے جو آتے ہیں ان کو زبان کا بھی کافی مسئلہ ہوتا ہے۔مکینک یا کارپینٹنگ یا اس قسم کے کام کر سکتے ہیں لیکن زبان کی وجہ سے انہیں مشکل ہوتی ہے۔اس پر سیکرٹری صنعت وتجارت نے عرض کیا کہ جب لوگ آتے ہیں تو ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا کرنا چاہتے ہیں یا پاکستان میں وہ کیا کرتے تھے۔اگر وہ construction کا کام کرتے ہوں تو ان کا رابطہ کسی contractor سے کروا دیا جاتا ہے۔اس طرح وہ آہستہ آہستہ ماحول کو دیکھ کر بعض اپنا بزنس بھی شروع کر دیتے ہیں۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ بعض خواتین ہیں جو نوکریاں کر رہی ہیں لیکن وہ یہ نوکریاں چھوڑ کر کچھ اور کرنا چاہتی ہیں۔آپ نے ایسی خواتین کیلئے بھی کوئی منصوبہ بنایا ہے؟ اس پر سیکرٹری صنعت وتجارت نے عرض کیا کہ بعض خواتین کے متعلق پتہ چلتا ہے کہ وہ سلائی کڑھائی کا کام جانتی ہیں۔تو ہم انہیں سلائی مشینیں خرید کر دے دیتے ہیں۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ بعض اکیلی مائیں بھی بچوں کے ساتھ آئی ہیں جنہوں نے یا تو اپنے خاوندوں کو چھوڑ دیا ہے یا بعضوں کے خاوند اُن کے ساتھ نہیں آسکے اور بعض کے خاوندوں کی وفات بھی ہو چکی ہے۔ان کیلئے کیا کوشش کر رہے ہیں؟

اس پر سیکرٹری صنعت وتجارت نے عرض کیا کہ ایسی تین فیملیاں میری جماعت میں بھی ہیں۔ہم ان کے ساتھ رابطہ میں ہیں۔جن فیملیوں میں کوئی مرد نہیں ہے اُن کیلئے ہماری پوری کوشش ہوتی ہے کہ کوئی ایسی جاب تلاش کی جائے جو ان کیلئے موزوں ہو۔اگر انہیں سلائی کڑھائی آتی ہو تو شعبہ صنعت وتجارت ان کیلئے سلائی مشینیں بھی خرید کر مہیا کر دیتا ہے۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری تعلیم کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: آپ کو رفیوجیز کے بچوں کی بھی مدد کرنی چاہیے کہ وہ تعلیم حاصل کریں۔جنکی عمریں زیادہ ہو چکی ہیں اور اسکول میں داخلہ نہیں لے سکتے اُن کی رہنمائی ہونی چاہیے کہ وہ کون سا ڈپلومہ کر سکتے ہیں یا کوئی professional skill سیکھ سکتے ہیں۔آپ شعبہ امورِ عامہ سے ایسے لوگوں کا ڈیٹا حاصل کر لیں اور ان کی رہنمائی کریں۔اگر وہ پلمبنگ ،مکینک یا اس قسم کی دوسری skills سیکھ لیں تو ان کیلئے کام کے زیادہ اچھے مواقع ہوں گے ورنہ وہ Uber پر ٹیکسی چلانی شروع کر دیتے ہیں۔پتہ نہیں کب تک Uber چلتی ہے۔ان پر کیسز وغیرہ چلتے رہتے ہیں۔پتہ نہیں کتنی دیر یہ کمپنی مزید رہتی ہے۔اس لیے Uber کے علاوہ اور بھی چیزیں ہونی چاہئیں۔سیکرٹری صنعت وتجارت کو بھی اس حوالہ سے دیکھنا چاہیے۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری امورِ عامہ کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: عورتوں کی طرف سے شکایات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے کہ جن جماعتی شعبہ جات میں مرد کام کرتے ہیں وہ مردوں کے حق میں ہوتے ہیں اور عورتوں کے حقوق کو نہیں دیکھا جاتا۔ایسی شکایتیں بھی دور کریں۔

☆اسکے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر نیشنل سیکرٹری ضیافت نے عرض کیا کہ جمعہ کے روز شعبہ ضیافت نے آٹھ ہزار مہمانوں کیلئے کھانا تیار کیا تھا اور لوگوں نے کھانا پسند بھی کیا ہے۔کھانا پورا ہو گیا تھا لیکن بارش کی وجہ سے مارکی میں کافی کیچڑ ہو گیا تھا جسکی وجہ سے مشکل کا سامنا کرنا پڑا لیکن اس حوالہ سے الحمدللہ مہمانوں کی طرف سے

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر کھڑے ہو کر ممکن نہ ہو تو
بیٹھ کر اور اگر بیٹھ کر بھی ممکن نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر ہی سہی
(صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ)

طالبِ دعا : محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (صوبہ تلنگانہ)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

جو شخص صدق نیت سے شہادت کی تمنا کرے اللہ تعالیٰ اُسے
شہداء کے زُمرہ میں شامل کرے گا خواہ اس کی وفات بستر پر ہی کیوں نہ ہو
(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ)

طالبِ دُعا: محمد معین الدین، صدر جماعت احمدیہ کاماریڈی (تلنگانہ)

کسی قسم کی کوئی شکایت نہیں ملی۔

☆اسکے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری مال سے استفسار فرمایا کہ جو لوگ چندہ ادا کرتے ہیں اس حساب سے آمدن per capita کیا بنتی ہے؟ اس پر سیکرٹری مال نے عرض کیا کہ جو لوگ وصیت کا چندہ ادا کر رہے ہیں اُس حساب سے آمدنی 47000 ڈالرز سالانہ بنتی ہے۔ اور جو لوگ چندہ عام ادا کرتے ہیں ان کی انکم 1518 ڈالرز ماہانہ بن رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ امریکہ میں ویسے اوسط تنخواہ ہر سٹیٹ کے لحاظ سے علیحدہ علیحدہ ہے۔ لیکن بالعموم 32 سے 60 ہزار ڈالرز سالانہ تنخواہ ہوتی ہے۔ ویسے ایک عام مزدور کیلئے 15 ڈالرز فی گھنٹہ ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر 15 ڈالرز فی گھنٹہ اجرت ہے تو پھر ایک ہفتہ میں چالیس گھنٹے کے حساب سے سالانہ تنخواہ تقریباً 30 ہزار ڈالرز بنتی ہے لیکن آپ کی غیر موصیان کی انکم 15 سے 18 ہزار ڈالرز سالانہ ہے جو کہ اصل آمد سے نصف ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بعض ٹیکسی ڈرائیورز اپنی اصل آمد کے مطابق چندہ ادا کرتے ہیں۔ آپ ان کے چندوں سے حساب لگا سکتے ہیں کہ ان کی ہفتہ وار یا ماہانہ آمد کیا ہے۔ اس کی بنیاد پر آپ دوسروں کو کہہ سکتے ہیں کہ آپ اپنی انکم کو بڑھائیں۔ مقامی جماعتوں کے سیکرٹریانِ مال کو کہیں کہ وہ اس پر کام کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ آپ لوگ اپنا بجٹ کیسے تیار کرتے ہیں؟ کیا مقامی سیکرٹریان مال گھر گھر جا کر بجٹ لکھتے ہیں؟ اس پر سیکرٹری مال نے عرض کیا کہ ہم سیکرٹریان مال کو یہی کہتے ہیں کہ وہ ہر ممبر سے رابطہ کر کے بجٹ لکھیں لیکن وہ ہر ممبر تک نہیں جاتے۔ اس لیے جب ہمیں بجٹ ملتا ہے تو ہم گزشتہ سال کے بجٹ کے ساتھ موازنہ کر لیتے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ درست طریق نہیں ہے اور نہ ہی معلومات درست ہوتی ہیں۔ ہر ایک کے ساتھ انفرادی رابطہ ہونا چاہیے۔

☆اسکے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری وصایا سے استفسار فرمایا کہ کیا آپ نے کمانے والے ممبرز کی 50 فیصد وصیتوں کا ٹارگٹ مکمل کر لیا ہے؟ اس پر سیکرٹری وصیت نے عرض کیا کہ ابھی ہم اپنے ٹارگٹ سے پیچھے ہیں۔ ابھی 28 فیصد مکمل ہوا ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر آپ موصیان کی تعداد میں اضافہ کر لیں تو آپ کی اصل آمد پر چندہ نہ دینے کی مشکل بھی کسی حد تک دور ہو جائے گی۔

سیکرٹری وصیت نے عرض کیا کہ ہم اس پر کام کر رہے ہیں۔ حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ بعض جماعتوں نے یہ ٹارگٹ حاصل کر لیا ہے لیکن بعض جماعتیں ابھی پیچھے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ کیا آپ کے مقامی سیکرٹریانِ وصیت فعال ہیں؟ کیا آپ ان کے کوئی ریفریشر کورسز وغیرہ کرواتے ہیں یا اُن سے پوچھتے ہیں کہ انہیں کن مسائل کا سامنا ہے؟ اس پر سیکرٹری وصیت نے عرض کیا کہ سب سے بڑی مشکل جو سامنے آئی ہے وہ یہی ہے کہ نوجوان کہتے ہیں کہ ابھی ہمارا تقویٰ کا معیار وہ نہیں ہے اس لیے ہم وصیت نہیں کر سکتے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ تو صرف بہانہ ہے۔ اس حوالہ سے میں نے ایک خطبہ بھی دیا تھا اگر آپ وصیت کریں تو اللہ تعالیٰ آپ کو تقویٰ کا معیار بڑھانے کی توفیق بھی عطا فرما دیتا ہے۔ ایسے لوگوں کو خطبات کے سرکلر بھجوایا کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جرمنی بہت بڑی جماعت ہے اور انہوں نے یہ ٹارگٹ حاصل کر لیا ہے۔ اسی طرح یو.کے بھی اپنے ٹارگٹ کے قریب پہنچ گئی ہے۔

☆اسکے بعد ایڈیشنل سیکرٹری مال نے عرض کیا کہ میں فنانس ٹیم کے ساتھ کام کرتا ہوں جس کے 10 ممبر ہیں اور ہر ممبر کے سپرد دس کے قریب جماعتیں ہیں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری مال سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ جو لوگ اپنی اصل آمد پر چندہ ادا نہیں کرتے ان کیلئے کوئی پلان بنائیں۔ اگر وہ کسی وجہ سے اصل آمد پر چندہ ادا نہیں کر سکتے تو وہ باقاعدہ لکھ کر چھوٹ لے لیں۔ اس حوالہ سے مربیان سے بھی مدد لیں۔ بعض مبلغین نے مجھے بتایا ہے کہ جب ہم لوگوں کو یا بعض عہدیداران کو چندہ کی ادائیگی کے حوالہ سے کہتے ہیں تو ان کا جواب ہوتا ہے کہ آپ کے پاس مالی معاملات میں دخل اندازی کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ حالانکہ یہ تو مالی معاملات میں دخل اندازی نہیں ہے، وہ تو صرف چندہ کی وصولی میں مدد کر رہے ہوتے ہیں۔

سیکرٹری مال نے عرض کیا کہ ہم نے بعض بزرگان کے ذمہ بعض جماعتیں لگائی ہیں تا کہ وہ وہاں جا کر لوگوں سے رابطہ کریں اور اس حوالہ سے کام کریں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: لیکن اس بات کی یقین دہانی کر لیا کریں کہ جن کو جماعتوں میں بھجوانا ہے اُن کے اپنے چندہ جات اصل آمد کے مطابق ہیں۔

☆بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری تعلیم القرآن سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ مجھے امریکہ سے بعض لوگوں کے بالخصوص عورتوں کے خطوط ملتے رہے ہیں کہ جب سے ہم نے پیسے دیکر اپنے بچوں کی کلاسز بند کروائی ہیں اُس وقت سے ہمیں مشکلات کا سامنا ہے۔ لیکن اب تو ربوہ میں نظارت تعلیم کی طرف سے ان کلاسز کا آغاز کیا گیا ہے۔ انکی کلاسوں میں طالبعلموں کا کافی اضافہ ہوا ہے اور طلباء کی تعداد اب 2000 تک ہو گئی ہے۔

سیکرٹری تعلیم القرآن نے عرض کیا کہ ربوہ والی کلاس میں بھی 107 طلباء رجسٹرڈ ہوئے ہیں لیکن ہم نے بھی آن لائن کلاسز کا آغاز کیا ہے جس میں 1240 طلباء پڑھ رہے ہیں۔ پڑھانے کیلئے 146 خواتین اساتذہ اور 11 مرد اساتذہ ہیں۔ یہ سارے اساتذہ ربوہ سے approve کروائے گئے ہیں۔

☆اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استفسار پر نیشنل سیکرٹری تحریکِ جدید نے عرض کیا کہ ہم نے گزشتہ سال اپنا تحریکِ جدید میں شامل ہونے والوں کی تعداد اور بجٹ دونوں کا ٹارگٹ مکمل کر لیا ہے۔ گزشتہ سال تحریکِ جدید میں حصہ لینے والوں کی تعداد 13 ہزار تھی جبکہ اس سال یہ تعداد 14400 ہو گئی ہے۔ ہماری وصولی 2.22 ملین ڈالرز تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ تقریباً 2 لاکھ ڈالرز تو پاکستان میں صرف لجنہ اماء اللہ ربوہ نے ادا کیا ہے۔

☆بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر نیشنل سیکرٹری وقفِ جدید نے عرض کیا کہ وقفِ جدید میں شامل ہونے والوں کی تعداد کے لحاظ سے گزشتہ سال ہمارا ٹارگٹ 13000 کا تھا لیکن 12 ہزار 74 شاملین تھے۔ ٹارگٹ سے تھوڑا پیچھے رہ گئے تھے۔ لیکن اس سال انشاء اللہ ہم 13 ہزار کا ٹارگٹ حاصل کر لیں گے۔

☆بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر ایڈیشنل سیکرٹری تربیت نومبائعین نے عرض کیا کہ گزشتہ تین سالوں کے نومبائعین کی تعداد 385 ہے۔ سیکرٹری تربیت نومبائعین برائے یو کے کی طرف سے شائع کردہ سلیبس ہم استعمال کر رہے ہیں جس میں نماز سکھانا وغیرہ شامل ہے۔

کلامُ الامام

’’تمہارا اُسوہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
کہ کوئی تجارت اور بیع وشریٰ انہیں ذکر اللہ سے نہیں روکتا۔‘‘
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 104)

طالبِ دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شہبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل و ضلع کولگام (جموں کشمیر)

کلامُ الامام

’’اس نسخہ کو ہمیشہ یاد رکھو اور اس سے فائدہ اُٹھاؤ کہ
جب کوئی دُکھ یا مصیبت پیش آوے تو فوراً نماز میں کھڑے ہو جاؤ۔‘‘
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 96)

طالبِ دُعا: الٰہ دین فیملیز اور بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

’’خدا کے کلام سے پایا جاتا ہے کہ متقی وہ ہوتے ہیں جو حلیمی اور مسکینی سے چلتے ہیں
وہ مغرورانہ گفتگو نہیں کرتے، ان کی گفتگو ایسی ہوتی ہے جیسے چھوٹا بڑے سے گفتگو کرے
ہم کو ہر حال میں وہ کرنا چاہئے جس سے ہماری فلاح ہو، اللہ تعالیٰ کسی کا اجارہ دار نہیں وہ خالص تقویٰ کو چاہتا ہے جو تقویٰ کرے گا وہ مقام اعلیٰ کو پہنچے گا۔‘‘
(ملفوظات، جلد اوّل، صفحہ 31، مطبوعہ 2018 قادیان)

ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

طالبِ دعا:
SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY
Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

☆حضور انور کے استفسار پر ایک عاملہ کے ممبر نے عرض کیا کہ گزشتہ تین سالوں میں نومبائعین کی تعداد 385 ہے لیکن 210 کو AIMS کارڈ ایشو ہوئے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس کا مطلب ہے کہ 210 نومبائعین mainstream کا حصہ بنے ہیں۔

☆حضور انور کے استفسار پر ایڈیشنل سیکرٹری تربیت نومبائعین نے عرض کیا کہ نومبائعین کا تعلق مختلف اقوام سے ہے۔ افریقن اور افریقن امریکن کی تعداد 83، امریکن کی تعداد 2، Caucasian کی تعداد 55، ایشین 32، ہسپانوی 48، بنگلہ دیشی 11 ہیں۔ اسکے علاوہ چار Caribbean اور پیسیفک آئی لینڈ سے 10، مڈل ایسٹ سے 4 اور 67 پاکستانی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا: اس بات کی یقین دہانی کریں کہ ہر نومبائع کو سورۃ فاتحہ اور اسکا ترجمہ آتا ہو۔

☆اسکے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر نیشنل سیکرٹری وقفِ نو نے عرض کیا کہ واقفینِ نو کی کل تعداد 1385 ہے۔ اس میں سے 774 لڑکے اور 611 لڑکیاں ہیں۔ عمر کے لحاظ سے 15 سے 18 سال کی عمر والے واقفین 432 اور 18 سال سے اوپر واقفین میں 345 ہیں۔

حضور انور کے استفسار پر سیکرٹری وقفِ نو نے عرض کیا کہ 327 واقفین نے تجدیدِ وقف کیا ہے۔ ان میں سے 4 واقفین جماعت کے مختلف شعبہ جات میں کام کر رہے ہیں جبکہ 7 واقفین بطور مبلغ خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

☆اسکے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری زراعت سے استفسار فرمایا کہ آپ کا زراعت کے شعبہ کے ساتھ کوئی تعلق بھی ہے؟ اس پر سیکرٹری زراعت نے عرض کیا کہ میں کولمبس جماعت میں تین سال تک سیکرٹری زراعت رہا ہوں۔ اس کے علاوہ میرا زراعت کے پیشہ کے ساتھ کوئی خاص تعلق نہیں ہے۔ لیکن میں نے بعض چیزوں کے حوالہ سے سوچا ہے کہ وہ کی جا سکتی ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر آپ کے ذہن میں کوئی پلان ہے تو اسے لکھ کر مجھے بھجوائیں۔ پلان سیدھا سادہ ہونا چاہیے۔

☆بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر مُحاسب نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں ساری statements تیار کر کے سیکرٹری مال کو دے دیتا ہوں۔

☆اسکے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر ''امین'' نے عرض کیا کہ میں بینک کے ساتھ ہونے والی transactions کو دیکھتا ہوں کہ اخراجات کی رپورٹس کے مطابق ہی رقم نکلوائی جا رہی ہے۔

☆بعد ازاں حضور انور کے استفسار پر انٹرنل آڈیٹر نے بتایا کہ وہ تین ماہ میں ایک مرتبہ آڈٹ کرتے ہیں۔ اس میں اخراجات اور رسیدیں وغیرہ چیک کرتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ اگر کوئی شعبہ اپنے مجوزہ بجٹ سے زیادہ خرچ کرے تو اس کیلئے کیا کرتے ہیں؟ انٹرنل آڈیٹر نے عرض کیا کہ میں پھر حالات کے مطابق دیکھتا ہوں کہ اگر واقعی ضرورت کے مطابق خرچ ہوا ہے تو ٹھیک ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ زائد خرچ کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ اگر کوئی شعبہ اپنی limit سے زیادہ خرچ کرے تو آپ کو چاہیے کہ امیر صاحب کو مطلع کریں تاکہ وہ یہ معاملہ عاملہ میں رکھیں اور پھر عاملہ اس پر اپنی سفارش کر کے مرکز بھیجے اور پھر مرکز سے حتمی منظوری آنے کے بعد یہ اخراجات ہوں۔ آپ کو چاہیے کہ بحیثیت انٹرنل آڈیٹر اخراجات کی سخت جانچ پڑتال کیا کریں۔ اگر آپ دیکھتے ہیں کہ کوئی چیز اپنے مقررہ بجٹ سے زیادہ لی گئی ہے یا کوئی شعبہ مقررہ بجٹ سے زیادہ خرچ کر رہا ہے تو آپ اسکو روک دیں۔ آپ کے پاس یہ اختیار نہیں ہے کہ آپ کسی شعبہ کو اُس کے مقررہ بجٹ سے زائد خرچ کرنے کی اجازت دیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: انٹرنل آڈیٹر کے فرائض بہت وسیع اور اہم بھی ہیں۔ آپ کا فرض ہے کہ آپ تمام اخراجات کو دیکھیں کہ آیا وہ منظور شدہ بجٹ کے مطابق ہو رہے ہیں۔ اگر منظور شدہ بجٹ کے مطابق نہیں ہو رہے تو فوری طور پر امیر صاحب کو اطلاع کریں۔

☆اس کے بعد نائب امیر ڈاکٹر حمید الرحمان صاحب نے عرض کیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 2013ء میں لاس اینجلس تشریف لائے تھے اور حضور انور نے ہسپانوی لوگوں میں تبلیغ کرنے کی ہدایت فرمائی تھی۔ چنانچہ اسکے بعد ہم نے وہاں کافی کام کیا ہے اور 31 بیعتیں ہوئی ہیں۔ اب وہاں ہم نے چرچ کی بلڈنگ بھی خریدی ہے جسکے ساتھ 26 گاڑیوں کے پارک کرنے کی بھی جگہ ہے۔ حضور انور کی خدمت میں اس پراجیکٹ میں کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر موصوف نے عرض کیا کہ 3800 مربع فٹ مسقّف حصہ ہے۔ اسکے دو حصے ہیں، ایک میں پرانا چرچ ہے جو کہ 1800 مربع فٹ کا ہے جبکہ دوسرا حصہ نیا بنا ہے جس میں سکول تھا۔ اس پر ساڑھے نو لاکھ ڈالرز کے اخراجات آئے ہیں جس میں سے کچھ ہم نے مرکز سے بطور قرض لیے ہیں اور باقی خود ادا کیے ہیں۔ انشاء اللہ مرکز کو بھی اُن کی رقم جلد واپس کر دیں گے۔

حضور انور کے استفسار پر نائب امیر صاحب نے عرض کیا کہ عمارت کی ایک ہی منزل ہے لیکن ہم دوسری منزل تعمیر کرنے کی اجازت کیلئے کارروائی کر رہے ہیں۔ اجازت ملنے کی صورت میں نئے حصہ پر دوسری منزل تعمیر کی جا سکتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ آپ structural engineers سے پہلے پوچھ لیں کہ نیچے والی منزل upper floor کا وزن اُٹھا لے گی۔

نیشنل مجلس عاملہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ 9 بجے تک جاری رہی۔

(باقی آئندہ)

......☆......☆......☆......

کلامُ الامام

''قرآن شریف کے سمجھنے اور اس کے موافق ہدایت پانے کیلئے تقویٰ ضروری اصل ہے۔''

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 121)

طالب دعا: نور عالم، جماعت احمدیہ جے گاؤں، بنگال

کلامُ الامام

''جب تم ایک وجود کی طرح ہو جاؤ گے، اس وقت کہہ سکیں گے کہ اب تم نے اپنے نفسوں کا تزکیہ کر لیا۔''

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: قریشی محمد عبد اللہ تیما پوری مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین، امیر ضلع جماعت احمدیہ گلبرگہ، کرناٹک

کلامُ الامام

''اسلام حقیقی معرفت عطا کرتا ہے جس سے انسان کی گناہ آلود زندگی پر موت آ جاتی ہے۔''

(ملفوظات جلد 4، صفحہ 344)

طالب دعا: ناصر احمد ایم. بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم. اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

10 Years Quality Service 2003-2013

Study Abroad

سٹڈی ابراڈ

Prosper Overseas is the India's Leading Overseas Education Company.

About Us

Prosper Overseas is a One STOP SOLUTION to all International Study Needs. Representing over 500 Universities / Colleges in 9 countries since last 10 years

Achievements

• NAFSA Member Association, USA.

All Services free of Cost

• Certified Agent of the British High Commission
• Trusted Partner of Ireland High Commission
• Nearly 100 % success Rate in Student Admissions in various institutions abroad, Training Classes, and Student Visas.

Corporate Office
Prosper Education Pvt Ltd.
1-7-27/6, Behind Green Park Hotel, Green Lands, Ameerpet, Hyderabad - 500 16, Andhra Pradesh.
Phone : +91 40 49108888.

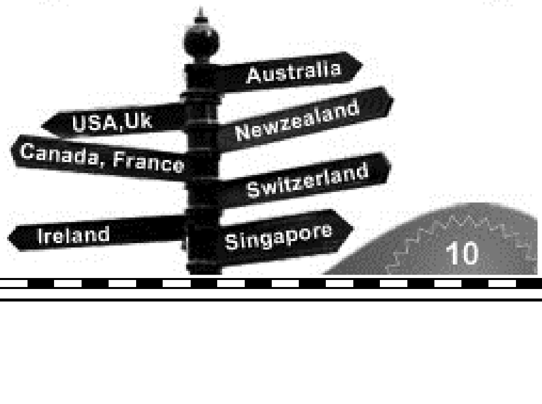

Study Abroad

10 Offices Across India

بیرون ممالک میں اعلیٰ پڑھائی کرنے کیلئے رابطہ کریں

CMD: Naved Saigal

Website:www.prosperoverseas.com

E-mail: info@prosperoverseas.com

National helpline: 9885560884

خطبہ نکاح

فرمودہ سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیّدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26؍مارچ 2017ء بروز اتوار مسجد فضل لندن میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ تشہد وتعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں چند نکاحوں کے اعلان کروں گا۔ پہلا نکاح عزیزہ ندرت مبشرہ احمد بنت سید ہاشم اکبر احمد صاحب کا ہے اور عزیزم مرزا شریف احمد (واقف نو) جو مرزا محمود احمد امریکہ کے بیٹے ہیں کے ساتھ بیس ہزار امریکن ڈالر حق مہر پر طے پایا ہے۔

عزیزہ سیدہ ندرت مبشرہ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی پڑپوتی ہے اور مرزا شریف احمد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے پڑپوتے ہیں۔ اس لحاظ سے ان دونوں کا تعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان سے ہے اور اس بات کو ہمیشہ ان کو یاد رکھنا چاہیے کہ خاندان کا ہو کر اسکے جو تقاضے ہیں انہیں بھی پورا کرنا چاہیے اور نیکی اور تقویٰ اور جماعت کی خدمت اور خلافت سے تعلق اس میں ان لوگوں کو دوسروں سے آگے ہونا چاہیے۔ نہیں تو صرف خاندان کا ہونا کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ اللہ کرے کہ یہ دونوں، لڑکا اور لڑکی اس بات کو سمجھنے والے ہوں اور اس لحاظ سے آئندہ اپنی نسلوں کی تربیت بھی کرنے والے ہوں۔ لڑکا چونکہ یہاں موجود نہیں تو اس کے وکیل مرزا سفیر احمد ہیں۔ حضور انور نے فریقین کے مابین ایجاب و قبول کروایا اور پھر فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ فرزانہ فہیم کا ہے جو ہمارے واقف زندگی مبلغ فہیم احمد خادم صاحب، جو اس وقت جامعۃ المبشرین گھانا کے پرنسپل ہیں ان کی بیٹی ہیں اور یہ نکاح شمیم جمال احمد جو جامعہ احمدیہ گھانا کے طالب علم ہیں ابن مکرم محمود جمال احمد صاحب کے ساتھ چھ ہزار گھانین سی ڈی حق مہر پر طے پایا ہے۔

یہ دونوں، ایک واقف زندگی ہے، مربی بن رہے ہیں، دوسری مربی کی بیٹی ہے اس لحاظ سے ان لوگوں کو بھی اپنے بڑوں کی جماعتی خدمات کو سامنے رکھنا چاہیے اور جو مربی بن رہا ہے اس کو بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اس پہ ذمہ داریاں صرف باہر کی نہیں بلکہ گھر کے اندر نمونے قائم کرنا بھی اس کی ذمہ داری ہے اور ہر لحاظ سے ان کی عائلی زندگی خوشگوار ہونی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو اس کی توفیق دے۔ دونوں، دلہا اور دلہن کے یہاں وکیل ہیں۔ اس نکاح کے فریقین کے درمیان ایجاب وقبول کروانے کے بعد حضور انور نے فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ عافیہ احمد خورشید کا ہے جو احمد خورشید صاحب کی بیٹی ہیں، یہ عزیزم عصام احمد (واقف نو) ابن مکرم ناصر احمد (واقف نو) کے ساتھ چھ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔ فریقین کے مابین ایجاب وقبول کروانے کے بعد حضور انور نے فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ حنا لطیف کا ہے جو مکرم محمد لطیف صاحب امریکہ کی بیٹی ہیں۔ یہ نکاح عزیزم عطاء السلام بھٹی ابن مکرم نوید بھٹی صاحب امریکہ کے ساتھ بیس ہزار امریکن ڈالر حق مہر پر طے پایا ہے۔

عزیزم عطاء السلام جو ہیں یہ قاضی ضیاء الدین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نسل میں سے ہیں اور عزیزہ حنا کی والدہ صاحبہ حضرت میاں سلطان احمد صاحب درویش قادیان اور صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پوتی ہیں اور دونوں اس وقت طوعی طور پر خدام الاحمدیہ میں بھی اور میڈیا ٹیم میں بھی جماعتی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ حضور انور نے فریقین کے مابین ایجاب وقبول کروایا اور پھر فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ ماریہ بھٹی کا ہے جو مکرم مجید احمد بھٹی صاحب (صدر جماعت وانڈز ورتھ) کی بیٹی ہیں۔ یہ نکاح عزیزم اعزاز احمد ابن مکرم آصف احمد جو MTA میں رضا کار کے طور پر کام کر رہے ہیں، کے ساتھ آٹھ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

عزیزہ ماریہ بھی MTA Production Team میں کام کر رہی ہیں اور عزیزم اعزاز، حاجی گلاب دین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نسل میں سے ہیں۔

حضور نے اس نکاح کے فریقین کے درمیان ایجاب وقبول کروایا اور پھر تمام نکاحوں کے اعلان کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور ان نکاحوں کے فریقین کو شرف مصافحہ بخشا۔

مرتبہ: ظہیر احمد خان، مربی سلسلہ
انچارج شعبہ ریکارڈ دفتر پی۔ایس لندن
(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل 12؍اپریل 2019ء)

......☆......☆......☆......

قادیان دارالامان میں سالانہ اجتماعات کے انعقاد کی تاریخ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بھارت کی ذیلی تنظیمات (مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ) کے ملکی سالانہ اجتماعات کیلئے 18، 19، 20؍اکتوبر 2019ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔

ذیلی تنظیموں کے ممبران وممبرات قادیان دارالامان کے روحانی ماحول میں منعقد ہونے والے ان اجتماعات میں شمولیت کیلئے ابھی سے تیاری شروع کردیں۔ یہ اجتماعات تربیت کا اہم ذریعہ ہیں۔ (ادارہ)

صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بطور ڈرائیور خدمت کے خواہشمند متوجہ ہوں

صدر انجمن احمدیہ قادیان میں ڈرائیور کی اسامی پُر کی جانی مقصود ہے۔ جو دوست بطور ڈرائیور خدمت کرنے کے خواہش مند ہوں وہ اپنی درخواستیں دو ماہ کے اندر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا سکتے ہیں۔ شرائط درج ذیل ہیں:

(1) امیدوار کے پاس ڈرائیونگ لائسنس اور ڈرائیونگ کا تجربہ ہونا ضروری ہے۔ (2) امیدوار کیلئے تعلیم کی کوئی شرط نہیں ہے۔ (3) امیدوار کو برتھ سرٹیفکیٹ پیش کرنا ضروری ہوگا۔ (4) وہی امیدوار ڈرائیور کی خدمت کیلئے لئے جائیں گے جو انٹرویو بورڈ تقرر کارکنان میں کامیاب ہوں گے۔ (5) وہی ڈرائیور خدمت کیلئے لئے جائیں گے جو نور ہسپتال قادیان سے میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ کے مطابق صحتمند اور تندرست ہوں گے۔ (6) امیدوار ڈرائیور کو درجہ دوم کے برابر الاؤنس و دیگر سہولیات دی جائیں گی۔ (7) امیدوار کے اخراجات سفر خرچ قادیان آمد ورفت اپنے ہوں گے۔ (8) اگر امیدوار کی سلیکشن ہوتی ہے تو قادیان میں اپنی رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

نوٹ: مجوزہ درخواست فارم نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ قادیان سے حاصل کر لیں۔ درخواست فارم حسب طریق پُر ہو کر آنے پر اس کے مطابق کارروائی ہوگی۔

صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بطور کارکن درجہ چہارم خدمت کے خواہشمند متوجہ ہوں

صدر انجمن احمدیہ قادیان میں درجہ چہارم کی آسامیاں پُر کی جانی مقصود ہیں۔ جو دوست خدمت کے خواہش مند ہوں وہ درج ذیل شرائط کے مطابق درخواست دے سکتے ہیں۔

(1) امیدوار کیلئے تعلیم کی کوئی شرط نہیں۔ (2) امیدوار کی عمر 25 سال سے کم ہونی ضروری ہے۔ برتھ سرٹیفکیٹ پیش کرنا ضروری ہوگا۔ (3) وہی امیدوار خدمت کیلئے لئے جائیں گے جو مرکزی کمیٹی برائے بھرتی کارکنان کے انٹرویو میں کامیاب ہوں گے۔ (4) وہی امیدوار خدمت کیلئے لئے جائیں گے جو نور ہسپتال قادیان کے میڈیکل بورڈ کی رپورٹ کے مطابق صحتمند اور تندرست ہوں گے۔ (6) امیدوار کے اخراجات سفر خرچ قادیان آمد ورفت اپنے ہوں گے۔ (6) اگر کسی امیدوار کی آسامی میں سلیکشن ہوتی ہے اس صورت میں اس کو قادیان میں اپنی رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔ (7) مجوزہ درخواست فارم نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ سے منگوالیں۔ اس اعلان کے دو ماہ کے اندر جو درخواستیں آئیں گی ان پر غور ہوگا۔

(ناظر دیوان قادیان)

مزید معلومات کیلئے رابطہ کرسکتے ہیں: نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ قادیان
E-mail: nazaratdiwanqdn@gmail.com
دفتر: 01872-501130

کلام الامام

”جب تک تمہارا آپس میں معاملہ صاف نہیں ہوگا
اس وقت تک خدا تعالیٰ سے بھی معاملہ صاف نہیں ہوسکتا۔“

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دعا: مصدق احمد، امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

برانچ
دانش منزل (قادیان)
دُگل کالونی (خانپور، دہلی)

طالب دعا
آصف ندیم
جماعت احمدیہ دہلی

GSTIN: 07AFDPN2021G1ZY
Proprietor: Asif Nadeem
Mob: +919650911805
+919821115805
Email: info@easysteps.co.in
EasySteps®
Walk with Style!

Manufacturer & Supplier of All Type of Women's and Kid's Footwear
مستورات اور بچوں کے ہر قسم کے فٹ ویرز کے لیے رابطہ کریں
Address: Duggal Colony, Khanpur, New Delhi - 62
Address: Danish Manzil, Near Gurdwara, Qadian, Punjab

PHLOX
All for dreams
PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED
MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS
OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK
SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE
AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29 جنوری 2019 بروز منگل نماز ظہر سے قبل مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

☆مکرمہ خدیجہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد خالد صاحب (ربوہ، حال گلیپم، یو.کے)

26 جنوری 2019ء کو 69 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کے نانا حضرت حاجی محمد عبد اللہ صاحبؓ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ مرحومہ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، تلاوت قرآن کریم میں باقاعدہ ایک نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ جرمنی میں لوکل صدر لجنہ اور نیشنل سیکرٹری تربیت کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ یو.کے آکر بھی جماعتی خدمت کیلئے کوشاں رہتی تھیں۔ خطبات سننے کا خاص اہتمام کرتی تھیں اور اس کیلئے بچوں کی بھی نگرانی کرتی تھیں۔ قرآن کریم کی تفسیر اور کتب حضرت مسیح موعودؑ کا مطالعہ بھی کیا کرتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرمہ روبینہ منیر صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد صاحب (جرمنی)

19 نومبر 2018 کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت حافظ نبی بخش صاحب کی پڑپوتی اور مکرم ملک حبیب الرحمان صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی اسکول ربوہ کی نواسی تھیں۔ مرحومہ نے 1990ء سے جرمنی میں اپنی لوکل مجلس کی صدر لجنہ کے علاوہ مختلف حیثیتوں سے خدمت کی توفیق پائی۔ بہت دیندار، خلافت سے گہری وابستگی رکھنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(2) مکرم لطیف احمد صاحب گوندل ابن مکرم چوہدری محمود احمد صاحب گوندل (میر پور خاص سندھ، حال جرمنی)

30 نومبر 2018ء کو 78 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نیک فطرت اور دیندار انسان تھے۔ خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ مریضوں کی خبر گیری ان کے معمول کے کاموں میں شامل تھی۔ خلافت سے والہانہ لگاؤ تھا۔ میر پور خاص میں مختلف عہدوں پر کام کرنے کے علاوہ جرمنی میں مقامی طور پر انصار اللہ میں خدمت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم مبشر احمد صاحب گوندل (کارکن دفتر امیر صاحب یو.کے) کے بہنوئی تھے۔

(3) مکرم چوہدری رشید محمود کاہلوں صاحب (سابق صدر حلقہ سبزہ زار، لاہور)

12 دسمبر 2018ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ لمبا عرصہ لاہور میں اپنے حلقہ کے صدر جماعت رہے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، بڑے ہمدرد، غریب پرور، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے۔

(4) مکرم ڈاکٹر انصار احمد صاحب (قادیان)

10 جنوری 2019ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کو اپنے ایک پھوپھا مکرم نصیر الدین خان صاحب عرف ننھے میاں کے ذریعہ احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ بعد میں انہوں نے ہی آپ کو قادیان بھجوایا اور آپ نے مولوی فاضل کی تعلیم حاصل کی۔ 6 سال تک بطور صدر جماعت دہلی خدمت کی توفیق پائی۔ 2011ء سے روحانی خزائن کے ہندی ترجمہ پر کام کرنا شروع کیا۔ اس مقصد کیلئے آپ نے ہندی زبان میں 70 سال کی عمر میں MA کرنے کے بعد پی.ایچ.ڈی کی ڈگری حاصل کی تاکہ معیاری ترجمہ ہوسکے۔ آپ ترجمہ کا کام بہت محنت اور لگن سے کرتے تھے۔ عمر کے آخری حصہ میں بیماری کے باوجود ترجمہ کا کام جاری رکھا۔ اردو، ہندی کے علاوہ عربی زبان سے بھی اچھی واقفیت تھی۔ چار سال صدر ہندی ریویو کمیٹی کے طور پر بھی کام کرتے رہے۔ آپ نے اپنی زندگی میں حضرت مسیح موعودؑ کی کل 72 کتب، خلفائے سلسلہ کی 14 کتب اور علمائے سلسلہ کی 20 کتب کا ہندی ترجمہ کیا جن میں سے اکثر طبع ہوچکی ہیں اور چند کتب زیر طباعت ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(5) مکرمہ ارشاد اختر صاحبہ (چک نمبر 62 گ ب، تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد)

یکم جنوری 2019ء کو 83 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نے بطور نگران حلقہ تحصیل جڑانوالہ خدمت کی توفیق پائی۔ بڑی ہمت اور مستقل مزاجی سے مجالس کے دورے کیا کرتی تھیں۔ عبادت گزار اور دعا گو خاتون تھیں۔ اپنے تمام چندے سال کے شروع میں ہی ادا کر دیتی تھیں۔ خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعودؑ سے والہانہ محبت تھی۔ خلیفۂ وقت کا ذکر کرتے ہوئے اکثر آبدیدہ ہوجاتی تھیں۔ حضور انور کے خطبات اور دیگر پروگرام باقاعدگی سے ایم.ٹی.اے پر سنتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

(6) مکرم عبد الحمید کھوکھر صاحب ابن مکرم رحمت اللہ صاحب (دار العلوم شرقی حلقہ برکت، ربوہ)

3 نومبر 2018ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نے اپنے حلقہ میں سیکرٹری دعوت الی اللہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ بچوں کی اچھی تربیت کی۔ جب تک چلنے پھرنے کے قابل تھے باقاعدگی سے نمازوں پر جاتے رہے۔ آپ ایک نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ اپنے بیٹے مکرم عمران محمود کی زندگی وقف کی جو اَب مربی سلسلہ ہیں اور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں خدمت بجا لا رہے ہیں۔

(7) مکرمہ شفیعہ بیگم صاحبہ (ڈھوریاں سنیارہ ضلع کوٹلی، کشمیر)

16 جنوری 2019ء کو 73 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ بہت نیک، مہمان نواز، ملنسار، غریب پرور اور مخلص خاتون تھیں۔ پنجوقتہ نمازوں اور تلاوت قرآن کریم کی خود بھی عادی تھیں اور اس کیلئے اپنے بچوں کی نگرانی بھی کیا کرتی تھیں۔ جماعت اور خلافت سے گہرا تعلق تھا۔ ایم.ٹی.اے بہت شوق سے دیکھتی تھیں۔ واقفین زندگی سے بہت پیار کا تعلق تھا اور ان کی بہت عزت کرتی تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور سات بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے تمام بچے کسی نہ کسی رنگ میں جماعتی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

داخلہ جامعہ احمدیہ قادیان

جامعہ احمدیہ قادیان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا قائم کردہ وہ مقدس ادارہ ہے جہاں سے اب تک سینکڑوں علماء اور مبلغین کرام فارغ التحصیل ہوکر اسلام کی حقیقی تعلیمات کو دُنیا کے کونوں تک پہنچانے کا فریضہ ادا کر رہے ہیں۔ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کئی مواقع پر احمدی طلباء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قائم کردہ اس مقدس دینی ادارہ سے تعلیم حاصل کر کے سلسلہ کی خدمت کی طرف توجہ دلائی ہے۔ لہٰذا سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں زیادہ سے زیادہ واقفین نو اور غیر واقفین نو طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیکر دینی تعلیم حاصل کر کے سلسلہ کی خدمت کیلئے اپنے آپ کو پیش کرنا چاہئے۔ لہٰذا وہ طلباء جو جامعہ احمدیہ میں داخلہ لینا چاہتے ہیں وہ شعبہ وقف نو بھارت (نظارت تعلیم) سے رابطہ کریں اور جلد سے جلد داخلہ فارم پُر کر کے مورخہ 30 جون تک دفتر وقف نو بھارت (نظارت تعلیم) میں بھجوائیں۔ جامعہ احمدیہ کیلئے داخلہ ٹیسٹ مورخہ 15 جولائی 2019 کو لیا جائے گا۔

● داخلہ کیلئے درج ذیل شرائط ہیں:

(1) میٹرک پاس طالب علم کیلئے عمر کی حد 17 سال اور 2+ پاس طالب علم کیلئے 19 سال ہے۔ عمر کی حد میں حفاظ کرام کو استثنائی طور پر رعایت دی جاسکتی ہے۔

(2) جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے نیشنل کیریئر پلاننگ کمیٹی وقف نو بھارت طلباء کا انٹرویو اور تحریری ٹیسٹ لے گی اور جامعہ احمدیہ کیلئے Select کریگی۔ تحریری ٹیسٹ میں قرآن مجید، اسلام احمدیت، دینی معلومات، اُردو، انگریزی اور جنرل نالج سے متعلق سوالات ہونگے۔

(3) تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میں کامیاب ہونے والے طلباء کا نور ہسپتال قادیان سے میڈیکل ٹیسٹ ہوگا۔ تحریری ٹیسٹ، انٹرویو اور میڈیکل ٹیسٹ میں پاس ہونے والے طلباء کو سیدنا حضور انور کی منظوری سے جامعہ احمدیہ میں داخلہ دیا جائے گا۔

(4) گریجویٹ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی ترجیح دی جائے گی۔

ضلعی امراء کرام، امراء جماعت، صدر صاحبان، مبلغین ومعلمین کرام سے درخواست ہے کہ ذہین اور قابل اور خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے اور نیکی کی طرف راغب طلباء کا انتخاب کر کے اُنہیں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تیاری کروائیں اور جلد سے جلد ایسے طلباء کے داخلہ فارم پُر کروا کر دفتر وقف نو بھارت میں بھجوائیں۔

داخلہ فارم بذریعہ Mail منگوانے کیلئے ایڈریس: waqfenau@qadian.in

INCHARGE WAQF-E-NAU DEPARTMENT
OFFICE WAQF-E-NAU INDIA (NAZARAT TALEEM)
M.T.A BUILDING, CIVIL LINE,QADIAN
DISTRICT: GURDASPUR, PUNJAB(INDIA)PIN:143516
CONTACT: 01872-500975,9988991775

(ناظر تعلیم وصدر نیشنل کیریئر پلاننگ کمیٹی وقف نو بھارت)

کام جو کرتے ہیں تری رہ میں پاتے ہیں جزا ☆ مجھ سے کیا دیکھا کہ یہ لطف وکرم ہے بار بار (المسیح الموعودؑ)

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

WATCH SALES & SERVICE
LCD LED SMART TV
VCD & CD PLAYER
EXPORT AND IMPORT GOODS
AND ALL KIND OF ELECTRONICS
AVAILABLE HERE

Prop. NASIR SHAH
Contact.03592-226107,281920, +91-7908149128
NEAR LAAL BAZAR, AHMADIYYA MUSLIM MISSION GANGTOK SIKKIM

وصـــایا منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہوتو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

مسل نمبر 9676: مَیں ریشا.کے بنت مکرم وائی.عبد المؤمن صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی، ساکن Kollasheri(H) ڈاکخانہ کرولائی ضلع مالاپورم صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 رفروری 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: چین 8 گرام، انگوٹھی 2 گرام (ہر دو زیورات 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مولوی عبدالرحیم　　الامۃ: ریشا.کے　　گواہ: ٹی.کے.مشتاق

مسل نمبر 9677: مَیں ٹی.پی.ساجدہ زوجہ مکرم کے.طہٰ کنجو صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 43 سال پیدائشی احمدی، ساکن Kuttivattom(H) ڈاکخانہ کرولائی ضلع مالاپورم صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 رفروری 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: چین 24 گرام، انگوٹھی 2 گرام (ہر دو زیورات 22 کیریٹ)، زمین 11.5 سینٹ، زمین 3 سینٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مولوی عبدالرحیم　　الامۃ: ٹی.پی.ساجدہ　　گواہ: ایم.آئی.منور احمد

مسل نمبر 9678: مَیں شاریہ.کے زوجہ مکرم ٹی.پی.نثار صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال پیدائشی احمدی، ساکن Kuttivattom(H) ڈاکخانہ کرولائی ضلع پالاپورم صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 رفروری 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: چین 10 گرام، کڑے 8 گرام، انگوٹھی 4 گرام، بالیاں 2 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ)، حق مہر 12 گرام طلائی زیور 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مولوی عبدالرحیم　　الامۃ: شاریہ.کے　　گواہ: ٹی.کے.مشتاق احمد

مسل نمبر 9679: مَیں ٹی.پی.اشرف ولد مکرم ٹی.پی.محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 54 سال پیدائشی احمدی، ساکن Thondipuravan(H) ڈاکخانہ کرولائی ضلع پالاپورم صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 رفروری 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 4 سینٹ۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/5000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مولوی عبدالرحیم　　العبد: ٹی.پی.اشرف　　گواہ: ایم.شفیق

مسل نمبر 9680: مَیں امۃ القیوم بنت مکرم کے.ناصر احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی، ساکن کوارٹر نمبر 37 (کوٹھی دارالسلام) ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 رمارچ 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی (ایک انگوٹھی اور 2 رنگ) 4 گرام 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: کے.ناصر احمد　　الامۃ: امۃ القیوم　　گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 9681: مَیں حکیم نور الدین.کے.ایس ولد مکرم شمس الدین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 24 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ باب الابواب ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 رمارچ 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/7200 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔　گواہ: محمد انور احمد　　العبد: کے.ایس.حکیم نور الدین　　گواہ: ناصر احمد بٹ

مسل نمبر 9682: مَیں نرگس خاتون بنت مکرم ناگر شیخ صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 22 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالانوار ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مارچ 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ناصر احمد بٹ　　الامۃ: نرگس خاتون　　گواہ: امجد احمد

مسل نمبر 9683: مَیں امۃ الرابیع ولد مکرم بشیر احمد راتھر صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 21 سال، ساکن ناصر آباد ضلع کلگام صوبہ جموں کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 رفروری 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ظفر اقبال لون خادم سلسلہ　　الامۃ: امۃ الرابیع　　گواہ: مشتاق احمد ناصر مبلغ سلسلہ

مسل نمبر 9684: مَیں زاہد احمد مشتاق ولد مکرم مشتاق احمد نجار صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 26 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: حصار (کبری روڈ) ضلع حصار صوبہ ہریانہ، مستقل پتا: آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 رمارچ 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/6500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طاہر احمد ناصر　　العبد: زاہد احمد مشتاق　　گواہ: ظہیر احمد بھٹی

مسل نمبر 9685: مَیں محمد لئیق الدین احمد ولد مکرم محمد ظہور الدین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 51 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: Wisconsin (امریکہ) مستقل پتا: فلک نما (حیدر آباد) تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 رستمبر 2016 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ امریکہ میں ایک مکان 1200 sqft (جس پر خاکسار ماہانہ مارگیج دے رہاہے)، میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار 3900 امریکن ڈالر ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: اے.جمال نور الدین　　العبد: محمد لئیق الدین احمد　　گواہ: ذیشان ورک

مسل نمبر 9686: مَیں محمد اے.نعیم ولد مکرم محمد اے.حفیظ صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 52 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: کولمبیا (میری لینڈ) امریکہ، مستقل پتا: حیدر آباد (تلنگانہ) انڈیا، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 راکتوبر 2016 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ ٹاؤن ہاؤس بمقام میری لینڈ (امریکہ) قیمت 3 لاکھ امریکی ڈالر (مارگیج پر)، مکان بمقام حیدر آباد (انڈیا) قیمت 30 لاکھ انڈین روپئے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار 5092 امریکن ڈالر ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: حفیظ اللہ خان　　العبد: محمد اے.نعیم　　گواہ: سید نفیس بخاری

مسل نمبر 9687: مَیں محمد دانش احمد ولد مکرم محمد انور احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 23 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: کیلگری البرٹا (کینیڈا)، مستقل پتا: شاہ آباد (ضلع گلبرگہ) کرناٹک انڈیا، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 رجنوری 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار 1200 کینیڈین ڈالر ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/9 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مظفر احمد　　العبد: محمد دانش احمد　　گواہ: عبدالباری

مسل نمبر 9688: مَیں ہبۃ النور زوجہ مکرم مطاہر احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال پیدائشی احمدی، ساکن چھاونی غلام مرتضیٰ (نزد فلک نما ریلوے اسٹیشن) حیدر آباد تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 رجنوری 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر: -/51,000 روپئے، زیور طلائی: نیکلس 30 گرام، نیکلس 10 گرام، لچھا 10 گرام، چین 5 گرام، 3 انگوٹھیاں 5 گرام، سیٹ 60 گرام

(تمام زیورات 22 کیریٹ)، پلاٹینم سیٹ 5 گرام ۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مطاہر احمد　　الامۃ: ہبۃ النور　　گواہ: رشید احمد ریلوے

مسل نمبر 9689: مَیں مطاہر احمد ولد مکرم بشارت احمد صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن چھاؤنی غلام مرتضیٰ نزد فلک نما ریلوے اسٹیشن ضلع حیدر آباد صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 رجنوری 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی ۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/31,200 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔　　گواہ: بشارت احمد　　العبد: مطاہر احمد　　گواہ: رشید احمد

مسل نمبر 9690: مَیں سید احمد اویس ولد مکرم سید احمد اشفاق صاحب،قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی، ساکن پیراماؤنٹ ہل گیٹ 4 (تولیچوکی) ضلع حیدر آباد صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 رجولائی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی ۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔　　گواہ: سید احمد اشفاق　　العبد: سید احمد اویس　　گواہ: محمد کلیم خان

مسل نمبر 9691: مَیں حانیہ صدف بنت مکرم محمد عظیم الدین صاحب،قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 24 سال پیدائشی احمدی،موجودہ پتا: A3K ریزیڈنسی (حیدر آباد) مستقل پتا: ریڈ ہلز (ناملّی) حیدر آباد صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 رنومبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی ۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/200 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔　　گواہ: محمد عظیم الدین　　الامۃ: حانیہ صدف　　گواہ: مریم عظیم

مسل نمبر 9692: مَیں فیض احمد مبارک ولد مکرم محمد عبد الرحیم صاحب مرحوم،قوم احمدی مسلمان ریٹائرڈ عمر 64 سال پیدائشی احمدی، ساکن سعید آباد ضلع حیدر آباد صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 رمارچ 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی ۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔فلیٹ رقبہ 280 مربع فٹ بمقام سعید آباد قیمت 36 لاکھ روپئے۔میرا گزارہ آمد از پنشن ماہوار -/35,000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: انور حسین　　العبد: فیض احمد مبارک　　گواہ: رشید احمد ریلوے

مسل نمبر 9693: مَیں ای. پی. مجی الدین کوٹی ولد مکرم موی صاحب،قوم احمدی مسلمان ریٹائرڈ عمر 80 سال تاریخ بیعت 1960 ،ساکن 1196 فاطمہ نواس (13 کوٹی چیرا) ضلع کالیکٹ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 رمارچ 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی ۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔رہائشی زمین 7 سینٹ جس پر 3 کمروں پر مشتمل ایک مکان ہے بمقام چالوپورم۔میرا گزارہ آمد از پنشن ماہوار -/1500 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد حنیف شاہد　　العبد: اِی. پی. مجی الدین کٹی　　گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 9694: مَیں محمد بنِساد. کے ولد مکرم عبد الحمید صاحب،قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 22 سال تاریخ بیعت 2018،ساکن Kallungal(H) میلا نگاڈی (کونڈوٹی) ضلع مالاپورم صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 راپریل 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی ۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔　　گواہ: ہارون. پی　　العبد: محمد بنِساد. کے　　گواہ: محمد طاہر. وِی. پی

مسل نمبر 9695: مَیں وسیم حسین وِی. پی ولد مکرم حسن کویا. وِی. پی صاحب،قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 23 سال پیدائشی احمدی، ساکن کوزیکوڈ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 راپریل 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی ۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ہارون. پی　　العبد: وسیم حسن. وِی. پی　　گواہ: محمد طاہر. وِی. پی

مسل نمبر 9696: مَیں نظیم احمد. ٹی. وِی ولد مکرم محی الدین کویا. ٹی. وِی صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 21 سال پیدائشی احمدی، ساکن ٹی. وِی ہاؤس 12/876 حلوہ بازار ضلع کالیکٹ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 راپریل 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی ۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/6000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔　　گواہ: ہارون. پی　　العبد: نظیم احمد. ٹی. وِی　　گواہ: عادل احمد. ایم. کے

مسل نمبر 9697: مَیں شاہانن اِی ولد مکرم عبد السلام. پی. کے صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 22 سال پیدائشی احمدی، ساکن Elambilat(H) وِلائیل روڈ ضلع کالیکٹ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 راپریل 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی ۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/13,000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔　　گواہ: ہارون. پی　　العبد: شاہانن. اِی　　گواہ: عادل احمد. ایم. کے

مسل نمبر 9698: مَیں عادل احمد. ایم. کے ولد مکرم عبد الجلیل صاحب،قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 21 سال پیدائشی احمدی، ساکن ابن مریم تھازی پوتھاسیری ڈاکخانہ Chevayur صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 راپریل 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی ۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ہارون. پی　　العبد: عادل احمد ایم. کے　　گواہ: شاہانن. اِی

مسل نمبر 9699: مَیں Thasli.A زوجہ مکرم محمد علی صاحب ،قوم احمدی مسلمان عمر 45 سال تاریخ بیعت 1987، ساکن Parambu Vallikunnu ڈاکخانہ Pantheerankave ضلع کالیکٹ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 راپریل 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی ۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی 272 گرام (916K) بشمول حق مہر۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ہارون. پی　　الامۃ: Thasli.A　　گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 9700: مَیں طاہرہ عفت بنت مکرم محمد علی صاحب،قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی، ساکن Parambu Vallikunnu ڈاکخانہ Pantheerankave ضلع کالیکٹ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 راپریل 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی ۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی 88 گرام (916K) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ہارون. پی　　الامۃ: طاہرہ عفت　　گواہ: ناصر احمد زاہد

ارشاد باری تعالیٰ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ (البقرہ:283)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ایک معین مدت تک کیلئے قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو

Prop. AFZAL SYED
Cell: +91-7207059581
+91-9100415876
MWM
METAL & WOOD MASTERS
Office & Stores : Md Lines Toli Chowki (Hyderabad-500008) T.S
e.mail : swi789@rediffmail.com

ارشادِ باری تعالیٰ

رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (آل عمران:17)

اَے ہمارے ربّ! یقیناً ہم ایمان لے آئے

پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

طالبِ دُعا: نورالہدیٰ، جماعت احمدیہ سملیہ (صوبہ جھارکھنڈ)

کلامُ الامام

ایک مسلمان کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورا کرنے کے واسطے ہمہ تن تیار رہنا چاہیے

(ملفوظات، جلد 5 صفحہ 407)

طالبِ دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (صوبہ کرناٹک)

Zaid Auto Repair

زید آٹو رِپیئر

Mob. 9041492415 - 9779993615

Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7,Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian

طالبِ دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین

آٹو ٹریڈرز

AUTO TRADERS

16 مینگولین کلکتہ 70001

دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794

رہائش: 2237-0471, 2237-8468

ارشادِ نبوی ﷺ

خَیْرُ الزَّادِ التَّقْوٰی

(سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے)

طالبِ دُعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم   وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

وَسِّعْ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

Courtesy: Alladin Builders

e-mail: khalid@alladinbuilders.com

IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL

a desired destination

for royal weddings & celebrations.

 # 2 - 14 -122 / 2 - B , Bushra Estate

HYDRABAD ROAD, YADGIR - 585201

Contact Number : 09440023007, 08473296444

Ahmad Travels Qadian

Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Propritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

Prop. Mir Ahmed Ashfaq | Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

A.S.

WEIGH BRIDGE

100 TONS ELECTRONIC TRAILER
WEIGH BRIDGE

NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نسخہ

سرمہ نور۔ کا جل۔ حب اٹھرہ (شادی کے بعد اولاد سے محروم کیلئے) زدجام عشق (اعصابی کمزوری وشوگر کیلئے) رابطہ کریں۔

رابطہ: عبدالقدوس نیاز

098154-09445

ملنے کا پتہ: دُکان چوہدری بدرالدین عامل صاحب درویش مرحوم

احمدیہ چوک قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

NAVNEET JEWELLERS **نونیت جیولرز**

Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

'الیس اللہ بکافٍ عبدہ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں

اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص

Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

Pro. B.S.Abdul Raheem
S.A. POULTRY HOUSE
Broiler Integration & Feeds
(Godrej Agrovet Ltd)

Office Address :
Cuttlery Building
Opp Pvt Bus Stand, Nellikatte, PUTTUR
Contact No : 9164441856, 9740221243

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان

Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian

کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں

098141-63952

نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

MBBS IN BANGLADESH

Why MBBS in Bangladesh?

• Secure Enviroment • Education at par with India • Food habits same as in India • Nearest to India, one can travel by road, by train & by air also • Good Faculty & Infrastructure

DEGREE RECOGNISED BY MCI/IMED/OTHER WORLD BODIES

The Admissions avaliable in following Medical Colleges

• Bangladesh Medical College Dhaka • Dhaka Community Medical College Dhaka • Dhaka National Medical College Dhaka • Holy Family Medical College Dhaka • Community Based Medical College Mymensingh • Monno Medical College Maniknagar • Uttara Adhynukh Medical College Dhaka • Tairunessa Medical College Dhaka • International Medical College Dhaka • TMSS Medical College Bogra • Green Life Medical College Dhaka • Popular Medical College Dhaka • Anwar Khan Modern Medical College Dhaka • Diabetic Medical College Faridpur • Ragaeb Rabeya Medical College Dhaka

Some of the Women's Medical Colleges are

• Addin Womens Medical College • Addin Sakina Medical College Jessore • Sylhet Womnes Medical College Sylhet • Z.H.Sikder Womens Medical College Dhaka • Uttara Womens Medical College Dhaka

Bilal Mir

Needs Education Kashmir

An ISO 9001:2008Certified consultancy
Qureshi Building Opposite Akhara Building Budshah chowk Srinagar-190001,Kashmir India
Mobile : +91 - 9419001671 & 9596580243

GRIP HOME

PROPERTY MANAGEMENT

طالبِ دعا
Mohammed Anwarullah
Managing Partner
+91-9980932695

#4, Delhi Naranappa Street
R.S. Palya, Kammanahalli
Main Road, Bangalore - 560033
E-Mail : anwar@griphome.com
www.griphome.com

Valiyuddin
+ 91 99000 77866

FAWWAZ OUD & PERFUMES
No. 44, Castle Street, Ashoknagar,
Opp. Hotel Empire, Bengaluru - 560 025.
+91 80 41241414
valiyuddin@fawwazperfumes.com
www.fawwazperfumes.com

FAWWAZ

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں فلاح دارین حاصل ہو اور لوگوں کے دلوں پر
فتح پاؤ تو پاکیزگی اختیار کرو، اپنے تئیں سنوارو اور دوسروں کو
اپنے اخلاق فاضلہ کا نمونہ دکھاؤ تب البتہ کامیاب ہو جاؤ گے۔‘‘
(خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2016)

طالب دُعا: صبیحہ کوثر، جماعت احمدیہ بھونیشور (صوبہ اڈیشہ)

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.

Love For All, Hatred For None

AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143

JMB

Love for All Hatred for None

99493-56387
99491-46660
Prop:Muhammad Saleem

MASROOR HOTEL

TEA, TIFFIN, MEALS, CHICKEN-BIRYANI, FAST-FOOD AVAILABLE HERE

Near Naidu Petrol Pump, Khammam Rd. Warangal (Telengana)
طالب دعا: محمد سلیم (جماعت احمدیہ ورنگل، صوبہ تلنگانہ)

MARIYAM ENTERPRISES
SECURITY WITH COMFORT
Baseer Ahmed
9505305382, 9100329673
email: baseernafe.ahmed@gmail.com

CCTV SOLUTIONS

DVR • NETWORK VIDEO RECORDER • ATTENDANCE MACHINE
ELECTRONIC SECURITY LOCKS • VIDEO DOOR PHONES • HD CCTV CAMERAS

طالب دعا:
بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ
(ضلع محبوب نگر)
صوبہ تلنگانہ

NAIEM GARMENTS QILA BAZAR (POONCH) J&K
All kinds of Readymade Garments
Prop : MOHAMMAD SHER Contact : 9596748256

وَسِّعْ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION
SINCE 1985
OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 28258310, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

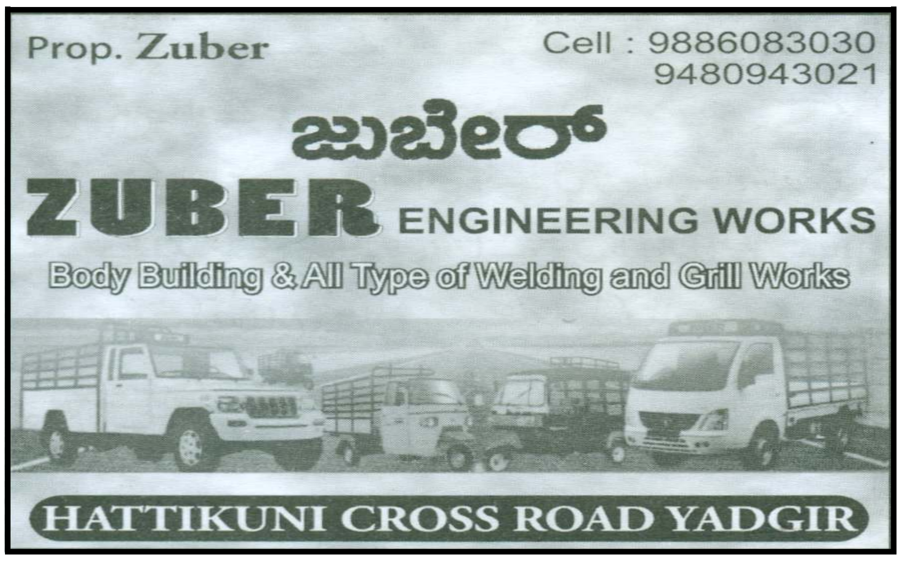

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(صوبہ آندھرا پردیس)

99633 83271 Pro. SK.Sultan 97014 62176
Oxygen Nursery
All kind of Plants are Available.
➤ Rajahmundry
➤ Kadiyapu lanka, E.G.dist.
➤ Andhra Pradesh 533126.
➤ #email. oxygennursery786@gmail.com
Love for All...Hatred for None

INDIAN ROLLING SHUTTERS
WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS

Prop : HAMEED AHMAD GHOURI
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

New Lords Shoe Co. Mob.8978952048
Malakpet Opp.Vani College, Hyderabad (Telangana)
action Bata Paragon VKC pride

طالب دعا: عطیہ پروین، فرزند، نوید عالم، مبارک احمد، محمود احمد اینڈ فیملی و افراد خاندان جماعت احمدیہ حیدر آباد

EHSAN
DISH SERVICE CENTER
Opp. Four Storey Civil Lines Qadian
All types of Dish & Mobile Recharge
(MTA کا خاص انتظام ہے)
Mobile : 9915957664, 9530536272

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدر آباد
(صوبہ تلنگانہ)

KONARK Nursery Hyderabad
MUZAMMIL AHMED
Mobile: +91 99483 70069
konarknursery@gmail.com
www.facebook.com/konarknursery
www.konarknursery.com
Plants for Seasons & Reasons...
Cactus . Seculents . Seeds
Landscaping – Rental Plants – Exports – Imports

SUIT SPECIALIST
Proprietor
SYED ZAKI AHMAD
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers
جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے
Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

زکوٰۃ کی ادائیگی ایک اہم شرعی فریضہ ہے

جس طرح نمازیں فرض ہیں اور مسجد میں جماعت کے ساتھ فرض ہیں اسی طرح زکوٰۃ فرض ہے

زکوٰۃ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے ایک رکن ہے اور صاحب نصاب مسلمان کے لئے اس کی ادائیگی ایک اہم شرعی فریضہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ ادائیگی زکوٰۃ کی اہمیت کے متعلق بیان فرماتے ہیں: ’’میں پھر آپ لوگوں کی خدمت میں یہ التماس کرتا ہوں کہ جس طرح ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کے ایک جگہ جمع کر کے تقسیم کرنے کا نمونہ قائم کیا تھا، جس طرح خدا کے پاک کلام نے اس کے چند مصارف بتائے تھے اسی طرح جب تک کہ ہمارا سلسلہ اسکو ایک جگہ جمع کر کے انہیں مصارف پر نہیں لگاتا، اصول اسلام کے چار اصولوں میں سے ایک عظیم الشان اصل پر وہ کاربند نہیں کہلا سکتا۔ جس طرح نمازیں فرض ہیں اور مسجد میں جماعت کے ساتھ فرض ہیں اسی طرح زکوٰۃ فرض ہے اور اس کا ایک جگہ جمع کر کے تقسیم کرنا اور ان مصارف پر لگانا جو اس کیلئے قرار دیئے گئے ہیں فرض ہے۔ پس اس فرض کی ادائیگی کو اسی طرح ضروری سمجھو جس طرح نماز اور روزہ اور حج کے فرائض کی ادائیگی کو ضروری سمجھتے ہو۔‘‘

(مالی نظام حصہ دوم، صفحہ 30)

زکوٰۃ کے نصاب کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ’’یاد رکھنا چاہئے کہ یہ ٹیکس جسے زکوٰۃ کہتے ہیں، آمدن پر نہیں ہے بلکہ سرمایہ اور نفع سب کو ملا کر اس پر لگایا جاتا ہے اور اس طرح اڑھائی فیصد در حقیقت بعض دفعہ نفع کا پچاس فیصدی بن جاتا ہے۔‘‘

(احمدیت یعنی حقیقی اسلام، انوار العلوم، جلد 8، صفحہ 306)

زیورات اور نقد روپے کی زکوٰۃ کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ’’چاندی کیلئے چاندی والا اور سونے کیلئے سونے والا وہی نصاب ہوگا جو آنحضرت ﷺ کے عہد مبارک میں حضور ﷺ نے خود رائج فرمایا تھا اور جہاں تک نقد روپے کیلئے نصاب زکوٰۃ کی بات ہے تو اس وقت دنیا کی اکثریت سونے کو ہی معیارِ زر اپنائے ہوئے ہے اس لئے نقد روپے کی زکوٰۃ میں بھی سونے کو ہی معیار سمجھا جائیگا۔‘‘ (مکتوب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنام صدر صاحب مجلس افتاء)

آنحضرت ﷺ نے چاندی کے لئے ساڑھے باون تولہ اور سونے کے لئے ساڑھے سات تولہ نصاب مقرر فرمایا ہے۔

اس اعتبار سے جس کے پاس ساڑھے باون تولہ (612 گرام) چاندی موجود ہے اور اس پر ایک سال کا عرصہ گزر جائے تو اس پر 1/40 حصہ یعنی اڑھائی فیصد زکوٰۃ دینا فرض ہے۔

اسی طرح جسکے پاس ساڑھے سات تولہ (87 گرام) سونا موجود ہو یا اسکے مساوی نقد رقم موجود ہو اور اس پر ایک سال کا عرصہ گزر جائے اس پر بھی حسب شرح 1/40 حصہ یعنی اڑھائی فیصد زکوٰۃ دینا فرض ہے۔

زیورات پر زکوٰۃ کے متعلق یاد رکھنا چاہئے کہ اگر تو زیور پہننے کیلئے رکھا گیا ہے اور ذاتی استعمال میں آتا ہے اور کبھی کبھار ضرورت مند کو بھی استعمال کیلئے دے دیا جاتا ہے تو ایسے زیور پر زکوٰۃ دینا مستحسن ہے۔ زیورات کی زکوٰۃ کے بارہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: ’’جو زیور پہنا جائے اور کبھی کبھی غریب عورتوں کو استعمال کیلئے دیا جائے، بعض کا اس کی نسبت یہ فتویٰ ہے کہ اس کی کچھ زکوٰۃ نہیں۔ اور جو زیور پہنا جائے اور دوسروں کو استعمال کیلئے نہ دیا جائے اس میں زکوٰۃ دینا بہتر ہے کہ وہ اپنے نفس کیلئے مستعمل ہوتا ہے۔ اسی پر ہمارے گھر میں عمل کرتے ہیں اور ہر سال کے بعد اپنی موجودہ زیور کی زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو زیور روپیہ کی طرح جمع رکھا جائے اس کی زکوٰۃ میں کسی کو بھی اختلاف نہیں۔‘‘ (الحکم 17 نومبر 1905ء صفحہ 11)

رمضان المبارک کا مقدس مہینہ جاری ہے۔ اس ماہ میں آنحضرت ﷺ کثرت سے زکوٰۃ اور صدقہ وخیرات فرمایا کرتے تھے اور آپ کا ہاتھ تیز آندھی کی طرح چلتا تھا۔

صاحب نصاب احباب ومستورات کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ جلد از جلد اس اہم فریضہ کی بجا آوری کی طرف توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔ آمین!

زکوٰۃ کی تمام رقم مرکز میں جمع ہوگی اور اسے خود تقسیم کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

(ناظر بیت المال آمد قادیان)

ارشاد باری تعالیٰ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰوۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (البقرہ:279)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے، اگر تم (فی الواقعہ) مومن ہو

DAR FRUIT CO. KULGAM
B.O AHMED FRUITS
Prop. Masood Ah Dar Asnoor (Kashmir)
Contact: 9622584733, 7006066375 (Saqib)

ادائیگی صدقۃ الفطر

الحمدللہ رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ مئی کے پہلے عشرہ سے شروع ہو چکا ہے۔ اسلام میں فطرانہ کی ادائیگی کیلئے ایک صاع غلہ (یعنی قریباً 2 کلو 750 گرام) کی شرح مقرر ہے۔ احباب جماعت پوری شرح کے ساتھ رمضان المبارک کے پہلے یا دوسرے عشرہ کے اندر اندر ہی صدقۃ الفطر کی ادائیگی کرنے کی کوشش کریں۔ چونکہ ہندوستان کے صوبہ جات میں (گندم، چاول) کی شرح مختلف ہے۔ اس لئے اپنی مقامی قیمت کے مطابق مقررہ شرح (2 کلو 750 گرام غلہ) کے مطابق فطرانہ کی رقم کی ادائیگی کریں۔ پنجاب کیلئے امسال صدقۃ الفطر کی شرح ایک صاع کے بالمقابل فی کس رقم مبلغ پچپن روپے (Rs.55/-) مقرر کی گئی ہے۔ مقامی جماعت میں غرباء و مستحقین موجود ہونے کی صورت میں صدقۃ الفطر کی مجموعی رقم میں سے نوے فیصد تک کی رقم مجلس عاملہ کے مشورہ اور فیصلہ کے بعد تقسیم کی جاسکتی ہے بقیہ رقم مرکز میں جمع کروانی ہوگی۔ جس جماعت میں غرباء و مستحقین نہ ہوں اس جماعت کی وصول شدہ جملہ رقوم صدر انجمن احمدیہ کے جماعتی اکاؤنٹ میں آنی چاہئیں۔ واضح ہو کہ فطرانہ کی رقم مساجد وغیرہ کی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

عید فنڈ

یہ چندہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے قائم ہے۔ اس فنڈ کی غرض یہ تھی کہ جہاں خوشی کے مواقع پر انسان ذاتی خوشی کیلئے کپڑوں، کھانوں اور دعوتوں وغیرہ پر کئی قسم کے اخراجات کرتا ہے دوسروں کو تحائف بھی دیتا ہے وہاں اس خوشی میں دین کی اغراض کو بھی یاد رکھے۔ احمدی احباب نے تو بیعت میں یہ اقرار کر رکھا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے۔ اس لئے ہر احمدی سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ خوشی کے موقعوں پر دین کی اغراض کو ضرور یاد رکھے گا۔ اس مقصد کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں اس مد میں کمانے والے احمدی احباب ایک روپیہ فی کس بطور عید فنڈ دیا کرتے تھے۔ اب جبکہ روپیہ کی قیمت وہ نہیں رہی تو اس کو ایک روپیہ تک محدود رکھنا مناسب نہیں۔ اب چونکہ عید الفطر کی آمد آمد ہے لہٰذا حسب توفیق اس عید کے روز بھی زیادہ سے زیادہ رقم اس مد میں ادا کی جائے۔ عید فنڈ کی ادائیگی عید سے قبل کسی وقت بھی کی جاسکتی ہے۔ یہ مرکزی چندہ ہے سارے کا سارا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہونا ضروری ہے۔ اس میں سے مقامی طور پر کوئی رقم خرچ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ (ناظر بیت المال آمد قادیان)

ملکی رپورٹیں

جلسہ یوم مصلح موعودؓ

☆ جماعت احمدیہ ممبئی میں مورخہ 23 فروری کو یوم مصلح موعود کی مناسبت سے مجلس خدام الاحمدیہ کی جانب سے ٹاٹا ہسپتال اور KEM سپتال کے 50 کینسر کے مریضوں کو کھانا دیا گیا۔ ☆ مورخہ 24 فروری 2019 کو بعد نماز عصر ’’الحق‘‘ احمدیہ مشن ممبئی میں مکرم فرحان احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ممبئی کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعود رضی اللہ عنہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم شمیم احمد خان صاحب نے کی۔ نظم عزیز سرمد احمد نے پڑھی۔ متن پیشگوئی مصلح موعودؓ عزیز علیم احمد خان نے پڑھ کر سنایا۔ بعدہ مکرم سید بشر احمد صاحب اور مکرم مولوی اسمٰعیل مبارک شیخ صاحب معلم سلسلہ نے تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ مورخہ 3 مارچ 2019 کو احمدیہ مسلم جماعت ممبئی کی جانب سے ’’الحق‘‘ بلڈنگ میں ایک فری ہومیوپیتھی کیمپ لگایا گیا۔ 48 مریضوں نے کیمپ سے فائدہ حاصل کیا۔ (حلیم احمد، مبلغ انچارج ممبئی)

جامعہ احمدیہ قادیان میں تقریب تقسیم اسناد کا انعقاد

جامعہ احمدیہ قادیان میں مورخہ 14 مارچ 2019 کو مکرم حافظ مخدوم شریف صاحب قائم مقام ناظر اعلیٰ قادیان کی زیر صدارت تقریب تقسیم اسناد شاہد کلاس 2018 و تقسیم انعامات سالانہ تقریب 19-2018 منعقد ہوئی۔ مکرم شیراز احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اعلیٰ و ناظر تعلیم بطور مہمان خصوصی شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم، دعا، عہد وفائے خلافت اور سپاسنامہ کے بعد خاکسار اور مکرم ناظر صاحب تعلیم نے تقریر کی۔ اس موقع پر 21 فارغ التحصیل طلبا کو اسناد تقسیم کی گئیں۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

(ایس ایم بشیر الدین، پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

مجلس انصار اللہ قادیان کی ماہ مارچ کی تبلیغی و تربیتی مساعی

مورخہ 2 مارچ 2019 کو محلہ اکال گڑھ قادیان میں ایک تبلیغی تقریب منعقد کی گئی۔ خاکسار نے جماعت کی مختصر تاریخ، قیام امن، اخوت اور بھائی چارے کے موضوع پر تقریر کی۔ مورخہ 3 مارچ کو سکھوں کے مشہور میلا سنگھ کے موقع پر ایک فری میڈیکل کیمپ لگایا گیا جس میں 500 مریضوں کو فری ادویہ دی گئیں۔ دوران ماہ مجلس انصار اللہ کی ڈائری تیار کر کے اسے سوشل میڈیا پر شیئر کیا گیا۔ شعبہ تعلیم کی جانب سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف ’’مسیح ہندوستان میں‘‘ کا خلاصہ و تعارف پرنٹ کر کے تقسیم کیا گیا۔ مورخہ 17 مارچ کو مسجد دار الانوار میں بعد نماز مغرب وعشا مکرم مولانا سلطان احمد ظفر صاحب کی زیر صدارت ایک تعلیمی و تربیتی سیمنار کا انعقاد کیا گیا جس میں کتاب مسیح ہندوستان میں سے سوال تیار کر کے ان کے جواب دیئے گئے۔

(شیخ مجاہد احمد شاستری، زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ قادیان)

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان

Weekly **BADAR** Qadian

Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516

Postal Reg. No. GDP/001/2019-20 Vol. 68 Thursday 16 - May - 2019 Issue. 20

MANAGER
NAWAB AHMAD
Tel. : +91 1872 224757
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

ANNUAL SUBSCRIPTION : Rs.700/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 US Dollars - 60 Euro (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

قرآن کو رمضان کے مہینے سے ایک خاص نسبت ہے، اس مہینے میں روزوں کے ساتھ اس کے پڑھنے، اس پر غور کرنے اس کے احکامات کو تلاش کر کے ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کر کے ہم رمضان کے روزوں سے حقیقی فیض اٹھا سکیں

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 10 رمئی 2019 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل آیات قرآنیہ کی تلاوت کی اور اسکا ترجمہ پیش فرمایا۔

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ○ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ○ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ○ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ○ (سورۃ البقرہ:184 تا 187)

ان آیات کا ترجمہ ہے کہ اَے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر بھی روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو، روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچو۔ سو تم روزے رکھو چند گنتی کے دن۔ اور تم میں سے جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اسے اَور دنوں میں تعداد پوری کرنی ہوگی۔ اور ان لوگوں پر جو اس یعنی روزے کی طاقت نہ رکھتے ہوں بطور فدیہ ایک مسکین کا کھانا دینا بشرط استطاعت واجب ہے۔ اور جو شخص پوری فرمانبرداری سے کوئی نیک کام کرے گا تو یہ اس کیلئے بہتر ہوگا۔ اور اگر تم علم رکھتے ہو تو سمجھ سکتے ہو کہ تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جسکے بارے میں قرآن کریم نازل کیا گیا۔ وہ قرآن جو تمام انسانوں کیلئے ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے۔ ایسے دلائل جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اسکے ساتھ قرآن میں الٰہی نشان بھی ہیں اس لئے تم میں سے جو شخص اس مہینے کو اس حال میں دیکھے کہ نہ مریض ہو نہ مسافر اسے چاہئے کہ اس کے روزے رکھے اور جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اس پر اَور دنوں میں تعداد پوری کرنی واجب ہوگی۔ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور یہ حکم اس نے اس لئے دیا ہے کہ تم تنگی میں نہ پڑو اور تا کہ تم تعداد کو پوری کرلو اور اس بات پر اللہ کی بڑائی کرو کہ اس نے تم کو ہدایت دی ہے اور تا کہ تم اس کے شکر گزار بنو۔ اور اے رسول جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو جواب دے کہ میں ان کے پاس ہی ہوں۔ جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ سو چاہئے کہ وہ دعا کرنے والے بھی میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

حضور انور نے فرمایا: ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے روزوں کی فرضیت، اس کی اہمیت، اس ماہ میں مؤمنوں کی ذمہ داریوں اور دعا کی قبولیت کے طریق بیان فرمائے ہیں۔ ایک ایسا مہینہ ہمارے لئے مقرر فرمایا ہے جس میں خدا تعالیٰ بندوں کے قریب آ جاتا ہے اور شیطان کو جکڑ دیتا ہے۔ پس جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں پر اس قدر رحمتوں اور فضلوں کے دروازے کھولے جارہے ہیں تو ہمیں کس قدر اللہ تعالیٰ کی بات کو سن کر روزوں کا حق ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک موقع پر فرمایا کہ اگر تمہیں پتا ہو کہ رمضان کی کیا کیا فضیلتیں ہیں اور اللہ تعالیٰ کس طرح اور کس قدر تم پر مہربان ہوتا ہے تو تم یہ خواہش کرتے کہ سارا سال ہی رمضان ہو۔ پس روزے ہمارے ہی فائدے کیلئے اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کئے ہیں۔ روحانی جسمانی ہر قسم کے فوائد ہم روزوں سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے جو باتیں بیان کی ہیں وہ یہ ہیں کہ ایک مؤمن اور ہر ایک مسلمان پر روزہ فرض کیا گیا ہے۔ صبح سے شام تک بھوکا رہنا یہ روزہ نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزے دار کو یہ مدّ نظر رہنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تا کہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ آپؑ فرماتے ہیں کہ روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے۔

اللہ تعالیٰ نے روزہ کی غرض تقویٰ بتائی ہے اور تقویٰ کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: متقی بننے کے واسطے یہ ضروری ہے کہ اخلاق رذیلہ سے پرہیز کر کے ان کے بالمقابل اخلاق فاضلہ میں ترقی کرے۔ لوگوں سے مروت سے پیش آئے۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ سچی وفا اور صدق دکھلاوے۔ ان باتوں سے انسان متقی کہلاتا ہے۔

حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انسان کا ہر عمل اس کی ذات کیلئے ہوتا ہے سوائے روزوں کے۔ روزہ انسان میری خاطر رکھتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ روزے ڈھال ہیں اور جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ شہوانی باتیں اور گالی گلوچ نہ کرے آپ نے فرمایا کہ روزہ دار کیلئے دو خوشیاں ہیں ایک جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور دوسرے جب وہ اپنے ربّ سے ملے گا تو روزے کی وجہ سے خوش ہوگا۔ حضور انور نے فرمایا: پس یہ وہ معیار ہے تقویٰ کا جو ایک حقیقی روزے دار کو حاصل کرنا چاہئے اور ہر قسم کی روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچتے ہوئے روزے دار اپنا دن گزارے۔

حضور انور نے فرمایا: یہ خیال نہ آئے کہ ہم روزہ رکھ کر کوئی بہت بڑی قربانی کر رہے ہیں۔ سحری کے وقت بھی ہم پیٹ بھر کر کھا لیتے ہیں افطاری کے وقت بھی اپنی مرضی کے مطابق ہر کوئی کھا لیتا ہے۔ بعض لوگ روزہ رکھ کر بڑے فخر سے کہتے ہیں کہ ہم نے روزہ رکھا ہوا ہے تو یہ کوئی بہت بڑی قربانی نہیں ہے جسکے اظہار ہوں بلکہ حقیقی مؤمن تو بڑی سے بڑی قربانی کر کے بھی ڈرتا ہے اور یہی چاہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کب اور کس طرح راضی ہو کجا یہ کہ اظہار کیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرماتا ہے کہ جو بھی نیکی تم پوری فرمانبرداری سے کرو گے تو اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج پیدا کرے گا۔ پھر اس سے اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس مہینے میں ہم نے قرآن نازل فرمایا جو تمہارے لئے ہدایت کا موجب ہے اور کھلے اور روشن دلائل اور نشان اپنے اندر رکھتا ہے۔

پس قرآن کو رمضان کے مہینے سے بھی ایک خاص نسبت ہے۔ اس مہینے میں روزوں کے ساتھ اسکے پڑھنے، اس پر غور کرنے، اسکے احکامات کو تلاش کر کے ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کر کے ہم رمضان کے روزوں سے حقیقی فیض اٹھا سکیں۔ ہر ایک قرآن کریم کے مطالب کی گہرائی تک خود نہیں پہنچ سکتا اس لئے قرآن کریم کی تلاوت اور ترجمے کے ساتھ، جماعت کی طرف سے جہاں جہاں مساجد میں درس کا انتظام ہے اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اسی طرح mta پر باقاعدہ درس کا انتظام ہے اس سے استفادہ ضروری ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا بھی یہی ارشاد ہے کہ اس مہینے میں قرآن کریم کی تلاوت زیادہ کیا کرو۔ قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ ایک احمدی کو تو عام دنوں میں بھی بہت زیادہ ہونی چاہئے لیکن رمضان میں تو خاص طور پر اس کا اہتمام ضروری ہے ورنہ صرف روزے رکھنا بے فائدہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: علوم ظاہری اور علوم قرآنی کے حصول کے درمیان ایک عظیم الشان فرق ہے۔ دنیوی اور رسمی علوم کے حاصل کرنے کے واسطے تقویٰ شرط نہیں لیکن قرآن کریم کو سمجھنے کیلئے روزوں کی پابندی بھی ضروری ہے عبادتوں کی پابندی بھی ضروری ہے نمازوں کی پابندی بھی ضروری ہے تقویٰ میں بڑھنا بھی ضروری ہے اور اپنے ہر فعل اور قول کو اللہ تعالیٰ کے احکامات کی حکومت کے نیچے رکھے۔ آج دنیا کے سامنے ایک زبردست تجربہ موجود ہے یورپ اور امریکہ باوجودیکہ وہ لوگ ارضی علوم میں بڑی بڑی ترقیاں کر رہے ہیں اور آئے دن نئی ایجادات کرتے رہتے ہیں لیکن ان کی روحانی اور اخلاقی حالت بہت ہی قابل شرم ہے۔ مگر علوم آسمانی اور اسرار قرآنی کی واقفیت کیلئے تقویٰ پہلی شرط ہے۔ جب تک انسان پوری فروتنی اور انکساری کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل نہ کرے اور اس کے جلال اور جبروت سے لرزاں ہو کر نیاز مندی کے ساتھ رجوع نہ کرے، قرآنی علوم کا دروازہ نہیں کھل سکتا۔

حضور انور نے فرمایا: پھر اس آیت سے آگے مزید فرمایا کہ روزوں کے دنوں کو خاص طور پر اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنے اور ذکر الٰہی اور عبادت میں گزارو اور اس بات پر شکر کرو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے ہدایت کی ایسی عظیم کتاب اتاری جو جامع اور مکمل ہدایت ہے۔ پھر اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے میری تلاش میں رمضان کے مہینہ میں پہلے سے زیادہ بڑھ جاتے ہیں تو اُنہیں معلوم ہونا چاہئے کہ میں تو قریب ہوں ان کی پکاریں سن رہا ہوں اگر وہ خالص ہو کر مجھ سے مانگیں گے تو پھر میں قبول بھی کرتا ہوں لیکن دعا قبول کروانے کیلئے ضروری ہے کہ دعا کرنے والا بھی میری بات مانے۔ حضور انور نے فرمایا کہ بعض لوگوں کے چند دن بعد ہی شکوے شروع ہو جاتے ہیں کہ ہم تو دعا کرتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے نہیں سنی۔ اگر ہم اللہ تعالیٰ کی ہدایت کو نہیں سنتے، اس پر عمل نہیں کرتے تو پھر کس طرح شکوہ کر سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری دعائیں نہیں سنیں۔ پس پہلے ہمیں اپنے آپکو سنوارنا ہوگا اور اپنے آپ کو سنوارنے کیلئے کوشش کے ساتھ دعا بھی کرنی ہوگی۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے وہ فنا کرنے والی چیز ہے وہ گداز کرنے والی آگ ہے وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے وہ ایک تندسیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے۔ فرمایا کہ ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے اور ہر ایک زہر آخر اس سے تریاق ہو جاتا ہے۔ پس حقیقی دعا تو اس طرح اثر دکھاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے پہلے ہی بہت قریب ہے، ان دنوں میں اور بھی قریب آ گیا ہے۔ اپنی فرض عبادتوں اور اپنے نوافل میں خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور ہمیں جھکنا چاہئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہمیں فرمایا کہ اس مہینے کا ابتدائی عشرہ رحمت ہے۔ درمیانی عشرہ مغفرت کا موجب ہے اور آخری عشرہ جہنم سے نجات دلانے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا حقیقی عبد بناتے ہوئے اپنی رحمت اور مغفرت کی چادر میں لے لے اور اس مہینے سے ہم فیض پانے والے ہوں۔ ان دنوں میں خاص طور پر جماعت کیلئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ دشمنان احمدیت کے شر ان پر الٹائے۔ امت مسلمہ کیلئے بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو ظلم کرنے اور ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے سے روکے۔ زمانے کے امام کو یہ ماننے والے ہوں دنیا کے حالات کیلئے عمومی طور پر بھی دعا کریں دُنیا بڑی تیزی سے بہت بڑی تباہی کی طرف جارہی ہے اللہ تعالیٰ دنیا کو عقل دے اور یہ خدا تعالیٰ کو پہچانیں تا کہ اس تباہی سے بچ سکیں۔ ☆☆

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad